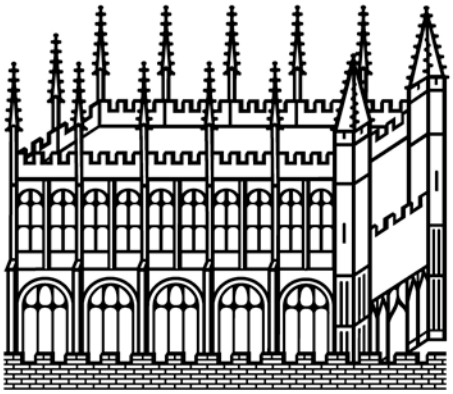

Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16.X.52

16 D 52

INDIAN INSTITUTE

صاحب تصنیف علاج الامراض۔ کبیر
ام العلاج۔ رسالہ غریب بحالہ عجیب حاوی ترکیب
ادویہ طبیہ تصنیف حکیم امان اللہ فیروز جنگ بن سبحان
خانخانان محمد دولت نور الدین محمد جہانگیر بادشاہ
غازی یہ کتاب خاص طریقہ آسان معالجہ ہر قسم مرض
مین مستند و یادگار ہے۔
طب یوسفی۔ مشتمل بر رسالہ جات رسالہ نبض۔
رسالہ قارورہ۔ رسالہ سنہ ضروریہ۔ لطفا
یوسفی۔ رسالہ ماکول و مشروب۔ قصیدہ
در حفظ صحت بدن۔ رسالہ بحران۔ مشہور
کتاب ہے۔
معدن الشفا سکندر شاہی۔ یہ ایک کتاب ہم
قالب طب یونانی و بدیک ہی جسکو طبیب حاذق
ہمدوان حکیم ہبوہ خان فن خاص خان بمقرب
بارگاہ دولت پناہ سکندر شاہ نے بحکم شاہ مذکور
مین بہت سی کتابون بدیک سے انتخاب کیا۔
زاد غریب۔ تصنیف حکیم صادق علیخان ابن
حکیم محمد شریف خان دہلوی مسافرون کے لیے
تدابیر معالجہ ہر موسم کی ضروری لکھی گئی ہین۔

مخزن الادویہ۔ مع تحفۃ المومنین فارسی طب
مین مشہور کتاب ہے۔
قرابادین قادری۔ فارسی تصنیف حکیم محمد اکبر
ابرزانی مصنف طب اکبر و میزان الطب وغیرہ ہی
مشہور کتاب ہے۔
علاج الابدان۔ یہ کتاب فن طب مین نایاب ہے
تالیف حضرت حکیم عبد الحق صاحب کی علاج امراض
انسان کا خود انسان سے منقل عبارت کتب معتبرہ
ثابت کیا ہے۔
کنز الاسرار۔ تصنیف حکیم ہادی حسن صاحب
مراد آبادی مسائل طب مین۔
بیع الحذاقت۔ علم طب کی کتاب نادر۔
ناصر المعالجین۔ از حکیم محمد ناصر علی علم طب مین
رسالہ تحفۃ الواقعہ۔ بسہام الامراض الوبائیہ بہ
بیمثل و نادر۔ رسالہ تدابیر علاج مرض وبا اور منیقہ
وبائی تصنیف جناب حکیم سید افضل علی صاحب
رضوی المخاطب بہ شفاء اللہ ولہ بہادر۔

مجموعات علم و غیرہ کتابیات زبان اردو

عجائب المخلوقات۔ تمامی مخلوقات کے اشکال
اور احوال اسمین مندرج ہین با تصویرات
نہایت عمدہ۔
ایضاً۔ رنگین۔
ترجمہ اردو مطلع العلوم و مجمع الفنون۔ از منشی
زین العابدین خان مرحوم۔
مطلع العجائب۔ ترجمہ معلومات الآفاق۔
ایضاً۔ مع رنگ۔
اعجاز عیسوی۔ اردو تراکیب عملیات و نقوش
و تعویذ مطبوعہ مطبع گلزار محمدی۔
عجائبات فرنگ۔ یعنی حالات ملک انگلستان و
کیفیت سفر یوسف خان کمبل پوش نامی سیاح
ممالک یورپ قابل دیدے ہے
اندر جال اردو۔ اسمین ہر قسم کے نقش و شعبدہ
و منتر ہین۔
باشر الافطار۔ سید محمد تقی صاحب نے منتخب کیا ہے
کتاب طلسم فرنگ سے
چمنستان بہار۔ شامل اشعار و معما۔

اعجاز محمدی۔ مسمی باندر جال مرتبہ پنڈت
بجناتھ صاحب۔
قسمیل الستار۔ فن ستار مین مولفہ مرزا رحیم بیگ
صاحب۔
طلسم فرنگ۔ علم مقناطیسی مین یہ ایک کتاب
نادر ہے۔
قانون ستار۔ مصنفہ سید صفدر حسین خان
اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دہلی۔
رسالہ علم قیافہ۔ تصنیف منشی دیبی پرشاد
صاحب سیاح و میونسپل کمشنر بدایون۔
نقش سلیمانی۔ عملیات و تعویذات مصنفہ
خواجہ محمد اشرف علی صاحب۔
طلسم عجائب۔ تعویذ و اعمال حب و بغض ہر قسم
کی از مرزا نادر حسین صاحب طبع جدید۔
تیر اعظم۔ آفتاب نجوم علم نجوم مین نادر کتاب
از خیرات علی صاحب۔

ساکن جالندھر ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ سے یادگار ہے اس کتاب لاجواب سے فن طبابت کو اکثر ہی فائدہ پہنچا ہم مستغنی کیا ہے اسواسطے کہ ایسی نادر کتاب دیکھنے میں نہیں آئی طبع جدید۔

مقالات اصفانی۔ فن طب میں مثل مخزن کی ادویات تالیفات میں تشریح عمدہ کی گئی ہے تصنیف حکیم محمد احسان علی وکیل مرحوم۔

علاج المواشی۔ عمدہ و عمدہ تدابیر و علاج امراض حیوانات کی جسکو جناب مولوی ابوالحسن صاحب نوائگر یونی اکثر جی ایچ میسن صاحب بہادر سے ترجمہ فرمایا۔

ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی۔ جسکو عیسی دوران بقراط زمان جالینوس ثانی حکیم اسماعیل بن الحسین محمد احمد الحسنی الجرجانی نے بزبان فارسی کی تصنیف فرمایا اور کلیات و معالجات و تشریحات طب کو نہایت عمدہ طور سے لکھا اور کوئی دقیقہ و قائق فن طب سے فروگذاشت نہیں ہوا فی الواقع یہ ایک کتاب ایسی سفید جامع ہے کہ اور کتب متعددہ طب سے استغنا بخشی ہے اس کتاب میں استناد اکثر متقدمین کی حوالہ دیے اور استحجاج کیا ہے اور اقوال اور محاکمات دقیقہ رس متقدمین حکما اور متاخرین کو بحث و بیان سے خوب لکھا ہے اور علم تشریح کو اس توضیح و تصریح کے ساتھ لکھا ہے کہ گویا سب اعضا و احشا اور استخوان اور عروق و اعصاب وغیرہ کی ایک تصویر کھینچدی ہے جسکو اوپر ہمارے ناظرین ملاحظہ کر چکے ہیں اور مناسبت عملی ہو وہ بھی سمجھ سکتا ہے اس نادر الکتاب کا ترجمہ اردو میں زر کثیر اس مطبع عالی سے صرف ہو کر دو جلد ہر بیس کے زمانہ میں جناب حکمت مآب اسطاطالیس زمان سقراط دوران تر ہو حاذق فن طب میں ترجمہ اردو کی مشاق حمیدان حکیم ہادی حسن خان صاحب مراد آباد نے فرمایا یہ اوس رتبہ کی کتاب ہے کہ مشکل ترجمہ اردو علاج الامراض قرابادین ڈکائی۔ و شفائی وغیرہ کا مشہور اور سند یدہ عام ہے الحاصل چند سال کی محنت محانکا ہی سے یہ کتاب نادر الوجود و عمدہ معتبر کتب طب شفی ترجمہ اصل پوری کتاب کا اور حواشی کا بھی ترجمہ اردو ہو کر واضح خوشخط قابل چھپنے ہر ضعیف و قوی نظر کی کہ بڈھے اور جوان سب پڑھ سکیں کاغذ بہتر بہت صاف صحت کامل کے ساتھ مطبع ہو یہ کتاب دس جلد و حصہ میں عظیم الحجم ہے۔

تریاق مسموم۔ رسالہ نادر ممتحن جسمیں سب قسم سانپوں کے زہر کا علاج اور انکے اصناف کی تصویریں۔

ترجمہ اردو جلد اول قانون شیخ الرئیس یعنی کلیات کا جو بڑی کوشش سے طبیب حاذق مولوی غلام حسنین صاحب نے فرمایا نہایت پاکیزہ ترجمہ ہو کاغذ سفید قطع کلان پہ طبع ہوا ہے۔

کتب طب فارسی

اکسیر اعظم۔ در چہار جلد یہ کتاب فن طب میں جامع کلیات و معالجات مولفہ محمد اعظم خان مخاطب بنا ظم جہان۔

ملخص فصول بقراطی۔ مشہور کتاب حکیم بقراط سے جسکی تلخیص مولوی غلام حسنین صاحب نے فرمائی خلاصۃ التجارب۔ طب مجربات حکیم علوی خان مدونہ و مرتبہ بقرائن زمان جناب حکیم نہار اللہ ولہ بہادر یہ اعلی درجہ طب کی کتاب قابل دید ہے۔

ایضاً۔ مطبوعہ جدید۔

مجربات اکبری۔ مختشی تصنیف حکیم محمد اکبر خان عرف حکیم اکبر زمانی۔

تکشیف الحکمت۔ حکیم سلیم الدین خان کی تصنیف سے ہے قدر دانی شائقان سے مکرر طبع ہوئی۔

کفایۂ منصوری۔ مشہور کتاب معالجہ اور تشریح میں ہے۔

ضیاء الابصار۔ فن طب میں تصنیف حکیم محمود خانصاحب کے مجربات رضائی۔ معالجہ امراض ضعف باہ و شلغہ و کثرت مجامعت و نسخہ ہائے مجرب ہر ایک مرض کے اسمیں لکھے ہیں دستور العلاج۔ نہایت صحت کیساتھ طبع ہوا ہے میزان الطب۔ مع رسائل دیگر یہ مشہور ارشاد درس کی کتاب ہے جو کہ قبل اسکے بتصحیح و تحشی تمام مطبع محمدی حاجی محمد حسین مرحوم میں طبع ہوئی تھی اوسی مشمول عنہ سے کمال صحت پاکیزہ طبع ہوئی۔

طب اکبر۔ تصنیف حکیم محمد اکبر زمانی علم طب میں مستند کتاب ہے۔

مطب علوی خان۔ نسخے مجربات علوی خان کے ہر امراض کے یہ منتخب ہیں۔

مفرح القلوب۔ فارسی تصنیف حکیم محمد اکبر عرف محمد اکبر زمانی۔

مجالہ نافعہ۔ تصنیف حکیم نامی محمد شریف خان دہلوی

Extract from the letter of Secretary to the Board of revenue of the North Western Provinces Allahabad dated the 31st October 1861

Para 2nd It appears that Hakeem Ishan ali has practised in the Civil and Revenue Courts faithfully and well as his numerous testomonials show for upwards of 42 years

Para 3rd And finally on the 27th March 1860 was placed in the post of Government Pleader in the Futtehpore Civil and Session Judge's Court by Mr. C. Edmonstone Judge. He has in fact been Government Pleader of the both Futtehpore and Banda for a number of years

pd/ A. Colvin Secretary

ترجمہ

منتخب چٹھی سکرٹری بورڈ صاحب بہادر صیغہ مال ممالک مغربی و شمالی مقام الہ آباد مورخہ ۳۱ اکتوبر ۱۸۶۱ء

دفعہ ۲ معلوم ہوتا ہے کہ حکیم احسان علی نے عدالت ہائی سیول و مال مین عرصہ ۴۲ برس تک بدیانت تمام کام کیا ہے جو اونکی اسناد موجودہ سے بخوبی صداقت ہوتی ہے۔

دفعہ ۳ اور تاریخ ۲۷ مارچ ۱۸۶۰ء کو بذریعہ مسٹر اے ایڈمانسٹر صاحب بہادر جج بعہدۂ وکالت سرکاری متعلقہ عدالت سیول و سشن مقام فتحپور مقرر ہوے تھے اور حقیقت مین بہت برسون سے وکالت سرکاری بابت دونو اضلاع فتح پور و باندہ کے انجام دیتے ہین فقط۔

دستخط ای کالون صاحب بہادر سکرٹیری بورڈ

ترجمہ

منتخب تجویز مسٹر ایچ جی کین صاحب بہادر سیول وسشن جج فتحپور مورخہ ۲۷ - فروری ۱۸۱۳ع -

حکیم احسان علی خان وکیل سرکار بہ حیثیت اپنے عہدہ کے بہ نسبت اور ونکے بہت معزز ہین اور ایسا شخص ہے کہ عدالت اوسکو بہت دنون سے نہایت اچھا جانتی ہے فقط -

Extract from the opinon of Mr Charles Grant Judge of Futtehpore dated 14th August 1813

Hakeem Ihsan Ali Khan the Govt Pleader is mostable and efficient in his profession and the very excellent character he has received from Mr Edmonstone, Boldero, Power and Barnac &c will be sufficient proof of his fitness for his present post I have a very high opinion of him.

ترجمہ

منتخب رائے مسٹر چارلس گرانٹ صاحب بہادر جج فتحپور مورخہ ۱۴ - اگست ۱۸۱۳ع

حکیم احسان علی خان وکیل سرکار بہت لائق اور قابل اپنے پیشہ مین ہے اور بہت عمدہ عمدہ اعمال نامہ جو کہ انھین مسٹر ای ایڈمانسٹن و بولڈرو و پاور و کارنیک صاحبان سے ملے ہین اس امر مین کافی ثبوت ہین کہ یہ شخص قابل اپنے عہدۂ موجودہ کے ہے مجکو اس شخص کی نسبت بہت بڑا خیال ہے فقط -

ترجمہ

سب وکلاء مین مغرز اور وکالت سرکاری کے لیے نہایت قابل ہے فقط

دستخط جی ارکارنیک صاحب بہادر جج مارچ سنہ ۶۸ء

Has greatly improved as Govt. Prosecutor in Sessions trials. Knows and states his cases well, examines his witnesses throughly. I consider him very efficient as Government Pleader.

3rd September 1869 } /sd/ J. R. Carnac Judge.

ترجمہ

مقدمات سشن مین سرکاری مدعی نبنی کی بہت بڑی ترقی کی ہے مقدمات کی فہم اور بحث بہت خوب ہے گواہون سے نہایت خوب سوال کرتے ہین میرے راے مین وکالت سرکاری کے لیے نہایت قابل ہین فقط

دستخط جی آرکارنیک صاحب بہادر جج۔ ۳ ستمبر سنہ ۱۸۶۹ء

Extract from the decesion of H. G. Keen Esquire civil and sessions Judge of Futtehpore dated 27th Feb. 1871.

Hakeem Ihsan Ali Khan the Govt. Pleader is more respectable by his position than others and is a man lang and favourably known to Court.

To great respectability he adds high intelligence, professional experience and legal learning.

/Sd/ J. Power
Offg. Judge

March 8th 1866

ترجمہ

مجھے احسانعلی وکیل سرکار کی نسبت بڑا بھاری خیال ہے ہر ایک مقدمہ سرکاری مین بہت بڑا لحاظ سرکار کے فائدہ کا ظاہر کیا اور اپنے موکلونکے مقدمات مین جنکا اعتماد انکے اوپر کیا گیا ہر کام مین نہایت انصاف کرتے ہین مجھے کبھی نہین معلوم ہوا کہ احسانعلی نے کوئی مشتبہ یا جھوٹا مقدمہ لیا ہو اور باوجود عزت کے یہہ شخص عقیل اور عملی تجربہ اور بڑی علمیت کا آدمی ہے فقط۔ دستخط جی پاور صاحب بہادر قایم مقام جج ۸۔ مارچ سنہ ۱۸۶۶ع

I entirely concur with Mr. Power

/Sd/ C. g. Boldero
Judge

15th April 1867.

ترجمہ

مین بالکل مسٹر پاور سے اتفاق راے کرتا ہون فقط

دستخط اے جی بولڈرو صاحب بہادر جج ۔ ۱۵۔ اپریل سنہ ۱۸۶۷ع

The most respectable of the Vakeels and fairly effecent Govt Pleader.

/Sd/ g. R. Carnac
judge

March 1868.

ترجمہ

حکیم احسان علی خان وکیل سرکار ولد حکیم شیر علیخان ساکن موضع تارہ پرگنہ نگرہ ضلع الہ آباد یہ شخص نہایت قابل معزز اور اچھی چال چلن والا آدمی ہے اس عہدہ وکالت سرکاری پر کہ دو برس سے خالی ہے باوجود اور امیدوارون کے اسکے مقرر ہونیکا معاملہ رسی کی سفارش کرتا ہے فقط۔ دستخط مسٹر سی ایڈمانسٹر صاحب بہادر سیول و سشن جج مقام فتحپور ۱۶ ستمبر سنہ ۶۲ ع

I entirely concur in the opinion of my predecessore with regard to this man

Fatthpore
12th April 1865

/Sd C. J. Boldero

ترجمہ

مین اس شخص کی نسبت حاکم بالا سے بالکل اتفاق رائے کرتا ہون فقط۔

دستخط اے جی بولڈرو صاحب بہادر سیول اور سشن جج مقام فتحپور ۱۲ اپریل سنہ ۱۸۶۵ ع

I have formed a very high opinion of Ehsan Ali Govt Pleader—

In every case entrusted to him he has shown the most careful regard for the Govt interested and he does full justice to his clients in his management of their cases confided to him. I have never known Ehsan Ali undertake a doubtful or suspicious case.

Certified that Khan Ali son of Shair Ali is a very able advocate as for as I can judge.

He has the advantage also for a very intimate knowledge of the practice of our Courts

/Sd/ R. J. Tucker
Judge.

Nov. 24th /52

ترجمہ

یہ تصدیق کیا جاتا ہے کہ شیخ احسان علی ولد شیر علی بڑا لائق وکیل ہے جہانتک کہ مین انصاف کر سکتا ہون اور ہماری عدالتون کی کارروائی مین علمی لیاقت کی ترقی نہایت خوب ہے فقط۔

دستخط آر جی ٹکر صاحب بہادر جج۔ تاریخ ۲۴ نومبر مہینہ کی ۱۸۵۲ء

Hakeem Ihsan ali Khan the Good Pleader Son of Hakeem Shair Ali resident of Kara Purgunah Kara Zillah Allahabad

A very worthy respectable man well behaved, the fact of being appointed over the head of other candidates to the situation of Govt Vakeel when it became vacant two years ago speaks for him

/Sd/ G. Edmonstone
C. & S. Judge.

Fatteh pore
Sep 16th 1862

I have much pleasure in certifying to the ability and general good conduct of Hakeem Ahsan ali one of the Vakeels of the Futtehpore Civil court.

Futtehpore 28th Feby 1846 } / Sel H Lushington Judge.

ترجمہ

مجھے حکیم احسان علی کی لیاقت اور عام عمدہ چال وچلن کی تصدیق کرنے مین نہایت مسرت ہے جو کہ عدالت دیوانی فتحپور کے وکلاء مین سے ہے فقط۔

دستخط ایچ لسنگٹن صاحب جج۔ فتحپور ۲۸۔ فروری ۱۸۴۶ع

Hakeem Ahsan ali has a large share of the practice for the Judge's court, and is I would say an able as well as respectable vakeel.

Nov 28th 1847 / Sd/ H. Unwin Offg. Judge.

ترجمہ

حکیم احسانعلی کو عدالت ججی کے کام مین نہایت درجہ واقفیت ہے اور مین یہ کہونگا کہ یہ شخص قابل اور بھی معزز وکیل ہے فقط

دستخط ایچ انون صاحب قایم مقام جج نومبر تیسویں ۲۸۔ تاریخ ۱۸۴۷ع

Certified that Hakeem Ahsan Ali Pleader of this court is an intelligent Pleader, and respectable man, and has always conducted himself to my satisfaction.

Fattehpore
Feby 16, 1874

pd/ J. G. Ruaz
Judge.

ترجمہ

یہہ تصدیق کیا جاتا ہے کہ حکیم احسان علی وکیل عدالت ہذا عقیل اور معزز آدمی ہے اور مین ہمیشہ اسکی چال چلن سے مطمین رہا ہون —

دستخط جی ٹی روا زصاحب بہادر جج — فتح پور فروری مہینہ کی ۱۶ تاریخ سنہ ۱۸۷۴ع

Fattehpore 23rd February 1843
I am glad to bear the same testimoney.

pd/ H Bouldesson
judge

ترجمہ

فتحپور — ۲۳ — فروری سنہ ۱۸۴۳ع

مین بھی ایسی سند کے دینے مین خوش ہون فقط —

دستخط ایچ بولدرسن صاحب بہادر جج —

Hakeem Ihsan Ali son of Hakeem Shair ali resident of Nara Purgunah Kara zillah Allahabad was appointed in the revenue Department at Fatehpore in the year 1827. after this as a Mookhtar on the 7th September 1829 was appointed Vakeel of the first Sudder Ameens Court of the Fatehpore by A. Fr. Lind Esquire Judge, on the 14th December 1832 Vakeel of the principal Sudder Ameen's Court by Mr. J. J. Riaz, on the 6th March 1836 Vakeel in the Judge's Court and the 27th March 1860 was appointed Govt. Pleader in the Fatehpore civil and Sessions judge's office.

ترجمہ

حکیم احسان علی ولد حکیم شیر علی ساکن موضع تارہ پرگنہ کڑا ضلع الہ آباد ۱۸۲۷ء میں محکمہ مال فتحپور میں مقرر تھے اور بعدہ مختار ہوئے۔ ۷۔ ستمبر ۱۸۲۹ء مسٹر اے ایف لنڈ صاحب بہادر جج نے صدر امین اول کی کچہری کا وکیل مقرر کیا۔ ۱۴۔ دسمبر ۱۸۳۲ء کو مسٹر جی ٹی روار صاحب بہادر نے صدر اعلی کی کچہری کا وکیل مقرر کیا اور ۶۔ مارچ ۱۸۳۶ء کو عدالت جج کے وکیل مقرر ہوئے۔ اور ۲۷۔ مارچ ۱۸۶۰ء کو وکیل سرکار دیوانی و سشن عدالت جج کے مقرر ہوئے فقط

دنرک کہتے ہین اوسمین انواع انواع کے عذاب ومصائب ہین جو بُرے کام کرتے ہین اوسمین پڑینگے
اَعُوذُ بِاللّٰہِ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْہُمْ وپس ہر انسان کو لازم ہے اس زندگی چند روزہ کو اچھے کامون مین بسر کرے
اوّل کسی کی کوئی چیز غصب وبدعت وظلم وزبردستی وفریب سے نہ لیوے کیونکہ وہ چیز تو اپنی زندگی
مین فوت ودفنا ہوجاویگی یا اپنی موت مین خواہ مخواہ چھوٹ جاویگی مگر اوسکا معاوضہ بعد موت کے
ہرگز اپنے سے نہوسکے گا اور وہ خالق عادل مظلوم کی دادرسی ضرور کرے گا اوسوقت کی بیکسی
کو یاد کرکے دینا کی دست درازی سے باز رہنا چاہیئے دوسرے دنیا سے قرضدار نہ مرنا چاہیے
اس لیئے کہ قرض خواہ کا مواخذہ بروز جزا ضرور پیش آویگا اگرچہ آدمی لاکھون کی دولت چھوڑ مرے
مگر مرنے پر اپنے ورثہ واحبّا سے ہرگز قرض ادا کردینے کے واسطے نہ کہہ سکے گا اوس بے بسی کو
یاد کرنا چاہیئے کہ اپنا مال دوسرون کے تصرف مین ہوگا اور اپنے کام نہ آویگا اور اپنا کچھہ قابو
نہ چلے گا تیسرے ہر چیز کے مہیا کرنے اور ہر کام کے کرنے مین دوسرون کو فائدہ
پہونچانے کی نیت رکھا کرے اپنی ناموری کا ہرگز خیال نکرے اسواسطے کہ نیت نیک کے
نتیجہ مین خالق برحق ثواب آخرت عطا فرماوے گا اور ناموری خود بخود حاصل رہیگی جسکی جو چیز
ہوتی ہے اوسیکی کہلاتی ہے اور اگر محض بارادہ اپنی نمایش کے کریگا تو ثواب آخرت سے
قطعاً محروم رہے گا اور اوس ناموری چند روزہ سے بجز اپنی تعریف سنکر خوش ہونے کے
اور کوئی فائدہ نہ اوٹھاوے گا جسکے واسطے یہ مثل ہے ؎ ابلہ راستایش خویش
خوش مے آید ۔ چوتھے دنیا مین کچھہ کام ایسے کرے جسمین اپنی اور اپنی اولاد کی تخصیص نہو
اور مدتون تک لوگون کو اوس سے فائدہ ملتا رہے اور اسکو ثواب پہونچتا رہے پانچوین
جائیداد متروکہ کی نسبت مابین ورثا کے ایسا تصفیہ ومصالحہ کرجاوے کہ باہم معارضہ اور
منافشہ کرکے تلف وبرباد نکرین بآرام واسایش اپنی اوقات بسر کرتے رہین

خاتمۂ طبع

حکیم علی الاطلاق کا احسان ہے کہ اندفون نسخہ عمدہ لاجواب لافانی برائے تربیت انسانی مسمی
بہ تہذیب احسانی تصنیف جالینوس زمان لقمان دوران جناب حکیم احسان علیخان مرحوم
مطبع منشی نولکشور مقام لکھنو مین بماہ اکتوبر ۱۸۷۵ع مطابق ماہ شوال ۱۲۹۵ ہجری علیہ طبع سی آراستہ ہوا

پکاکر جوڑ پر لگا کے وصل کر کے دھوپ مین خشک کر ڈالین خواہ آگ پر سینک لیوین ایضاً
چونہ کی کلی و قند سیاہ و سفیدی بیضہ مرغ کی ملاکر جوڑ دین اور خشک کر ڈالین تدبیر اگر
شیشہ جالیسری یا شیشہ سبز و باریک مین بال آجاوے گھی لگا دینے سے دراربند
ہوجاتی ہے اور عرق نہین بہتا تدبیر اگر کپڑے پر تیل پڑجاوے تو کاجل کی روشنائی
سے دھونے سے صاف ہوجاتا ہے تدبیر اگر روشنائی کپڑے پر پڑجاوے تو تیل لگاکر
دھونے سے صاف ہوجاتا ہے تدبیر اگر روشنائی کپڑے پر پڑجاوے کاغذ سفید
کے لگانے سے صاف ہوجاتا ہے تدبیر اگر پان کی پیک کپڑے پر پڑجاوے قند سیاہ لگاکر
دھونے سے دفع ہوجاتی ہے تدبیر شیشہ جالیسری کو آگ کی گرمی دکھاکر عورت
کے سرستان کو شیشہ کے منہ مین دے کر شیشہ جہانی سے ملا دیوین دودھ کھینچکر
شیشہ مین آجاتا ہے اور عورت کو کچھ تکلیف و تضدیع نہین ہوتی

تہذیب سنی امم امور متعلقہ بعد موت مین

حق تعالے نے ہر انسان کے لیئے وقت موت کا مقرر فرمایا ہے اوسوقت پر روح انسان کی
جسکو جان کہتے ہین اپنے جسم متعلقہ کو قطعاً چھوڑ دیتی ہے اور جو کچھ زندگی مین کرتی ہے اوسکو
ہرگز نہین کرسکتی اور جس مقام سے روح اس جسم مین آتی ہے اوسکو اور اوسکی کیفیت کو بالکل
بھول جاتی ہے مگر اس جسم سے جو کیفیتین دنیا مین اوٹھاتی ہے کلاً خواہ جزاً البتہ مدتون تک
یاد رکھتی ہے اور جسقدر کام اس زندگی مین کیے جاتے ہین اون سب کا نتیجہ بعد موت کے ملیگا
جاننا چاہیے کہ دنیا کے سب کام کلیہ دو طرح پر ہین ایک اچھے دوسرے برے اچھے وہ ہین
جنسے دوسرون کو راحت و آرام پہونچے برے وہ ہین جنمین اپنی آسایش اور منفعت کے لیئے
دوسرون کو ایذا و نقصان پہونچے نتیجہ ان دونون قسم کا یہ ہے کہ اوس خالق برحق نے دو
مقام بنائے ہین جو اس دنیا کے قائم رہنے تک نہ دیکھے جاینگے ایک گھر نہایت درجہ کو عمدہ
جسکو جنت و بہشت و بیکنٹھ کہتے ہین اوسمین خوبیان بے شمار و نعمتین بے انتہا ہین اچھے
کام کرنے والون کو اوسمین جگہ ملیگی درجہ بدرجہ حسب لیاقت اپنے افعال کے یا بہ محض
عنایت کردگار کے ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْھُمْ دوسرا گھر نہایت برا اور خراب ہے جسکو جہنم اور دوزخ

ونمک باہم ملاکر لگانا ایضاً روغن رزد لگانا فائدہ چھپکلی کے کاٹنے کا علاج اگر ممکن ہو تو کاٹنے
کے مقام پر شاخ یعنے سینگیان لگاکر خواہ دوسری تدبیر سے جوس کرکر زہر خارج کردین ازاں بعد
چونہ سرکہ مین گھسکر لگادین کہ قرحہ ہوکر زہر خارج ہوجاوے فائدہ مکڑی ہر قسم کی کاٹنے اور مل جانے
کا علاج خاکستہ چوب انجیر نمک ملاکر لگانا ایضاً چاندی یا سونے کی گھریا اور چونہ ملاکر لگانا
ایضاً گھنائی اور چونہ لگانا ایضاً گیہوا کی مٹی لگانا فائدہ آدمی کے کاٹنے کا علاج پیاز
پیسکر شہد ملاکر لگانا ایضاً آرد باقلا وسرکہ ملاکر لگانا ایضاً سولف کی جڑ پیسکر شہد ملاکر لگانا ایضاً
کاٹنے دنا خون کے زہر کو مفید ہے روغن شرشف چار تولہ موم ایک تولہ مرد اسنگ اور بہروزہ تین
تین ماشہ آگ پر بدستور مرہم بناکر لگایا کرنا فائدہ بچھناگ کے زہر کا علاج تخم شلغم جوش کرکے گھی
ملاکر قے کرنا ایضاً پوست بیخ کنیر دو ماشہ پانی مین پیسکر پینا اور بدفعات ایسا ہی کرنا فائدہ سنکھیا کے
زہر کا علاج گوکرو دودھ خواہ اوسکے پھل یا پتی یا پوست درخت پانی مین پیسکر پینا نہایت مجرب ہے
فائدہ ہرتال وزنگار ونوشادر وشنگرف کے زہر کا علاج تخم السی وتخم خبازی وتخم خلٹ زیرہ
جوش کرکے پینا اور قے کرنا چند بار اور اوسکے بعد لعاب السی دودھ مین ملاکر پیا کرنا فائدہ افیون
کے زہر کا علاج ہموزن افیون کے ہینگ کھانا ایضاً گرنیوا کا ساگ پیسکر پینا ایضاً کاغذ سفید جلکر
پینا ایضاً سب ناخون پر نمک لگانا فائدہ دھتورہ کے زہر کا علاج مقابلہ تخم کے تخم وبرگ کے
برگ کپاس ہر قسم کی پیسکر پینا فائدہ زہر ہے ایضاً روغن کنجد آب گرم مین ملاکر پی کر قے کرنا ازبس
مفید ہے ایضاً ارنڈ کا پتا تازہ پیسکر نچوڑ کر پانی اوسکا پلانا ازبس مفید ہے فائدہ پیٹے دودھ
کھاجانے کا علاج جسکے کھانے سے بدہضمی وپیچش شکم کی ہوتی ہے فوراً قے کرڈالنا ہے
اور نو ماشہ پودینہ تازہ خواہ نصف اوسکا خشک پیسکر پینا ایضاً تھوڑے دانہ چنبیلی کے
سرکہ مین پیسکر پینا فائدہ اگر آدمی کے بدن مین ہڈی یا کانٹا یا کوئی چیز اور چبھہ کر اندر ہوجائے
علاج مدار کا دودھ بہنا ایضاً سوہاگا خام وشہد ملاکر لگانا ایضاً اجوائن دیسی
سفوف کرکے قند سیاہ ملاکر پکاکر لگانا اور اوسپر کوئی پتار کھکر باندہ دینے سے نکل جاتی ہے
تدبیر اگر چینی یا پیتل یا شیشہ یا کانچ کا برتن ٹوٹ جاوے اور جوڑا اوسکا موجود ہووے
نشاستہ گندم یا شامیدہ آرد گندم اور چونہ آب نارسیدہ وقند سیاہ ملاکر مثل مرہم کے

اس حالت مین اگرچہ اپنا سامان قابل اطمینان کے ہو مگر مسافت بعید کو اختیار کرین کیونکہ راہ پر خطر سے گذر کرنے مین اگر کسی طرح کی مضرت پہونچے تو اپنا نقصان ہوا اور پنجہان تحقیق کے سننا پڑا اور اگر بسلامت گذر ہو گیا تب بھی بسبب دلشکستگی کے نہین کی جاتی

تہذیب بسبب ۲۹ نہم امور متفرقہ مین جو انسانکو اتفاقاً پیش آجاتے ہین

فائدہ کتے دیوانہ کے کاٹنے کا علاج بانات سرخ باریک تراش کر بقدر دو ماشہ تھوڑے قند سیاہ مین لپیٹ کر کھانا ایضاً پیاز و نمک سرکہ مین پیسکر زخم پر لگانا کہ سمیت اوسکی بہا کر ایضاً پیاز کچل کر اوسکا پانی نچوڑ کر بقدر یکنیم تولہ کے چند بار پینا ایضاً سرطان سوختہ دو تولہ لوبان سفید ایک تولہ نبات سفید ڈیڑھ تولہ سفوف کر رکھین تین ماشہ صبح کو چھ ماشہ شام کو کھایا کرین ایضاً دلائتی تنبول کے تخم اکیس ۲۱ عدد تھوڑے پانی مین پیسکر تھوڑی نہایت سفید ملا کر چالیس ۴۰ روز تک پیا کرنا انتباہ جب کتے کا کاٹا ہوا ڈرنے و بھونکنے لگتا ہے کوئی دوا فایدہ نہین کرتی مگر اکوہر کی جڑ کا چھلکا پانی مین پیسکر پلانے سے قے بکثرت ہوتی ہے اوسمین پلے نکل جاتے ہین بشرط حیات کے اکثر صحت ہو گئی ہے فائدہ بھیڑا اور سیال اور لومڑی کے کاٹنے کی بھی یہی دوا ہے فائدہ سانپ کے کاٹنے کا علاج کاغذی لیمون کے سات دانہ پانی مین پیسکر ملانا ایضاً قدرے ہینگ کو شراب مین گھول کر پلانا ایضاً گلسن یا پیاز یا گندنا یا اسپند پانی مین پیسکر پلانا ایضاً تو کا گوشت خشک یا سرطان بریان تین ۳ ماشہ کھانا فائدہ اگر غلبہ زہر سے بیہوشی ہو گئی ہو کاکنج ہندوستانی کی پتی ملکر سونگھانے سے ہوش آجاتا ہے ایضاً گوما سفید یا زرد پھول کے کل اجزا سے جو کچھ میسر ہو پانی مین پیسکر پلانا اور اگر حلق سے نہ اوتر سکے اور بیہوشی ہو اور دانت بیٹھ گئے ہون تو ناک مین ڈالنا از بس مجرب ہے فائدہ بسکھپرا کے کاٹے ہوئے کو دو کا پیالی پانی مین تر کر کے پلانا نہایت مفید ہے ایضاً پیاز کا پانی نچوڑ کر پلانا بھی مفید ہے فائدہ بچھو کے مارنے کا علاج اگر زخم اوپر سے مضبوط باندہ دیا جاوے تو زہر کا اثر اوپر کو نہین چڑہتا پہر دوا سے دفع ہو جاتا ہے ایضاً انجیر خام پیسکر لگانا ایضاً تخم السی پیسکر لگانا ایضاً برگ تارہ کپاس پیسکر لگانا ایضاً روغن زرد ملا کر لگانا ایضاً ہینگ یا لہسن یا عقرقرحا پیسکر لگانا ایضاً بچھو کچل کر لگا دینا ایضاً چوہا یا مینڈک پھاڑ کر باندھنا فائدہ کھنکھورا کے کاٹے کا علاج سرکہ

جو بر وقت عبادت کے کام مین آنی ہون ساتھہ رکھے کہ اوسکے نہونے سے ہرج یا نقصان عبادت
محکومہ مین پیش نہ آوے تیسرے چیزین پانی بہم پہونچانے کی ساتھہ لیوے کہ بروقت ضرورت
کے پانی میسر آجاوے کیونکہ پانی سے آرام انسان وحفاظت جان تعمیل عبادات کی ہوتی ہے
چوتھے کچھہ اشیاے غذائی طیار وموجود رکھے کیونکہ اکثر اوقات غذا کا نہ ملنا موجب تکلیف شدید
وباعث ہلاکت کا ہوتا ہے وہر مقام پر ایسی چیزین میسر نہین آسکتین پانچوین سواری ومردم ہمراہی
بقدر ضرورت واستعداد کے ہمراہ رکھے کہ بدون اسکے آسایش سفر نہین ہوتی چھٹے کسی آدمی
ناآشنا کو اپنے واپنے اسباب مردم ہمراہی کے نزدیک نہ آنے دیوے اور باوجود ظہور اونکی
خیرخواہی وخوش آمد کے ہرگز ساتھہ نہ لیوے کہ اکثر مردم بدکار ہوشیار ایسے تملق وچاپلوسی سے
خدمتگار وکارگذار بنتے ہین اور قابو پاکر زر ومال لیکر غائب ہوجاتے ہین اور بعضے اشقیا جان
کو بھی صدمہ پہونچاتے ہین وقتل وہلاکت مین اصلا دریغ نہین کرتے ساتوین جو اجناس اکولہ
کہ خرید کرے ذخیرہ عام دوکاندار پیشہ ور سے خرید کرے کہ اوسمین کسی چیز منشی و
مہلک کا کمتر ہوتا ہے آٹھوین اطعمہ واشربہ پر نگرانی اپنے یا مردم معتبر کی رکھے اسواسطے کہ
اشخاص بدسرشت وبدطینت قابو پاکر کھانے پینے کی چیزونمین اشیاء منشی یا مہلک ملادیتے ہین
اوسکے کھانے پینے سے جب لوگ غافل وبیہوش ہوجاتے ہین مال واسباب لیکر بھاگ جاتے
ہین نوین اگرچہ نہایت گرسنہ وتشنہ ہون مگر کھانے پینے مین ہرگز عجلت واضطراب
نہ کیا کرین رنگ ومزہ اطعمہ اشربہ پر بھی لحاظ رکھا کرین اگر تھوڑا بھی تغیر دریافت ہو فوراً دست کش
ہوجاوین اوجسقدر پیٹ مین گیا ہوئے جلد قے کرکے اوسکو نکال ڈالین دسوین شب کو
نیند مین غافل پاکر چور ورہزن وڈاکو وغیرہ اپنا کام باطمینان تمام کرتے ہین مناسب ہے کہ نوبت
بنوبت دو ایک آدمی ہر وقت جاگا کرین بروقت پیش آنے کسی واردات کے سب کو بیدار
کردیا کرین کہ آیندگان موذی ہوشیار وبیدار دیکھکر دفع ہوجاوین واگر اون سے
مقابلہ کی نوبت آوے تو بیداری مین بہوشیاری وستعدی تمام عمل مین آوے گیارہوین اگر
منزل مقصود کی دوراہ ہووین ایک مسافت بعید مگر ہموار وبہ امن وآسایش وبخط ہو دوسری
مسافت قریب الا ناہموار واندیشہ رہزنان ودزدان وجانوران مردم خوار وحیوانات موذی کا اوسمین ہو

اور دفع مرض کی تدبیر کرلیا کرے کسی غیر کا محتاج نرہے چوتھے بقدر ضرورت علم جراحی کی تعلیم کرائین
کہ ہر آدمی کو ضرورت معالجہ ٹوٹنے پھوٹنے اعضا و پھوڑا و پھنسی کی ہوا کرتی ہے پانچوین علم نجوم پڑھوائین
کہ سعادت و نحوست ستارون کی و برائی و بھلائی فصلون اور ایامون کی دریافت کرسکے چھٹے علم
فلاحت کا تعلیم کرائین جسمین درختون اور باغون اور زراعات کی تدابیر عمدہ و بہتر کرنے مین کسی
دوسرے کا محتاج اور امور ضروری مین معذور نرہے ساتوین علم حساب و پیمایش کا سکھلائین جس سے
اپنے ضروری معاملات و پیمایش اراضیات مین بے مہارت و ناکارہ و محتاج غیر کا نرہے آٹھوین
فنون ریاضت و سواری و حربہ رانی کی تعلیم و مشاقی کراوین کہ ان سے حفاظت اپنی جان و مال کی و
دفع ایذا رسانی دشمنون کی کرسکے نوین امور خانہ داری و تحفظ عزت و مال کی جیسا اپنے خاندان کا
دستور ہو بطور خود سکھلایا کرین دسوین سات برس کی عمر تک اچھی اچھی پوشاک پہنا کر اپنا اور اوسکا
و احباب کا دل خوش کیا کرے زمان بعد اونیس ۱۹ بیس ۲۰ برس کے سن تک پوشاک خوش وضع اور
خوش قطع سے ممانعت رکھے کہ اس سے اکثر طبیعت خراب و بدوضع ہوجاتی ہے گیارہوین جب
اولاد ذکور یا اناث بعمر بلوغ کامل پہونچے برسم برادری و خاندان اپنے کے اونکا ازدواج مطابق
مذہب کے کردیوین کہ اسکے توقف و تعویق مین انواع مفاسد دینی و دنیوی وقوع پذیر ہوتے ہین

تہذیب نسبت ۲۸ ہشتم تدابیر سفر مین

سفر دو قسم کا ہے ایک سفر مجبوری جو بہ تبعیت کسی دوسرے کے کرنا پڑتا ہے گو اوسمین کسی قدر مہلت بھی ہو
مگر آدمی اپنے خاطر خواہ سامان سفر نہین کرسکتا اور نہ مسافت و قیام اپنی خواہش کے موافق کرسکتا ہے
اوسمین اسیقدر ضرور خیال رکھنا چاہیے کہ جس واسطے سفر کرتا ہوا اوسکا سرانجام بخوبی کرلیوے اگر
اوس مین کسی طرح کا تعذر و تعلل ظاہر ہوگا تو علاوہ تکلیف سفر کے عدول حکمی و بدسرانجامی سے منسوب
اور معتوب ہوگا دوسرا سفر اختیاری کہ باختیار خود بروقت مجوزہ اپنے کسی کام کے واسطے خواہ
صرف تفریح طبع کے لیے سفر اختیار کرے اور چلتا پھرتا بہ اختیار اپنے ہوے اوسمین آدمی کو
لازم ہے کہ جملہ مراتب سفر پر لحاظ کرکے سب سامان ضروری جسکے نہونے سے فرحت و مسرت طبیعت
مین خلل پڑے اپنے ہمراہ لیوے اور یہ طریق اختیار کرے ایک یہ کہ کوئی کتاب مذہبی متعلق
بعبادت کہ اوسکا مطالعہ موجب بصیرت و عبادت کا ہوے ہمراہ لیوے دوسرے ایسی چیزین

جو بروقت

دشنام دہی و چوب رانی و منہ بگاڑ کر بولنے اور منہ پر ٹھاکرنے اور کوئی آنکھہ دبا کے دیکھنے اور دہن کشادہ رکھنے کی عادت نہونے دیوین ایسی حرکات سے روک ٹوک رکھا کرین اور جب کہ قوت گفتار و رفتار کی بخوبی حاصل ہو جاوے دختر کو عورت ہوشیار عفیفہ و عصیمہ کے ہاتھہ سے پرورش کراوین تاکہ بات چیت نشست برخاست مناسب حال عورتون کے سیکھے اور جیسی جیسی اوسکی عقل پختہ ہوتی جاوے امور خانہ داری و سوزن کاری وغیرہ کے و مراتب عفت و عصمت و شرم و حیا کے تعلیم و تلقین کیا کرین اور بقدر ضرورت مذہبی و خانہ داری کے پڑھنا لکھنا سکھلاوین اور اولاد مذکور کو مردان صاف طبیعت و خوش ظاہر و سلیقہ شعار و حرف شناس سے پرورش کراوین کہ حرکت سکون و نشست برخاست و گفتگو عاقلانہ سیکھے اور چاندی اور سونا و جواہرات اوسکے بدن پر نرکھا کرین کہ اشخاص بد دیانت و خیانت پیشہ سے کبھی انواع مضرت پہونچنے کا اندیشہ ہوتا ہے اور جب عقل پختہ ہونے لگے سمجھنے بوجھنے کی قوت ہو چلے معلم ہم مذہب و خوشخو و دیرینہ سال واسطے پڑھانے لکھانے کے مقرر کرین مگر دس برس کی عمر تک کچھہ دیر محنت تعلیم علوم کی لیا کرین اور کچھہ دیر تک لہو لعب کی فرصت دیا کرین کہ طبیعت اوسکی دب نجاوے اور طاقت ہر طرح کی زیادہ ہوتی جاوے جب کہ عقل کامل ہو جاوے جہان تک کہ زیادہ ہو سکے ہر قسم کی زبانین سکھلاوین اور لکھنا اقسام خطوط کا تعلیم کراوین کہ انسان کی صفت اس سے زیادہ کوئی نہین ہے کہ سب قسم کی زبانین سمجھے اور بہت اقسام کے خطوط لکھنے پڑھنے کی مہارت رکھے تاکہ غیر ملکون کی اچھی و زبون باتون پر واقفیت حاصل کر سکے اور اسقدر علوم و فنون پڑھانا و سکھلانا ضرور ہے اول علم دین کا پڑھوائے جس زبان مین کہ ہو اسواسطے کہ علم دین کے پڑھنے سے آدمی کی عقل درست ہو جاتی ہے بھلے برے کا تمیز ہو جاتا ہے اور طبیعت کو متانت و ثقاہت آجاتی ہے اور اپنے خالق حقیقی کی مرضی پر چال و چلن اختیار کرتا ہے دوسرے مالک ملک کی زبان اور اوسکا خط اور جو زبانین اور خط کہ اوسکے دفترون مین مروج و مرسوم ہون بالضرور سکھلاوے کہ اسمین بہت سے فوائد ہین اور اگر کوئی مفاد زیادہ نہوگا تو اسقدر تو ضرور حاصل رہے گا کہ قواعد کار روائی حاکم کے جانیگا اور اپنے متعلق جو کام و احکام ہونگے اوسکو بخوبی سمجھہ لیا کریگا تیسرے علم طبابت پڑھوائین جس سے اپنی اور اپنے متعلقونکی حفاظت صحت

وزرکشی بیجا سے مصارف بیہودہ نہ بڑہاوے ورنہ مدلول غبن وخیانت کا بھی ہوگا کیونکہ عادت طبعی انسان کے واسطے پس انداز کرنے کی ہے نہ تہی دست رہنے کی وپر ظاہر کہ اگر نوکری پر قرض لیا کریگا تو بیکاری مین کیا کرے گا یہی مشکل پیش آویگی اگر نوکری مین قرض لیگا تو بیکاری مین بھیکھہ مانگے گا

تہذیب بابت ۲۶ ششم معاملات مین

باہم انسانون کے کسی عمل واقع ہونے کو معاملہ کہتے ہین اور کسی آدمی کو اس سے بے تعلقی کامل نہین ہو سکتی خواہ مخواہ کسی وقت مین کسی طرح کا معاملہ چھوٹا یا بڑا ہر شخص کو کرنا پڑتا ہے پس اسمین چند امور کا لحاظ رکھنا ضرور ہے اول باوجود شدت ضرورت کے کوئی معاملہ کبھی ایسا نکیا جاوے جو مذہبا غیر جایز وشخاص ہمجنس مین معیوب وحاکم وقت کے یہان سے ممنوع ہوے دوسرے جو معاملہ کیا جاوے فریق مقابل کے نفع رسانی کا خیال اپنے منفعت پر مقدم رہے اصلا اوسکے مضرت کی خواہش اپنے دلمین نہ آوے تیسرے کوئی معاملہ ایسا مخفی نہ ہوے کہ بروقت ضرورت کے کوئی واقفکار اوسکا نہ نکلی اور ایسا اعلان بھی نکیا جاوے کہ مفسدین وحاسدین کو موقع خلل اندازی کا حاصل ہو جاوے اور نہ اسقدر جلدی کیجاوے کہ اوسکے حسن وقبح پر اپنی طبیعت حاوی نہو سکے نہ اسقدر تاخیر وتوقف کیا جاوے کہ طرفین سے کسیکا کچھہ حرج ہو جاوے چوتھے کسی دانشمند معتمد سے مشورہ کرکے کیا جاوے جو کام مشورہ سے ہوتا ہے وہ اکثر اچھا ہوتا ہے پانچوین جو کچھہ کیا جاوے صحیح ودرست ہوے فریب وغیر واجب کارکا نہوے چھٹوین معاملہ مالک یا شخص مجاز کے ساتھہ عمل مین آوے ورنہ انواع قباحتین نمودار ہوتی ہین اور یہ مثل پیش آتی ہے یکی نقصان مایہ ودیگر شماتت ہمسایہ ساتوین قواعد مروجہ وقت کے ساتھہ باستحکام مناسب کیا جاوے کہ بروقت ضرورت اوسکے ثبوت صحت مین عاجزی واقع نہوے ومورد الزام ہونا پڑے

تہذیب بابت ۲۷ ہفتم تربیت اولادمین

جب ایام شیر خوارگی اولاد کے ختم ہو جاوین اغذیہ مناسبہ کا استعمال رہا کرے جس سے بقای صحت وازدیاد برقوت کا ہوتا رہے وکسان خوش منظر وخوشگو وخوش اخلاق اوسکی پرورش وخدمت پر مامور کیے جاوین اور اونکو ہدایت ہوتی رہے کہ سخنان مذہبی اور عقل مندی کے باہم اور اوس سے کیا کرین کہ اچھی باتین سن سن کر اونہین سے آشنا ہوے ودرشت گوئی

ہوتی ہو پیشتر ہی وہان لے پہونچے دوسرے مقامات مین بلا سید موہوم قیام نکرے خاصکر جن چیزونکی تجارت مذہباً ممنوع ہو اونکی تجارت ہرگز نکرے کیونکہ خالق کا گنہگار ہونا اور اماثل و اقران مین بدنام و مطعون ہونا بہتر نہین ہے عاقل کو چاہیئے کہ ہمیشہ گنہگاری سے اپنے تئین بچاوے اور اپنی عزت و آبرو کی ترقی مین سعی کرتا رہے

تہذیب فصل پنجم مدایح و ذمائم نوکری مین

طریقہ نوکری مین عمدگی یہ ہے کہ کوئی سرمایہ نقد یا جنس درکار نہین ہے صرف ہنر دانی و محنت و مشقت و دیانت داری سے وسعت معاش و ترقی عزت کی ہوتی جاتی ہے اور برائی یہ ہے کہ اپنی عزت موجودہ و آسائش جسم و طمانیت خاطر جو بہترین نعمتہاے دنیاوی سے ہین باختیار آقا کے ہو جاتے ہین آسائش و طمانیت تو ہر دم مقصود رہتی ہے مگر عزت بھی اپنی کارروائی بیجا خواہ شکایت خلاف سے کبھی اتفاقاً معدوم ہو جاتی ہے نمونہ بتمامت نظر آجاتا ہے کہ کھانے پینے والے اور دوست و یگانہ سب علیحدہ ہو جاتے ہین اونکا تاسف اپنے کام نہین آتا کوئی مال و متاع اپنے قابو اور اختیار مین نہین رہتا صدہا مصیبت و تکلیف اپنی دامنگیر ہو جاتی ہین اشخاص عاقل ہمیشہ اس وقت کو یاد کرکے اپنے تئین افعال ذمیمہ و ناخوشی خلائق سے بچاتے ہین مشہور ولیس سرگزیہ آخر خندہ ایست ۔ مرد آخر بین مبارک بندہ ایست ۔ اب جاننا چاہیئے کہ نوکری انواع و اقسام پر ہین لاکار گذاری اور دیانت داری سب مین درکار ہے و بغرض اجراے کفاف و محنت و رفع احتیاج اور ضرورت کے کسی نوکری سے انکار و اکراہ نکرنا چاہیے سواے اوس نوکری کے جو مذہباً ممنوع یا اپنی برادری اور ہمچشمون مین معیوب ہوے یا آیندہ کسی طرح کا وسوسہ و اندیشہ اوسمین نظر آوے مگر سب سے بہتر یہ تدبیر ہے کہ زبان حاکم وقت اور زبان مروجہ دفترہاے حاکم کی سیکھے اور اوسکے لکھنے پڑھنے مین مہارت کامل حاصل کرے اور نوکری مالک ملک کی اختیار کرے اور امور مامورہ کو بجزم و ہوشیاری اور دیانت داری انجام دیتا رہے کوئی کام اپنے ذمہ کا پس ماندہ نرکھے اور اوسکے لوازم متعلقہ و دقائق مخفیہ پر آگاہی بہم پہونچاتا رہے و قواعد معینہ آقا کو بخوبی ملحوظ رکھے اور اپنے افسران و آقا کو تقدیم اوامر و ترک نواہی و کثرت کارگذاری سے راضی و خوشنود رکھا کرے کہ مواقع مناسبہ پر باعث ترقی مناصب و وجہ کفاف ہوتا جاوے و بہترین روزگار پیشہ مین معدود ہوے اور ایام نوکری مین اپنی تنخواہ سے زیادہ خرچ نرکھے کچھ پس انداز واسطے حوائج آیندہ کے رکھا کرے قرض ستانی

تدبیر کیا کرے جو اوس جوار مین بہ نرخ گران فروخت ہوتی ہون سابعاً زمین مزروعہ کے جوت کی ایزادگی جن چیزون کے ڈالنے یا بونے سے ممکن ہوے اون چیزون کو اوسپر مہیا کیا کرے ثامناً اگر قلت پانی کی ہوے کنوان و تالاب وغیرہ طیار کراوے تاسعاً جو زمین جا بجا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اچھے نظر آوین اور صلاحیت نصب درختون کی رکھتے ہون اونمین درختان محصولی نصب کراوے کہ اونکی پیداوار سے رفاہ رعایا و ترقی محصول کی ہوتی ہے عاشراً زمیداران قرب جوار سے رسم اتحاد باہم اعانت و امداد کی رکھے کہ وے لوگ در پے ویرانی کے نہون احد عشراً رعایا کی نسبت سخت گیری لگان و ابواب زمیداری کو یکایک نہ بڑھائے بتدریج اونپر گوارا ہونے دیوے

تہذیب بست و چہارم طریقہ تجارت مین

یہ پیشہ اگر خوبی سے انجام پاوے تو روپیہ سے روپیہ بڑہتا ہے اور تاجر بدون کسی ہنر ذاتی کے معزز و ممتاز نظر آتا ہے اسمین امور عمدہ و پسندیدہ یہ ہین اولاً کسی دوسرے سے قرض لیکر تجارت نکرنا کیونکہ اگر کسی طرحسے نقصان ہونچا تو اپنی حیثیت موجودہ مین صدمہ آتا ہے اور اگر بضرورت شدید کے ایسا اتفاق پڑے تو زر انتفاع سے ادا کر دینا اوس قرض کا مقدم جانے ثانیاً ایسے اشیا کی تجارت نکرنا چاہیے کہ تہوڑے قیام مین ناقص و کم قیمت ہوجاتی ہو کس واسطے کہ اگر فروخت مین کسی سبب سے توقف ہوگیا تو جنس کے ناقص ہوجانے سے خود ہی اوسکی قیمت کم ہوجاویگی منافع کو کون کہے اور جب تک ایسے اشیا فروخت نہون اونکی صفائی اور حفاظت مین کوشش رکھنا چاہیئے کہ نقصان ذاتی سے محفوظ رہین ثالثاً ایسے اشیاے کم نفع کی تجارت نکرنا چاہیئے کہ اوسکا انتفاع اخراجات تجارت مین صرف ہوجاوے اپنی معیشت کو پس انداز نہو رابعاً جاندار کی تجارت مین زیادہ ہوشیاری و احتیاط درکار ہے اسواسطے کہ اگر تیمارداری مین کفایت خرچ کی گئی تو اونکی حیثیت و مالیت کم ہوجاتی ہے اور اگر کسی کی اجل پہونچ گئی تو کل مالیت برباد ہوگی اور تاجر بیچارہ دقت مین پڑا پس لازم ہے کہ اونکی تیمارداری مین خبرداری رکھے اور فروخت کرنے مین جلدی کرے جب قیمت مناسب ملنے لگے باسید نفع کثیر آیندہ کے اصلا تامل بیچنے مین نکرے اور جس مقام پر فروخت گران قیمت

دستیاب ہوے نعمت بے بدل ہے ورنہ انسان کو چاہیے کہ بذات خود وجوہ جایزہ وغیر ممنوعہ سے
اوسکے حاصل کرنے مین کوشش کرے کیونکہ ایسی جایداد مین اگر منافع ماہواری یا فصلی یا سالانہ
نہین ہوتا تب بھی یہ فایدہ عمدہ ہے کہ اگر جایداد کی ذات مین کوئی خلل و نقصان لاحق نہوے
تو مدتون تک اوسکی قدر و قیمت باقی رہتی ہے قدامت و سال گشتگی سے کچھ نقصان اوسمین نہین آتا
پس لازم ہے کہ اگر ایسی جایداد اپنی ملکیت مین بہم پہونچے تو اوسکی تدبیر بقا و تکثیر نفع مین کوشش
معقول مرعی رکھتا رہے اور قیام ملکیت جایداد کا اس طور پر ہوتا ہے اول اگر حاکم وقت کا کوئی
حق اوسمین مقرر ہو تو اوسکو بوقت معینہ ادا کر دیا کرے ورنہ حاکم بغرض ایصال اپنے حق کے
اوس جایداد کو واسطے چند روز کے یا واسطے دوام کے دوسرے شخص کو دے دیتا ہے تو قطع نظر
محرومی حصول منافع کے اپنی ذات ہی دوسرے آفات مین پڑتی ہے اس سبب سے کہ اکثر
قابض حال ورپے مٹانے نام و نشان قابض سابق کے ہو جاتا ہے دوسرے ایسی جایداد کے
مالک کو چاہیے کہ اپنے کفاف اوسی کے منافع سے کرتا رہے قرض نہ لیا کرے اور اگر بضرورت
شدید اتفاق ہو تو کفاف مین عسرت کر کے قرض ادا کر دیوے کیونکہ مواخذہ زر قرضہ کا ایسی جایداد
پر مثل تیر کے نشانہ پر لگتا ہے اور اگر کسی تدبیر نا صایب سے بچانا چاہے تو زیادہ تر خرابی و بربادی
ہوتی ہے تیسرے ایسے افعال ذمیمہ سے بچتا رہے جن سے جایداد پر نقصان عاید ہوتا ہے
اور تدابیر تکثیر انتفاع کی یہ ہین اولاً اوسکے سواکن و کارگذارون کو اپنے حسن سلوک سے
ایسا راضی رکھے کہ وے خود ہمیشہ درپے ازدیاد منافع کے رہا کرین ثانیاً اونکے آپس مین
خصومت و بددلی نہونے دیوے اگر اتفاقاً واقع ہو جاے تو باہم ایسی مصالحت کرا دیوے
کہ کسی کا نقصان غیر واجب نہونے پاوے اور آیندہ کو بنیاد منازعت باقی نرہے ثالثاً ہر شخص
کی پیشہ وری مین ایسی مدد دیتا رہے کہ ترقی ہر پیشہ کی ہوتی جاوے اسواسطے کہ طمانیت اور
خوشدلی رعایا سے ہر طور فائدہ مالک کا متصور ہے رابعاً زمین کو افتادہ و بیکار نرہنے دیوے
جو زمین جس کام کے لائق کثرت رای سے سمجھی جاوے اوس کام مین رکھے اگرچہ بالفعل
اوس سے کچھ فائدہ بھی نہو خاص کثرت سے وے چیزین کاشت کرایا کرے جسکا پیداوار
اوس زمین مین اور قریب اوسکے زیادہ ہوتا ہوے سادہ سا اون چیزون کی پیداوار کی ترقی

جسم پر نمایان ہے تیسرا رئیس بحسب شخص کبد سینہ مین بطرف داہنے و مقام روح طبعی کا ہے ہضم غذا
کا معدہ مین ہوکر خلاصہ اوسکا کبد مین پہونچکر جوش پاتا ہے اور وہان سے بذریعہ عروق اور دوم مع
روح طبعی تمام بدن کو تقسیم ہوتا ہے فعل رئیسانہ اوس کا واضح ہے چوتھا رئیس بحسب نوع
انیثین ہین مقام اوسکا ظاہر ہے وہ جو خلاصہ کہ تمام بدن مین کبد سے پہونچتا ہے وخیرو بدن
ہونے سے بچتا ہے انیثین مین پہونچکر بسبب سفیدی اوس عضو کے سفید ہوکر بوقت ہیجان
باہ کے خارج ہوتا ہے اور اوسکے فعل سے تمام بدن کی غذا سے پس ماندہ جسکو فضلہ کہتے ہین
خارج ہوتا ہے اور تمام جسم کو تلذذ و عمدہ حاصل ہوتا ہے اور اوسکے نہونے سے نوعیت باقی نہین رہتی
لہذا وہ بھی رئیس بحسب نوع کے معدود ہے مقویات دماغ آملہ ہلیلہ کابلی بہی
وبہی امرود گل سرخ عرق گلاب نارنج فندق بالنگو سعد کوفی سنبل الطیب فرنج مشک
جوزبوا مروارید عود عنبر قرنفل زعفران کندر اسطوخودوس یاسمین مغز تخم کدو دراز
تخم کاہو صندل سفید بادام شیرین نرگبیل دماغ حیوانات گوشت ماکیان اور خ راجح اور
شیرمش کا **مقویات دل اور مفرحات** امرود انار شیرین اور انار ترش ابریشم آملہ بہی
نرنج شکوفہ لیمون اترج اظفار الطیب آب بادیجبویہ مرجان وبیخ مرجان بہمن سفید بیخ بذرالحماض
برگ تنبول سیب وبہی وانجیر وتمر ہندی وزہر مہرہ خطائی وگل چاندنی وجدوار دانہ الایچی سفید
درونج وارچینی مشک زرنب زرنباد یاسمین سلیخہ سنبل الطیب گل گرنل زعفران
شقاقل صندل سفید طباشیر عنبر عود ورق طلا ورق نقرہ مغز پستہ مرچمشک کہربا قرنفل کافور
کندر کشنیز کیترا گوند مروارید گل نیلوفر تمام پودینہ گل سرخ یاقوت سنگ یشب لاجورد
عرق کیوڑہ شراب الصالحین **مقویات جگر** افسنتین جوزبوا زرنباد سعد درونج وارچینی تخم
کنوث اسارون مغز پستہ مصطگی فاقیا عود ہندی زراوند باورنجبویہ اظفار الطیب حماما میوز
حب بلسان ناروین غافث کاسنی گل سرخ زرشک نشاستہ انار آب باران منصرات اجگر
آب سرد نارنگی خرما انجیر تر یا نہایت خشک اور مداومت سے کرے کی اور شہد کی جو موسم سرما مین مہیا ہو

تہذیب بست و ہشتم تدابیر حفاظت و تکثیر منفعت عقارین

ملکیت جائیداد غیر منقولہ کی اگر بوراثت یا ہبہ و تملیک کے ہو چکے یا بعطاے حاکم کے

ملاقات کے ہر شخص سے بطرز مناسب استفسار حالات خاص اونکے کا کیا کرے جس سے اونکو محبت و دلسوزی کا یقین ہوے اور اگر کوئی ضرورت اونکی معلوم ہوے تو بقدر اپنی استعداد کے ہر طرح سے اونکی رعایت و امداد کیا کرے سوائے اوسکے جسمین اپنے مذہب و عزت کا نقصان ہوتا ہوے اور اونکے دشمنون سے دوستی نکرے اور اونکے دوستون اور عزیزون کو کسی امر مین رنج نہ دیوے اور اونکے کسی مال پر نظر طمع کی نکرے اونکے اہل و عیال پر نظر بد نہ کرے اور جو کوئی محلہ مین بد وضع و بد پیرہ ہوے بالاتفاق دوسرون کے اوسکو فہمائش و نصائح کرکے خوے بد اوسکی تبدیل کراوے اگر یہ تدبیر اثر نکرے تو اوسکو اپنے محلہ سے جدا کروینے کی فکر کرے اگر آپس کی کوشش کارگر نہوے تو باطلاع حاکم اوسکی اصلاح کراوے ایسی روش و طریقہ محمود سے اہل محلہ بھی اسکے خیرخواہ و ہمدرد و معاون اور ہر حال مین شریک رہتے ہین اور اجراے ایسے طریق سے اپنے تئین بخوبی آسایش و آرام رہتا ہے اور طبیعت کو وسوسہ و اندیشہ مضرت اور تکلیف کا نہین پہونچتا +

تہذیب بست و دوم حفاظت و تقویت اعضاے رئیسہ مین

جاننا چاہیے کہ آفریدگار عالم نے انسان کے بدن مین چار عضو رئیس پیدا کیے ہین تین رئیس بحسب شخص یعنے اونسے حفاظت اوس شخص کی ہے اور ایک رئیس بحسب نوع یعنے اوس سے حفاظت نوعیت مردی کی ہے بدون اوسکے مردی نہین رہتی و رئیس کے معنی اس مقام پر یہی ہین کہ اوس عضو کا فعل تمام بدن پر ہوتا ہے پس انسان کو لازم ہے کہ اون اعضا کی تقویت اور اونکی دفع مضرت کا ہمیشہ خیال رکھے کہ اونسے فائدہ کامل یعنے بقاے شخص و بقاے نوع حاصل رہے اول رئیس بحسب شخص قلب عضو صنوبری شکل سینہ مین بائین طرف ہے اور روح حیوانی یعنے جان کا مقام ابتدائی ہے اوسی سے بذریعہ عروق شرائین کے تمام بدن کو روح پہونچتی ہے پس فعل ریاست اوسکا تمام جسم کے ساتھہ ظاہر دوسرا رئیس بحسب شخص دماغ مقام روح نفسانی کا ہے پیشانی کی طرف مقدم دماغ کہلاتا ہے بالکل اعصاب حسن ظاہری و باطنی کی اوسی مقام سے جمے ہین و طرف گردن کے مؤخر دماغ کہلاتا ہے تمام اعصاب حرکت کی اوسی جگہ سے جمے ہین جب کہ تمام بدن کو روح نفسانی و حس و حرکت بذریعہ اعصاب کے اوسی دماغ سے پہونچنا متعلق ہے پس ریاست اوسکی تمام

اور ملاقات ذوی العلوم اور اہل کمال اور ارباب ہنر و اشخاص و انشور سے کسی طور پر خواہ مخواہ کچھ فائدہ ہوتا ہے صرف اونکی باتین سننا یا اونکی وضع و رویہ سیکھنا خالی فائدہ سے نہین ہے لہذا اونکی ملاقات جب میسر آوے اونکی تعظیم و تکریم کرے اور اونکے ساتھہ مخاطب رہے اور باتین باتمیز خواہ اونکے رتبہ کے موافق ہون اونسے کیا کرے اور اونکی خدمت جس طریق سے ہوسکے اونکی پسند اور اپنی استعداد کے لائق کرے اور کسان وضع و بد طریقہ و ذلیل پیشہ و شرارت اندیشہ وخبیث الطبع سے نفرت و مجاہدت رکھے اگر ضرورۃً اتفاق ہو تو اپنا کام نکالکر علیحدہ ہوجاوے اونکی خوے و خصائل سے اپنے تئین آشنا نکرے مردم اعلے درجہ کے پاس آپ جایا کرے اور باوجود حصول بے تکلفی کے بھی اونکی عظمت اور اپنے مرتبت کا ہر دم لحاظ رکھے بدون اجازت کے کبھی بیٹھہ نجاوے جس جگہہ بیٹھنے کا ایما پاوے وہین بیٹھے اور اگر اختیار پاوے تب بھی سب سے اعلی درجہ پر نہ بیٹھے اور باتین ہمیشہ مؤدب کیا کرے وجواب باصواب دیا کرے اور زیادہ حاضری و نشست نکرے کہ اونکو ناگوار ہوے اور اونکی مرضی دیکھکر رخصت ہوے بروقت خواہش بیٹھنے کے رخصت ہونا و بروقت ناگواری کے بیٹھنا دونو بیجا ہے اسکا خیال ہر وقت رکھنا چاہیئے اور کسان مساوی درجہ اپنے سے بھی ملاقات رکھنا بہتر ہے گاہ گاہ کار برآری یکدیگر ہونی اور آمد رفت و طرز ملاقات و مراسم تکریم و تواضع مین مساوات کا خیال رکھے طرفین کے احسانات و مدارات اپنے اوپر بڑھنے نپاوین تحفہ و ہدایا مین طریق معاوضہ مساوی مرعی رکھے اور اہل حاجت کی کارروائی بصورت ملاقات و بحالت پیغام یا خبر پہونچنے کے حتی المقدور خود کیا کرے کہ موجب خوشنودی خالق و خلائق کا ہے

تہذیب بست و یکم ادای مراسم ساتھہ ہمسایگان و ہم محلہ کے

انسان کو لازم ہے کہ جس مقام مین استقامت کرے وہان کے سکنائے محلہ سے طریق آشتی و محبت جاری رکھے اونکی شادی و غمی مین اونکا شریک حال ہوا کرے موافق اونکی حیثیت اور لیاقت کے اونسے ملاقات رکھے جو لوگ اپنے جانے کے لائق ہون اونکے یہان آپ جایا کرے جو لوگ اپنے یہان آنے کے لائق ہون مگر نہ آتے ہون اونسے بروقت ملاقات اتفاقیہ کی ایسی خوش اخلاقی و شیرین کلامی کرے کہ وہ از خود سلسلہ ملاقات کا جاری کرین اور بروقت

درست وجایز نہوے اونکا شکار نکیا جاوے اسواسطے کہ اونسے کسی کو کچھ آزار نہین پہونچتا جب اپنا فائدہ بھی نہوے تب اونکی جان مارنا بہتر نہین ہے شعر بیازار مورے کہ دانہ کش است ٭ کہ جان دارد وجان شیرین خوش است ٭ تیسرے جانوران خوردنی کے شکار کا ارادہ وجراءت کرنا چاہیئے الا اگر دو تین حملہ مین وے ہاتھہ نہ آوین تو اون سے ہاتھہ اوٹھانا خوب ہے اس لیئے کہ اپنی راحت جان یا غذاے دوایک وقت کے واسطے دوسرے مخلوق کی جان کشی پر زیادہ مستعدی اختیار کرنا مستحسن نہین ہے اور جس جانور کا تعاقب کیا جاوے اس بات پر نظر رہے کہ وہ اپنی جان بچانے کو مقامات دشوار گذار مین گذر کرتا ہے آپ بھی اونکے شکار کے دہن مین ایسی جگہہ پر نہ پہونچ جاوے کہ وہان سے معاودت اپنی دشوار ہوجاوے اور صرف جانور مفرور پر نظر نرکھا کرے اپنے چلنے کی جگہہ کو ضرور دیکھا کرے کہ نشیب و فراز کے سبب سے خود غلطان وپیچان نہوجاوے اور حربہ چلانے کے وقت اس بات کا خیال کرلیوے کہ کوئی ایسا دوسرا مقابل نہوجاوے کہ جسپر صدمہ پہونچنے سے اپنی جان آفت مین پڑے اگر ایسا ماجرا پیش آوے تو اپنی محنت و شکار کے بچ جانے کا ہرگز افسوس نکر کے حربہ سر کرنے سے باز رہے اور حربہ نا مستحکم کو کبھی سر نکرے کہ اکثر اوسکا صدمہ اپنے تئین پہونچتا ہے اور اکثر جانور صحرائی خصوص وہ کہ درندہ خوار ہین اگر زخم سلاح اونپر کاری نہین پہونچتا تو پلٹ کر شکاری کو شکار کرتے ہین اونکے شکار کے ارادہ مین اپنی حفاظت کی تدبیر مقدم جانے اور اوقات گرم مین سیاحت شکار کی نکرنا چاہیے کہ گرمی مشقت سے اپنے تئین بھی تکلیف شدید پہونچتی ہے اور وہ تکلیف کبھی موجب سخت بیماری کے ہوتی ہے اور جب قلت روشنی وغیرہ سے شکار بخوبی نظر نہ آوے ہتھیار سر نکرے کہ خطا کرنے کا اندیشہ ہے اور اوس خطا سے یا شکار بچ جاوے گا یا وہ شکار بچ کر اپنے اوپر صدمہ پہونچاوے گا

تہذیب ہفتم آداب ملاقات مین

چونکہ ملاقات باہم انسانون مین منفعت و مضرت دونون ہین لہذا جسکی ملاقات سے امید نفع کی ہوے حاصل کرتا رہے خواہ اپنے جانے سے یا اونکے آنے سے اور جنکی ملاقات مین اندیشہ مضرت و نقصان ہو اوسکو قطعاً ترک رکھے اگر اتفاق ہوجاوے تو بدل غربت نکرے

تاثیر اوسکی اندر میرزے کے پہونچا کرے اور اگر براز کے ساتھ کبھی کرم حیات خارج ہوے یا سوتے مین لڑکے کے ہونٹھ تر ہو جایا کرین یا بہونک مین مضطر ہو جایا کرے خواہ رویا کرے یہ بھی علامت پیدا ہونے حیات کی ہے **علاج** شخم حنظل زہرہ گاو مین پیسکر پیٹ پر لگا دین اور پوست بیخ آنار ترش یا مرٹ سبز جوش کر کے تھوڑا پانی اوسکا حالت گرمنگی مین پلایا کرین **ایضاً** قدرے بار برنگ جوش کر کے اوسکا پانی پلاوین اور اگر سرخ یا دہ عارض ہوے **علاج** نیم کی جڑ تازہ و زہر مہرہ حنائی پانی مین گھسکر لگایا کرین **ایضاً** برگ شاہترہ ہلیلہ سیاہ رسوت برگ نیم گل نیم برگ حنا تخم حنا صندل سفید صندل سرخ مجیٹھ برم ڈنڈی جوزن مساوی پانی مین پیسکر بقدر کفایت صورتی گولیان بنا رکھین ایک ایک گولی صبح و شام دودھ پلانے والی نگل جایا کرے و قدرے شیر دایہ مین گھسکر لڑکے کو چٹا دیا کرین واسی گولی کو روغن گل مین گھسکر لگایا کرین ٭

تہذیب نوزدہم ۱۹ فوائد و قواعد سیر و شکار مین

واضح ہو کہ سوائے ایام و اوقات شدت گرمی یا شدت سردی کے ہواے کشادہ بہتر ہواے بستہ سے ہوتی ہے معہذا انسان کو لازم ہے کہ اپنے تئین ہمیشہ زاویہ نشین و گوشہ گزین نر رکھے گاہ گاہ باوقات مناسب سیر امکنہ کشادہ و غیر محاط (محاط کردہ شدہ ۱۲۵) مثل صحرا و دریا و باغات کی کیا کرے اور اپنے بدن پر ہواے خوش ہر مقام کی پہونچایا کرے کہ اس امر سے استحالہ معقول غذاے ماکول کا ہوتا ہے و قوت جسمانی و تقویت و فرحت روحانی ہوا کرتی ہے پس اگر اپنی عمر جوان و مزاج قوی ہوے تو پیادہ یا خواہ سواری گھوڑے تیز و تند پر جہان جیسا موقع و مناسب ہوے سیر کیا کرے اور جب تک آثار ماندگی کے طبیعت پر نمایان نہون اس شغل سے باز نر رہنا چاہیے ورنہ سست روی سے یا سواری مساوی الحرکت پر مناسب ہے اور شکار مین مسرت و فرحت طبیعت کی ازبس ہوتی ہے و طبیعت کا خوش کرنا امر معقول ہے اور اسکے ضمن مین مطلب ریاضت و سیر کا بھی حاصل ہو جاتا ہے مگر اسمین دو امر کا لحاظ رکھنا چاہیے ایک جانوران حیوان خوار و مردم آزار کے قتل کرنے مین کوشش بلیغ کرنا چاہیے جہانتک کہ ہو سکے انکو زندہ نچھوڑنا چاہیے کیونکہ اسمین صرف اپنا ہی فائدہ نہین ہے بلکہ حفاظت و آسائش خلائق کی ہے دوسرے سوائے جانوران مذکور کے جن جانوران صحرائی اور دریائی کو کھانا از روے اپنے مذہب کے

علاج روغن زیت یا روغن گل وسرکہ شیر گرم پیٹ پر لگایا کرین اور اگر منہ کے اندر ابلہ چھوٹے یا بڑے کسی رنگ کے پیدا ہوین علاج دہنیان اور گل بنفشہ وگلنار سفوف کرکے اندر منہ کے چھڑکین ایضاً پوست انار شیرین وبنسلوچن ودانہ الایچی سفید سفوف کرکے منہ مین چھڑکین ایضاً برگ گاوزبان کو بلیہ کرکے تھوڑا سفید کتھہ اوسکے ساتھہ سفوف کرکے چھڑکا کرین اور اگر چھنک زیادہ آوین تو ورم رطوبی دماغ کا سمجھنا چاہیئے علاج سر کو پورانی روئی خواہ پورانا کپڑا گرم کرکے سنگین اور پودینہ خشک اور تلسی کی پتی خشک سفوف کرکے قدرے قدرے ناک مین پھونکین اور اگر ناف قطع کرنے سے ورم کرے علاج سورنجان وگلنار بوزن مساوی پانی مین جوش کرکے پانچ چار قطرہ حلق مین ٹپکاوین اور اوسی پسیکر دونین قطرہ روغن گل ملاکر ناف پر لگایا کرین اگر اس سے دفع نہو تو ہلدی ودم الاخوین وچھڑیلہ سفوف باریک کرکے اوسپر چھڑکین اگر پیکلی وبیخوابی ہو روغن خشخاش سر پر لگاوین یا پوست خشخاش وتخم کاہو جوش کرکے اوسکا پانی سر پر لگاوین اور نہایت قلیل شربت خشخاش چٹاوین اگر ہچکی زیادہ بطور مرض کے آوے علاج گری ناریل کی پسیکر شکر ملاکر چٹاوین اگر ورم حلق مین ہو تو شیاف جو اوپر لکھے گئے ہین مبرزمین رکھین اور برگ بنفشہ وبرگ توت مساوی جوش کرکے تھوڑی شہد ملاکر بدفعات دو دو چار چار قطرہ گلے مین ٹپکاوین اگر سوتے مین گلے سے آواز خرخراہٹ کی نکلے تخم السی بھونکر سفوف باریک کرکے شہد ملاکر قدرے قدرے چٹایا کرین اور اگر ام الصبیان ہو پودینہ وجند بیدستر گھسکر ملاوین یا زیرہ سیاہ وپودینہ پسیکر شیر گرم ملاوین یا عود صلیب پانی مین گھسکر تھوڑا تھوڑا ملاوین اگر مقعد خارج ہو اگرے علاج جفت بلوط اور گلاب کے پھول کا زیرہ وگلنار وپوست انار شیرین ومغز تخم انبہ پانی مین جوش کرین وہ پانی چھانکر اور سرد کرکے اوسی مین بٹھلایا کرین اور اوسی پانی مین کپڑا تر کرکے مبرز پر رکھا کرین اگر تھوڑی تھوڑی اجابت ہوتی ہو وقت اجابت کے روکتا ہو علاج زیرہ سیاہ وتخم اسپند ہموزن سفوف کرکے روغن گاؤ بودادہ مین ملاکر قدرے قدرے چٹاوین اور زردہ تخم مرغ کاغذ پر لگاکر مبرز پر رکھا کرین اگر دیدان پیدا ہون ومبرز مین کاٹین علاج برگ تمباکو یا برگ کلکودنڈا یا مغز اکوسنجار آیا برگ شفتالو یا مغز تخم شفتالو پسیکر مبرز پر اسطرح لگایا کرین کہ

اور قوت گویائی کی بھی زیادہ ہوگی اور زمانہ شیر خوارگی مین اگر کوئی بیماری اوسکو ہو تو دوا اوسکو اور اوسکی دودہ پلانے والی کو استعمال کراوین جسمین بذریعہ دودہ کے بھی اوسکے پیٹ مین اثر دوا کا پہونچے اور جو بیماریان کہ لڑکون کو اکثر ہوتی ہین اون کا معالجہ اس طور پر کرنا چاہیئے +

معالجات اطفال

اگر اسہال آتے ہون علاج زیرہ سیاہ اور انیسون بادیان وگلاب کے پھول پانی مین پیسکر دو تین قطرہ سرکہ ملاکر شیر گرم لگاوین اور اگر غذا کھاتا ہو تو انڈا نیم برشت یا جو کا ستو تھوڑا تھوڑا کھلایا کرین اگر یہ عارضہ دیر پذیر ہو جاوے تو تھوڑا پنیر بایہ بکری کا سرد پانی مین گھسکر چٹایا کرین اگر قبض ہو علاج تخم دینہ وچوہے کی مینگنی سفوف کرکے شہد مین ملاکر سخت شیاف بناوین اور روغن رینڈی کا لگاکر سرزمین رکھین ایضاً روغن زیتون یا روغن گل یا پرآنار وغن سلسون کا پیٹ پر لگایا کرین اگر سوء تنفس ہو علاج روغن بنفشہ یا پرآنار وغن سلسون کا کانون کی جڑ مین لگایا کرین اور شہد خام قدرے قدرے چٹایا کرین اور وقت حاجت کے پانی نیم گرم پلایا کرین اگر زکام ہولناک ومنہ سے رطوبت نکلے علاج سر کو پرانی روئی سے سینکا دیا کرین یا ارہر ہو ناکر اوسکے سفوف کی پوٹلی بناکر سینکا کرین اور تھوڑا تھوڑا شربت بنفشہ چٹایا کرین اگر کھانسی آوے علاج گوند ببول اور کتیرا اور اصل السوس مقشر کی گولیان چھوٹی چھوٹی بناکر دیا کرین ایضاً انیس اور کاکراسنگی اور اصل السوس مقشر سفوف باریک کرکے شہد مین ملا رکھین اور تھوڑا تھوڑا چٹایا کرین اگر لڑکا رو رو کر اپنا منہ اپنا کان پر لیجایا کرے تو دلیل درد گوش کی ہے علاج رسوت اور تخم دینہ روغن گل مین پکاوین اور تھوڑا وہی تیل کان مین ڈالا کرین ایضاً اجوائن دیسی پانی مین کچل کر اوسکا پانی شیر گرم کان مین ٹپکا کر روئی کر دیا کرین کہ جسمین پانی نکل جایا کرے ایضاً نیم کی پتی اور مکوے کی پتی جوش دیکر اوسکا بپھارہ دیا کرین اگر کان سے رطوبت نکلتی ہو علاج پیشکری بھون کر سفوف کرکے شہد مین ملاکر کپڑے کی بتی اوسمین تر کرکے کان مین رکھین ایضاً رسوت وزعفران بکری کے دودہ مین گھسکر کپڑے کی بتی تر کرکے کان مین رکھین اور اگر دودہ ڈالتا ہوے علاج گلنار اور مازو یا پوست بیر دن پستہ اور ببول کی پتی پانی مین پیسکر معدہ پر لگایا کرین اور اگر پیچش شکم ہوے

مزاپاکرچوسنے کی عادت تہوڑی معلوم ہوے تب پستان دایہ سے اوسکا منہ لگاوین
کہ مزادودہ کا یاد کرکے چوسنا شروع کرے اور مان کا دودہ پستان مین رہنے سے
اوسکو ایذا زیادہ ہوتی ہے لہذا اوسکے دودہ کو بہی کسی تدبیر سے دفع کرڈوالا کرین اور غذا مین
سرد اور قابض نہ دیوین بلکہ گرم تر دیا کرین واگر دایہ کا دودہ پلانا چاہین تو اوسکا ان صفات
مین متصف ہونا ضرور ہے کہ خوبصورت وخلیق وتوانا ہو اور عمر اوسکی درمیان پچیس ۲۵ وتیس ۳۰ سال
کے ہو اور مریض ولاغر نہو اور مزاج اوسکا معتدل ہو اور پستانین بزرگ ہون اور دودہ
بہت ہوتا ہو اور دودہ اوسکا معتدل القوام ہو اور دختر کی مان کا دودہ بہ نسبت مادر پسر کے
بہتر ہوتا ہے اور چالیس روز اوسکے جننے سے گذر گئے ہون اور اوسکو غذائین لطیف
اور معتدل کہلایا کرین اور صبح کو تہوڑا دودہ دفع کرکے تب لیپتان لڑکے کے منہ مین دیا کرے
اور شقت وغیرہ سے پرہیز رکہا کرے الا تہوڑی ریاضت کیا کرے جسمین دودہ اوس کا
اعتدال کے ساتہہ رہے اور لڑکے کو دودہ ایسا زیادہ نہ پلاوے کہ موجب فساد معدہ کا ہو
اور اگر کوئی نقصان مزاج دایہ مین عارض ہوجاوے تو دودہ اوسوقت تک نہ پلاوے
جب تک وہ عارضہ دفع نہوجاوے اور مدت دودہ پلانے کی دو برس تک ہے اور جب
نشست کی قوت ہو اور حرکات بقوت کرنے لگے تو بتدریج غذا سے آشنا کرنا شروع
کرین لیکن زیادہ شیرین چیز نہ کہلاوین کہ عارضہ ہوکان وغیرہ کا پیدا ہوتا ہے اور بہت نمکین بہی نہ دیا کرین
کہ معدہ وامعا کو تباہ کرتا ہے اور کبہی موجب خراش کا بہی ہوتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ چاول دودہ مین
پکاکر یا روٹی کو دودہ مین ملکر اوسمین تہوڑا شہد یا شکر ملاکر تہوڑا تہوڑا کہلایا کرین یا سابودانہ کی
کہیر یا مونگ کی پتلی کہچڑی چٹایا کرین کہ غذا کا عادی بخوبی ہوجاوے اور جب غذا شیر شکم کہانے لگے
تب دودہ پلانا موقوف کرین اور جب دانت پہولین تو روغن بابونہ اور شہد اوسکے مسوڑہون پر ملین
اور مرغ کی چربی یا خرگوش کا مغز اوسکے گردن اور مسوڑہون پر ملین اور اگر انگلی اپنی منہ مین ڈالتا ہو
تو انگلی پر شہد لگادیا کرین کہ شہد بے تکلف منہ مین پہونچا کرے اور ایک لکڑی اصل السوس کی
جو زیادہ پتلی نہو جس سے اندیشہ خراش اور کہونچا کا نہو اوسکے ہاتہہ مین دیا کرین کہ موافق عادت
طبیعی کے منہ مین ڈالا کرے گا اوس سے لعاب دہن کا دفع ہوگا اور دانت بآسانی نکلن گے

ناف پر رکھنا ایضاً سنگ مقناطیس حاملہ کے داہنے ہاتھہ مین دینا ایضاً بیخ مرجان بابین
ران پر باندہنا۔ واگر تین چار روز شدت درد کو گذر جاوے وحاملہ کو غش آجایا کرے اور
حرکت حمل کی دریافت نہووے علامت مرجانے جنین کی ہے علاج سانپ کے کینچل
یا سم سپ یا سم خر کے دہونی مخرج مین دینا ایضاً کبوتر کی بیٹ کی یا مرغ۔ کی بیٹ کی
دہونی دینا ایضاً مازو سبز دو ماشہ تہوڑے پانی مین گہسکر پینا یا کنکی سیاہ سفوف کرکے
شہد ملاکر ناف پر رکھنا۔ اگر مولود خارج ہوجاوے مگر جھلی کا نکلنا باقی رہے علاج بہیڑ کی
مینگنی یا پنجال کبوتر کی دہونی دینا ایضاً دو ماشہ مجیٹہ پانی مین گہسکر تہوڑی شکر ملاکر پینا
ایضاً گلوبخی واسپند کی دہونی لینا اور تدابیر مولود کی یہ ہین کہ مکان معتدل مین جنایا جاوے
اور جب پیدا ہو ناف اوسکی چار انگل کی اوپر سے کاٹ ڈالین اور آلائش اوسکی نرمی کے
ساتہہ دفع کرکے ریشم سے باندہین اور کپڑا سلسون کے تیل مین آلودہ کرکے اوسپر رکہا کرین اور
مولود کو گرم پانی اور نمک سے دہووین اس احتیاط کے ساتہہ کہ پانی اوسکے منہ اور ناک مین
نہ پہونچنے پاوے اور اگر اوس پانی کے گرم کرنے مین سماق یا برگ تارہ کنار وتخم میتہی آمیز ہو
بہتر ہے زان بعد پانی شیرین ونیمگرم سے نہلاوین اور کپڑے نرم سے پانی غسل کا جذب کرلیوین
اور ایک انگلی شہد چٹادیوین اور مکان تاریک مین پرورش کرین اسواسطے کہ تیزگی سے نکلتا ہے
یکایک شعاع دیکہنا موجب مضرت وحیرانی طبیعت وباعث خوف وگریہ کا ہوتا ہے اور
ہر روز آہستہ آہستہ جنبش دیا کرین اور کپڑے صاف ونرم مین لیکر صبح وشام کی ہوا مین کہ عمدہ
وبہتر ہوتی ہے نکالا کرین مگر جسوقت کہ ہوائے تیز یا زیادہ گرم یا زیادہ سرد ہوا وسوقت ہوا سے
محفوظ رکہین کہ یہ بسبب کمی قوت کے اوسکا متحمل نہین ہوسکتا وماؤف ہوجاتا ہے اور
چند روز دن تک پانی شیر گرم سے نہلاوین اور اگر ان اوسکی صحیح المزاج ہو تو اوسی کا دودہ
پلاوین کیونکہ ماں کا دودہ لڑکے کے حق مین زیادہ تر مفید ہے مگر تین چار روز تک ماں کا
دودہ ندیوین اسواسطے کہ اون ایام مین دودہ نہایت ثقیل ہوتا ہے اور معدہ کی گرمی سے
اکثر معدہ مین جم جاتا ہے ان ایام مین دوسری عورت خواہ بکری کا دودہ پلاوین اور دودہ پلانا
اس طور سے شروع کرین کہ پہلے سفید دودہ مین تر کرکے اوسکے لبون پر رکہین کہ اوسکا

تہذیب ہیجدہم تدابیر حاملہ وحمل ومولودمین

تدابیر زن حاملہ کی یہ ہین کہ ہرگاہ علامات حمل کی یعنی انسداد حیض کا مدت معمولی پر اور کسل وگرانی اعضا کی نہ بطور مرض کے اور رغبت طرف اغذیہ غیر معتادہ کے اور نفرت مجامعت اور آرایش بدن وکاروبار سے اور متلا ناجی کا اور قے بیشتر ہونا اور آسایش اور سکوت کو دوست رکھنا اور بزرگی شکم کی بدون سختی کے اور حرکت جنین کی بوقت معین محسوس ہونا ظاہر ہون چاہیے کہ فصد وحجامت وقے ومسہل وگریہ شدید وآوازین سخت ومحنت ورنج وغم وبوہاے تیز وغذاہاے زیادہ گرم یاسرد سے چار مہینہ تک پرہیز کرین کیونکہ انسے حمل کو ضرر پہونچتا ہے اور بسبب عدم تکمیل کامل کے اکثر موجب اسقاط ہوتا ہے اور بعد گذرنے اس ایام کے اگر کوئی امر انمین سے بہ سبب ضرورت کے واقع ہو ضرر نہ پہونچاوے گا اور جب ساعت مہینہ ہوجاوین پہر وہی پرہیز لازم ہے کہ بسبب تکمیل وقوت حمل کے اندیشہ اخراج کا قبل از وقت کے ہے اور ان ایام مین سکنجبین وگل قند کبھی کبھی بہ غرض تلطیف غذا کے کہانا چاہیے اور غذائین جرب ونرم کا استعمال کیا جاوے جس سے معائق حمل نرم اور ملایم ہون تاکہ خروج مولود مین تکلیف شدید لاحق نہو

تدابیر حمل کی

اگر زن حاملہ کے کمر پر ابتداء حمل سے تا وقت ولادت دانہ کہربا یا مروارید یا یاقوت خواہ زبرجد البتہ بندھا رہے تو حمل اسقاط سے محفوظ رہتا ہے۔ اور اگر ایام حمل مین خروج وطوبت یا خون رحم سے وحدوث دور خفیف سے معلوم ہو کہ حمل ساقط ہوا چاہتا ہے **علاج** مٹی کا بس کی جو کمہار وکانسہ گر رکھتے ہین بوزن دو فلوس وگوند ببول بوزن ایک فلوس ڈیڑھ پاو پانی مین گھول کر مٹی کے برتن مین رکھہ لیوین تھوڑا تھوڑا آب زلال اوسکا پیا کرین **ایضاً** کہربا ایک ماشہ بیخ انجبار دو ماشہ تھوڑے پانی مین پیسکر دو تولہ شربت آنار شیرین ملا کر پلانا مفید ہے۔ اور اگر ایام کامل ولادت مین درد زہ کی شدت مایل بہ طرف پیٹھ کے ہو علامت قرب ولادت کی ہے مقابل بطرف اوپر کے ہونا دلیل تاخیر ودشواری ولادت کی ہے تدبیر سہل ولادت کی کرنا چاہیے **علاج** تھوڑا زعفران پانی مین گھسکر پلانا **ایضاً** نیم تولہ پوست اطلس جوش کرکے پلانا **ایضاً** گنجپکنی سفوف کرکے شہد مین ملا کے

مفردات

ان اجزاسے جو قابل غذا ہین وہ غذا اور جو قسم دواسے ہین وہ دوا فرد خواہ مرکب کر کے جیسا طبیعت گوارا کرے استعمال کرنا خالی از فوائد نہین ہے اور جو مفردات مضرات باہ سے ہین اونسے کنارہ کشی اگر ہو سکے تو بہت بہتر ہے کیونکہ اگر اس قوت مین مضرت پہونچے تو نہایت خرابی پیدا ہو

مقویات باہ

گوشت بزغالہ یک سالہ اور مرغ اور دراج اور ماہی ہر قسم کی اور بیضۂ مرغ اور دماغ عصافیر اور شلجم اور گذر اور ترب اور پیاز اور شیر مش اور شیر گاو اور روغن اوسکا اور شیر برنج ہمراہ شکر کے اور خرما اور بادام اور فندق اور حب الصمند اور مغز پستہ اور چلغوزہ اور ثعلب مصری اور شقاقل اور خولنجان اور بوزیدان اور گوکھرو اور بہمنین اور تودریین اور کبد سفید مقشر اور بالم اور تخم چرچرہ اور مغز تخم کیواچ اور موصلی سفید مقشر اور موصلی سیاہ اور موصلی سفید اور عقرقرحا اور مصطگی اور تخم گندنا اور تخم پیاز اور تخم گذر اور تخم شلغم اور دارچینی اور دارفلفل اور تخم خشخاش سفید اور زنجبیل اور اشنہ اور اسارون اور زرنباد اور باقلا اور لسان العصافیر اور حبث الحدید مدبر اور ریگ ماہی اور ماہی دریان اور ماہی سقنقور اور مشک اور چند بیدستر اور مروارید

مضرات باہ

فربہی مشک کاسنی وکاہو عناب ایرسا قسط ہندی مرزنجوش کشنیز مکوے لہسن خام بیخ نیلوفر تخم خشخاش سیاہ کافور اور کثرت سے پانی پینا خصوص نہار منہ اور اشیاے ترش مثل نارنگی اور املی اور آلوے بخارا اور لیمون کاغذی کے .....

مولدات منی

تخم گندنا اور شقاقل اور سورنجان شیرین اور مغز تخم کرا اور پیاز خام و پختہ اور شیر گاو اور شیر شتر ہمراہ شکر کے اور گوشت بطکا اور مرغ کا اور حب الزلم اور بوزیدان اور بہمن سفید اور بہمن سرخ اور بادام شیرین اور پستہ اور مویز اور شلجم اور بالم اور تخود اور لسان العصافیر اور مغاث اور نارجیل اور تودریین اور تخم کتان اور اشنہ اور ترنجبین اور زنجبیل اور مشک اور زعفران

ایک ایک تولہ سفوف کرکے ان سب کو اوسی گھی مین خوب بھونین جب رطوبت باقی نرسہے تب
آدہ سیر شکر سفید کا قوام ملاکر گھوٹ کر مثل حلوا کے پکاکر رکھہ لیوین ایک تولہ سے تین تولہ تک
بقدر پسندیدگی و موافقت طبیعت کے صبح کو کہایا کرین حسب عقر قرحا جایفل لونگ
دارچینی تج ناگ کیسر ایندرجو مغز تخم کیوانچ سب کو بوزن مساوی سفوف کرکے گری کا گولہ
پوست دور کردہ کے اندر بہرکر کپڑا و آٹا لپیٹ کر آگ کے بھوبھل مین چھپا دیوین جب
آٹا نیم سوختہ ہوجاوے نکال کر سرد کرکے آٹا کپڑا دفع کرکے دوا اور گولہ کو کہرل مین پیسکر
جنگلی بیر کے برابر گولیان بنا رکھین ایک گولی شام کے وقت نگل جایا کرین **سفوف**
تال مکھانا بیج بند گوکھرو کلان ثعلب مصری شقاقل مصری کلیجن ایک ایک تولہ کباب چینی
ناگ کیسر دانہ الایچی سرخ چھ چھ ماشہ گوند دہاکہہ نو ماشہ سفوف کرکے ہموزن سب کے
شکر سفید ملا رکھین صباح کو ایک تولہ پہانگ کرا و سیر آدہ پاو گائے کا دودہ تہوڑا پانی ملاکر
پی لیا کرین **طلا** پوست بیج کنیر سفید تین چھٹانک بیج گھونگچی سرخ یا سفید آدہ پاو گھونگچی سفید
ایک چھٹانک سفوف کرکے سات سیر گائے کے دودہ مین باضافہ دو سیر پانی کے
پکاویں جب گاڈہا ہوجاوے تب تہوڑا دہی ڈال کر دستور کے موافق جماکر مکھن نکالکر گرم
کرکے گھی بناکر صاف کرلیوین دو تولہ گھی مین چھ ماشہ بیربہوٹی دو ماشہ عقر قرحا ایک ماشہ
جایفل کہرل کرکے رکھہ لیوین بوقت ضرورت حشفہ چھوڑکر طلا کرکے بنگلا پان لپیٹ کر باندہ
دیوین چار گھنٹہ کے بعد صاف کرڈالین و متواتر تین چار روز تک ایسا ہی کیا کرین اور
ایام استعمال مین مقاربت سے کنارہ رکھین **معجون** شقاقل مصری ثعلب مصری دو دو
تولہ تخم شلغم تخم پیاز تخم گندنا قودری زرد تودری سفید بہمن سرخ بہمن سفید موصلی سیاہ
موصلی سفید کموحلہ سینبھل دارچینی زنجبیل بے ریشہ کلیجن ستاور تخم ہالم تخم گدر ایک ایک تولہ
بیج بند تال مکھانا گوند دہاکہہ نو ماشہ سفوف پارچہ بیز کرین مغز بادام شیرین مغز اخروٹ
مغز فندق کنجد سفید مقشر پانچ پانچ تولہ مغز چلغوزہ مغز پستہ تین تین تولہ خشک پیسکر
سب کو تین پاو شکر و پاو بھر شہد خالص کے قوام مین ملا رکھین صبح و شام ایک ایک
تولہ کہایا کرین

ایضاً انبہ ہلدی برگ سنبھالو برگ مکوی تازہ ہموزن پیسکر نیمگرم لگا دین اور مالش کرین اگر کوئی ہڈی ٹوٹی ہو جاوے یا جوڑ سے اوکھڑ جاوے علاج فوراً قبل ہوتے ورم کے بدستور رکھہ کر بندش کرین اور السی کا تیل ٹپکایا کرین ایضاً سور کی چربی لگایا کرین ایضاً سور کی چربی آٹا مین ملاکر کھلایا کرین ایضاً سور کی لینڈی نیمگرم لگایا کرین۔ اگر کسی عضو پر کسی چیز سے خراش یا زخم پہونچے علاج آنب کی لکڑی کا کویلہ سفوف کرکے چپکا دین ایضاً بکری کا سم جلاکر قدرے رال سفید ملاکر سفوف کرکے چپکایا کرین۔ ایضاً کپڑا پرانا جلاکر اوسکی خاک چپکایا کرین۔ اگر پھوڑا کسی جگہہ نکلے علاج پوست درخت کچنال پوست درخت سنبھل و برگ مکوے تازہ ہموزن مین پیسکر شیر گرم لگایا کرین ایضاً پوست درخت جامن و کشنیز خشک گیرو ہموزن پیسکر لگایا کرین ایضاً گیہون کا دلیا می مین پکاکر قدرے نمک ڈال کر لگایا کرین اگر ناسور ہو علاج آدہ پاو گھی گرم کرکے دو پیسہ بھر موم کچا اوسمین ڈالین جب گھل جاوے پیسہ بھر سفید ور ملاکے دو ہیلا دو ہیلا بھر رال سفید نیلا تھوتھہ و مردار سنگ سفوف کرکے ملاکر مرہم بناوین اور بتی مین لگاکر ناسور مین رکھا کرین ایضاً سنگ سرمہ و شاخ گوزن سوختہ سم سپ سوختہ ہموزن سفوف کرکے روغن السی و موم خام کے ساتھہ مرہم بناکر بتی مین لگاکر رکھا کرین اگر کسی زخم مین کیڑے پڑ جائین علاج شریف کی پتی پیسکر زخم مین بھر کر باندھا کرین ایضاً گھوڑ بچ سفوف کرکے زخم مین بھر دیا کرین ایضاً تماکو سفوف کرکے بھر دیا کرین

معالجہ جو سب چیزون کے لیے مفید ہے

اگر سر کو جنبش زیادہ دیا کرے اور کھانے پینے کی رغبت نہ رکھے و ملول نظر آوے علامت درد سر یا ورم دماغ کی ہے علاج کشنیز خشک برگ تازہ مکوے و کوپل نیب ہموزن پیسکر سر و گردن پر لگانا چاہیے ایضاً صندل سفید و کشنیز خشک عرق گلاب مین پیسکر لگا دین ایضاً برگ دونا مروا و برگ پودینہ ہموزن پیسکر شیر گرم لگانا۔ اگر جگر جاوے اعضا کی حرکت و شوار یا معدوم ہو جاوے علاج تخم سویا برگ پودینہ و اجوائن دیسی و گل بابونہ جوش کرکے شیر گرم پانی اوسکا بدن پر ٹپکا دین ایضاً رائی و کنجد سیاہ و اجمودہ پیسکر نیمگرم لگایا کرین اگر بدن موسم گرینز کے پر جھڑتے ہون علاج جو مقشر اور دھنیا ہموزن جوش کرکے سر پر لایا کرین ایضاً پر سیاوشان و تخم خرما ہموزن جلاکر کنجد سیاہ کے تیل مین ملاکر لگایا کرین

ایضاً گیرو واجوائن دیسی وکالی زیری بوزن مساوی پانی مین پیسکر نیمگرم لگایا کرین ایضاً سرسون
کی کھلی اور سانپ کے بانبی کی مٹی وامربیل روسہ کی بوزن مساوی پانی مین پیسکر نیمگرم لگایا کرین اور
اگر مرقع باندہنے کا ہوے تو کوئی گرم پتہ رکھہ کر باندہ دیا کرین ۔ اگر پانون کی گانٹھون مین سختی سے
چلنے مین سستی معلوم ہو اور پانہ رکھنے سے پانون اوٹھا لیا کرے علاج سونھہ ریشہ دار سرکہ
مین پیسکر شیر گرم مالش کرکے کوئی پتہ رکھہ کر باندہ دیا کرین ایضاً کو چلا وگھوڑبچ ولہسن وامربیل
درخت رُوسہ کی بوزن مساوی پیسکر قدرے سرسون کا تیل ڈالکر نیمگرم مالش کرین اور باندہین
اور اگر پٹھہ گردن یا کسی عضو کا سخت ہوجاے علاج سانپ کی بانبی کی مٹی اور بہیڑ کی مینگنی بوزن
مساوی گاے نارادی کی پیشاب مین پیسکر نیمگرم لگاوین اور مالش کرین ایضاً گیرو وصابون
سرسون مساوی پیشاب مذکورین پیسکر لگاوین اور مالش کرین ایضاً رائی چوٹی واجوائن
دیسی وکالی زیری بوزن مساوی پانی مین پیسکر نیمگرم لگاوین اور مالش کرین ۔ اگر پیٹ پھولا ہو
اور سانس کھینچکر لیوے و دانہ چارہ کی رغبت نکرے علاج کڑوا تیل اور اوسکا سہ چند گاے کا
دودہ گرم کرکے پلاوین ایضاً بیر کے درخت کی چھال جوش کرکے اوس پانی مین تھوڑا نمک
ملاکر پلاوین ایضاً تماکو خوردنی وقند سیاہ مساوی جوش کرکے اوسکا پانی شیر گرم پلاوین اور
اگر برازڈھیلا کرتا ہو علاج سبزی یعنی بنگ ایک حصہ ومغز تخم انبہ دو حصہ پیسکر پلاوین خواہ جو
کے آٹا مین ملاکر کھلاوین ایضاً پوست درخت جامن جوش کرکے اوسمین گوگر خام پیسکر
اور دہی ملاکر سر دپلاوین یا آرد جو مین ملاکر کھلاوین اگر سم یا کچلی پھٹ جاوے خواہ اوس سے
رطوبت نکلتی ہو علاج چراغ کا تیل ٹپکایا کرین ایضاً مغز تخم آرنڈ پیسکر لگایا کرین ایضاً پورانا گھی
جلاکر السی کے تیل مین ملاکر لگایا کرین ایضاً بکری کی شاخ و پوست بھنڈ مرغ جلاکر رینڈی کے
تیل مین ملاکر لگایا کرین ۔ اور اگر کوئی عضو آگ سے جل جاوے اور اوسمین آبلہ پڑجاوے یا زخم
ہوجاوے علاج کیلہ کی جڑ کا پانی ٹپکایا کرین ایضاً خون تازہ بکرا بکری کا لگایا کرین ایضاً چونہ
کی کلی پانی مین گھول کر اوسمین روغن السی ملاکر خوب حل کرین اور اوسکو لگایا کرین ۔ اگر جوڑ
چپیٹ سے ورم ہو علاج کولہو کے چکر کی مٹی اور املی کی پتی سرسون کی کھلی اور کودون کا پیال
جوش کرکے نیمگرم مالش کرین ایضاً آنبہ ہلدی اور جنپسیر اور کنجد سیاہ ہم وزن پیسکر نیمگرم لگایا کرین

مختلف کہلاتا موجب صلاحیت وترقی دودہ کا ہے واگر تغیر حالات معمولی وطبعی سے یا بادی النظر مین بیمار پائے جاوین تو اونکا معالجہ کرنا چاہیے اور آفریدگار عالم نے جسیا کل دواب وطیور کو تہکال متناسبہ وطبایع متوافقہ پر پیدا فرمایا ہے ایسا ہی دوائین بہی بہت سی ایسی پیدا کی ہین جو سب دوابایہ سب طیور کو موافق آتی ہین چنانچہ بنظر برآمد کار کے ایسے ہی چند معالجہ لکہے جاتے ہین اونکا استعمال کرنا چاہیے اگر انسے حصول صحت نہوے تو کتب مطولہ اس فن پر یا کسی ہوشیار تجربہ کار سے رجوع کرنا چاہیے کاہلی وبے پروائی سے اون تابعان بے زبان پر تکالیف امراض روا نرکہی جاوے

معالجات جو تمامی اقسام جانوران چارپایہ کو مفید ہین

اگر آنکہون سے پانی بہتا ہوے وکنارہ اونکے سفید یا سرخ ہوگئے ہون یا بال بیرونی کے جہڑے جاتے ہون یا جہڑ گئے ہون **علاج** ہلیلہ بلیلہ آملہ بوزن مساوی پانی مین ترکرکے یا جوش کرکے اوس پانی کا آنکہ پر چھینٹا ڈالا کرین یا کپڑا تر کرکے آنکہ پر پہیرا کرین **ایضاً** ہلیلہ بلیلہ آملہ رسوت آنبہ ہلدی لودہ پٹہکری ہر یان - جملہ بوزن مساوی بہ تدابیر مذکورہ مستعمل کرین اگر آنکہہ مین مانڈا یا جالہ یا پہلی یا ناخنہ ہوجاوے **علاج** آب سرد مین نمک سانبہر گہول کر کلی ڈالا کرین **ایضاً** بول تازہ آدمی کا چہڑکا کرین **ایضاً** نمک لاہوری مسفوف کرکے شہد مین ملاکر لگایا کرین **ایضاً** کانچ کی چوڑی کو سرمہ کرکے لگایا کرین **ایضاً** مرغ یا کبوتر کا پیخال لگایا کرین - اگر آنکہہ پر چوٹ پہونچی ہو... **علاج** برگ تازہ سنبالو برگ تازہ نکوی گیرو مساوی پانی مین پیسکر نیمگرم لگایا کرین خواہ پوٹلی بناکر پانی مین ڈبو کر نیمگرم سینکا کرین **ایضاً** آنبہ ہلدی چنپیسر ہلیلہ سیاہ کنجد سیاہ بوزن مساوی بتدابیر مذکور مستعمل کرین - اگر بدن مین خارش ہوے خشک یا تر **علاج** حقہ کے پانی سے دہویا کرین **ایضاً** دال ماش کی پانی مین تر کرین اور چہارم حصہ اوسکا مرچ سرخ ملاکر پیسین اور لگاوین خشک ہونے پر دہوڈالین اسی طرح چار پانچ روز کیا کرین **ایضاً** باروت کو ہی مین گہول کر لگایا کرین...

ایضاً صابون ونصف اوسکا نمک پانی مین گہول کر لگایا کرین - اگر بال جہڑے جاتے ہون یا جہڑ گئے ہون **علاج** کنجد سیاہ جلاکر پانی مین پیسکر لگایا کرین **ایضاً** بیگن کو پانی مین پکا کر ملکر لگایا کرین **ایضاً** جینگا مچھلی پانی مین ملکر اوس پانی کو لگایا کرین - اگر ورم کسی عضو مین ہو.... **علاج** پتہر خواہ اینٹ گرم کرکے سینکنا **ایضاً** چونے کی کلی کی پوٹلی بنا کر گرم کرکے سینکنا۔

اور اگر کسی قصور مین معترف بقصور ہوے اور وقوع اوسکا عمداً نہ پایا جاوے تو عفو اور درگذر اوس سے واجبات سے ہے کیونکہ اپنے مالک سے بھی امید عفو و بخشایش کی رکھتا ہے.....

تہذیب شانزدہم نگہبانی دواب و طیور مین

چونکہ انسانون کو رکھنا اور پالنا حیوانات غیر ناطق کا کسی مطلب سے مثل سواری یا بار برداری یا ارابہ کشی یا قلبہ رانی یا دودہ دہی یا گوشت و انڈا کھانے یا صرف آواز سننے یا لڑانے یا اوڑانے یا صورت دیکھنے کی مطلوب یا مرغوب ہوتا ہے لاجرم کسی قسم کا جانور خواہ طائر ہو بیش بہا ہو یا کم قیمت رکھنا پڑتا ہے مگر حقوق تیمارداری اونکے بسبب عدم قوت گویائی کے بلا طلب اونکے بدیہہ مالک کے ہے اور اشخاص ذی مقدور مناسب استعداد اپنے خادم و نگہبان اونکے مقرر کرتے ہین وہ لوگ بھی اکثر اس خیال سے کہ یہہ ہماری شکایت نکر سکین گے اونکے علف مین خیانت کرتے ہین یا اپنی محنت کم کرنے کو تیمارداری بخوبی نہین کرتے ہین اس سے مالک کے مال مین نقصان پیدا ہوتا ہے اور اندیشہ مواخذہ باز پرس مالک حقیقی کا اوسپر مستزاد ہو جاتا ہے پس اونکی نگرانی وافی رکھنا مناسب ہے کہ اونکو کھانا پانی مناسب حال اونکے وقت پر ملا کرے کبھی بھونکے و پیاسے نرہنے پاوین اور اونکے جسم ہر دم صاف رکھے جاوین اور مسکن اونکے کوڑہ کرکٹ بول براز کیڑے مکوڑے سے صاف رہین اور کبھی کبھی تبدیل ہوا کرین ہوام و حشرات سے وے تکلیف نپایا کرین اور مشقت مناسب لی جایا کرے اگر مشقت زیادہ لینا ہو تو غذا بھی زیادہ کیجاوے اور غذا یا مشقت یکبارگی نہ بڑہائی جاوے الا بتدریج اور بلا ضرورت بھی چلائے پہرائے جایا کرین کہ اونکی غذا بخوبی تحلیل ہوا کرے اور حاق و چالاک رہین بہاری بدن اور لیطئی الحرکت نہو جاوین اور کبھی کبھی ایسی چیزین کھلائی جایا کرین جسسے اونکی بھونکہہ اور طاقت بڑہا کرے اگر اچھے طور سے تیمارداری ہوا کرتی ہے تو اونکی حیثیت اور قیمت روز بروز ترقی پاتی ہے اور جس کام کو رکھے جاتے ہین وہ بخوبی انجام پاتا ہے غفلت و بے پروائی سے نقصان قیمت و ہرج کام مین نمایان ہوتا ہے و جانوران شیردار کو ایسی غذا مین مرطوب و چکنی دیجایا کرین کہ اونکا دودہ و مکھن بڑہتا جاے غذاے فاسد و ناقص و سمی نپاوین کہ اوس سے فساد دودہ و مکھن مین بھی لاحق ہو جاتا ہے اور اونکو بھی چلانا پہرانا و جنگل کی پیداوار

اور یہ امر مذہباً داخل دروغ گوئی نہین ہے کیونکہ اپنا ارادہ بصداقت ظاہر کیا جاتا ہے اگر ویسا اتفاق نہوا تو مجبوری ہے تسیرے اوسکے ساتھ کج خلقی و ترش مقالی نرکھنا چاہیے کہ موجب دل شکنی و مخالف مزاج کا ہوجاتا ہے بلکہ کبھی انواع مفاسد پیدا رہوتے ہین چوتھی اگرچہ کوئی عضو اوسکا خوبصورت نہوے لیکن کبھی مذمت اوسکی نکیجاوے کہ باعث اوسکی دل خستگی شدید کا ہوتا ہے کیونکہ اصلاح اوسکی اوسکے اختیار سے خارج ہے پانچوین گو عورت کا ہمیشہ رہنا اوسکی گھر مین باعث حسن انتظام خانہ داری کا ہے مگر کبھی کبھی اوسکو اپنے خاندان پدری مین جانے کی اجازت ہونا چاہیئے کہ باعث مسرت و شگفتگی اوسکی طبیعت کا ہو چھٹی جب جماعت برادری مین جانے کا اتفاق ہوے تو سامان مغز سے باعزاز و احترام بھیجی جاوے کہ ہمچشمون مین ترقی عزت کی بسبب تزویج کے دیکھی جاوے ساتوین گو مصارف خانگی مین اگر خود نگرانی نرکھے گا تو پریشانی اوٹھاویگا مگر عورت کو اس امر مین مجاز و مختار رکھنا چاہیے ورنہ اوسکو بعض مصارف مخفی کرنے کی ضرورت ہوگی اور اس امر کا بڑھنا موجب کمال بدانتظامی کا ہوگا۔ آٹھوین اوسکے قیل و قال و کردار و افعال پر ہمیشہ ظاہر و پوشیدہ نگرانی رکھے اور بطرز مناسب اونکی اصلاح مین کوشش کرتا رہے کہ درگذر کرنے سے اندیشہ ترقی اون امور ناپسندیدہ اپنے کا ہوتا ہے اب جاننا چاہیے کہ بنیاد ازدواج کی قوت باہ سے ہے اور التزام و انصرام خانہ داری کا صرف نسبت ازدواج کے واقع ہوتا ہے لہذا چند نسخہ مفید قوت باہ کے اس مقام پر لکھے جاتے ہین کہ اوسکا استعمال کرنا بہ ضرورت و بلا ضرورت موجب فرط تحفظ و تلذذ کا ہے .....

مرکبات

حلوا دال نخود سبوس دور کردہ یک نیم پاو بھیڑی کے دودہ یک نیم پاو مین شبانہ روز تر کرکے دہوپ مین خشک کرین پھر اوسی طرح کرین پانچ مرتبہ تک پھر اوسکو بحالت تر رہنے کے آدہ سیر روغن گاو مین مثل دال موہن کے بریان کرین جسقدر روغن زرد باقی رہے اوسکو علیحدہ کر رکھین خرما تخم برآوردہ پاو بھر کشمش آدہ پاو سیر بھر گاے کے دودہ مین پکاوین جب خوب نرم ہوجاے تب اوسی دودہ مین پیسین اور دال کو خشک سفوف کرین اور دار چینی زنجبیل بے ریشہ تال مکھانہ گوکھرو کلان تخم ریحان موصلی سفید موصلی سیاہ گل دانا و امرج سیاہ

ثالثاً ایسی عورتین غیر مفید اکثر مرض آتشک وسوزاک وغیرہ مین مبتلا رہتی ہین مگر وہ نابکار اپنا نقصان عزت و آمدنی کا سمجھکر اسکو از بس مخفی رکھتی ہین اور مردون سے بسبب غلبۂ اشتیاق کے اسکی تفتیش و تحقیق نہین ہو سکتی چونکہ یہ امراض متعاری ہین مصاحبون کو لگ جاتے ہین اور انواع خرابیان دکھلاتے ہین رابعاً اگر اونکے رحم مین نطفہ قرار پاگیا بیٹا پیدا ہوا تو بھڑوا اور قلتبان کہلایا اور اسی پیشہ مین رہا ہمیشہ کو موجب تحقیر و تذلیل بدربے شعور کا ہوا اگر لڑکی پیدا ہوئی تو ایسی ذلت و رسوائی نصیب ہوئی کہ قلم بھی اوسکی تصریح سے شرم و اکراہ کرتا ہے دوسری ممنوع یہ ہے کہ عورت مملوکہ کسی شخص غیر سے بطور مخفی مقاربت و مباشرت کرلینا اسمین قطع نظر معصیت عقبی کی اگر مالکان عورت کو اطلاع ہوئی تو بیحد مار پیٹ و فضیحت و رسوائی کرتے ہین کہ جان تک جاتی ہے اور حاکم وقت کے حضور سے بھی سزائین سخت و موجب تفضیح و توہین کی ہوتی ہین تیسری قسم ممنوعات سے یہ ہے کہ کسی عورت خود مختار موافق مزاج اپنے سے ہم خانگی کرلی گئی اگرچہ اسمین کسی طرح کی سزا مردم برادری یا حاکم کے حضور سے نہین ہوتی مگر نافرمانی خالق سے براءت نہین ہے اور زن و شوہر کو اطمینان موافقت و معیت پر نہین رہتا اور اولاد حرامی کہلاتی ہے چوتھی قسم مطابق احکام اپنے مذہب کے انعقاد ازدواج کا عمل مین لانا اسمین چاہیے کہ عورت مساوی درجہ و نیک سیرت و ہم عمر و موافق طبیعت سے عقد مذہبی مطابق مسائل اپنے مذہب و رواج برادری و قوم کے عمل مین لایا جاوے کہ دونون کو اطمینان ازدواج مستحکم ہو جاوے اور ایک دوسرے کا خیر خواہ و محبوب دلی رہے اس سے انتظام خانہ داری بطریق احسن ہوتا ہے اور اولاد بھی صحیح النسب پیدا ہوتی ہے جب ایسا اتفاق ہو تو چند باتون کا التزام بھی مناسب اور ضرور ہے ایک اکثر عورات امور دینی سے بلا تعلیم رہتی ہین اگر ایسی عورت سے اتفاق زوجیت کا ہوے تو اوسکو تعلیم کرنا مسائل دینی کا واجبات سے جانے کہ اس سے خوبی دین و دنیا کی ترقی کرتی ہے دوسرے اپنی استعداد کے موافق اوسکے لیے کفاف و لباس و زیورات و دیگر سامان ضروری و خانہ داری بہم پہونچایا کرے بلکہ اوس سے بھی زیادہ کا موعود کرتا رہے کہ اس سے ربط طبیعت کا یوماً فیوماً ازدیاد ہوتا رہتا ہے اور جملہ کاروبار خوب و خوش اسلوبی سے ہوتے رہتے ہین

جوش کرکے اوسکے پانی مین شہد ملاکر پلاوین **ایضاً** چنبیلی کے پھول خواہ تپی پانی مین ملکر شیر گرم پلاوین **ایضاً** تخم سپستی دلیمون کاغذی کے پھول پانی مین ملکر شیر گرم پلاوین - اگر پانون کی گانٹھین پھولی ہون اور پنجہ سے زور نکر سکے **علاج** گیرو ورسوت ونشاستہ گندم ہموزن پیسکر لگایا کرین **ایضاً** سورنجان تلخ سرکہ مین گھسکر شیر گرم لگایا کرین **ایضاً** کافور سرکہ مین گھول کر لگایا کرین **ایضاً** روغن بادام یا رینڈی کا تیل شیر گرم لگاکر دھتورہ کا پتہ یا تنباکو پان بیگرم رکھہ کر باندہ دیا کرین **ایضاً** زعفران کہلانا اور لگانا نہایت مجرب ہے - اور اگر پنجون مین ورم ہو **علاج** پوست خشخاش سرکہ مین پیسکر شیر گرم لگایا کرین **ایضاً** اسبغول کوٹ کر پکاکر تھوڑا روغن گل ملاکر لگایا کرین اور اگر ورم ٹوٹ جاوے **علاج** رال سفید سفوف کرکے روغن کنجد سفید مین ملاکر خوب گھوٹین تھوڑا کافور ملا رکھین مثل مرہم کے لگایا کرین **ایضاً** روغن کنجد سفید وموم زرد آگ پر رکھین جب پگل جاوے تو تھوڑا مروارسنگ ورال سفید سفوف کرکے ملا دین اور مرہم بنا کر لگایا کرین اگر پر وبال مین جوئین پیدا ہو جائین **علاج** ہرتال دو ماشہ زراوند طویل دو ماشہ مویز پندرہ دانہ پانی مین پیسکر لگایا کرین **ایضاً** حنظل جوش کرکے اوسکے پانی سے دھویا کرین **ایضاً** برگ نیب کچل کر اوسکا پانی نچوڑ لین اور اوسمین تھوڑا پارہ حل کرکے لگایا کرین **ایضاً** پودینہ تازہ پیسکر لگایا کرین - اگر خارش ہو **علاج** برگ وچوب کنیر سرخ یا سفید کی جوش کرکے اوسکے پانی سے دھویا کرین **ایضاً** چندر کچل کر پانی اوسکا نچوڑ کر لگایا کرین **ایضاً** گھی خواہ مسکہ آٹا مین ملاکر کہلایا کرین

تہذیب ہفتدہم مصاحبت وملاطفت مین

ظاہر ہے کہ حق تعالے نے انسانون کو نر و مادہ پیدا کیا اور عمر شباب مین قوت باہ عنایت فرمائی ہے جسمین بظاہر سب قوتون سے زیادہ حظ ولذت ہے اور اگرچہ یہہ لذت صرف مقاربت چند ساعت سے حاصل ہو جاتی ہے مگر طریق حصول اسکا چار طرح پر ہے اونمین سے تین طرح ممنوع ہین وچہارم مامور **اول** ممنوع یہہ ہے کہ زنان فاحشہ سے جو یہہ کسب علانیہ کرتی ہین اونسے صحبت ایام قلیل یا کثیر کیجاوے معاذاللہ اسمین بہت سی خرابیان نمودار ہین **اولاً** اپنے خالق کا نافرمان اور گنہگار ہونا جسکی سزائین نہایت سخت اوس خالق نے سنائی ہین **ثانیاً** گرمایہ نقد وجنس اپنا کہ موجب جمعیت خاطر و برآمد مہمات حاجتون کا ہے رایگان کرنا

اگر آنکھہ مین پہلی یا جالہ یا ناخونہ ہوجاوے علاج نبات سفید سرمہ ساکر کے لگایا کرین ایضاً بکری کا پتہ شہد مین ملاکر لگایا کرین - اگر آنکھہ سے رطوبت نکلا کرتی ہو علاج ہلیلہ زرد مین تھوڑی پہٹکری ملاکر لگاوین ایضاً بکری کے دودہ مین برگ بنفشہ تر کرکے ملکر چپان کر لگایا کرین - اگر ناخونون یا چونچ سے پرت اوٹھرتا ہو علاج مولی کی بیج اور بکری کی مینگنی ہموزن سفوف کرکے ریندی کے تیل مین پکاکر لگایا کرین - اور اگر پنجہ مین خارش ہو علاج دارچینی پانی مین پیسکر لگایا کرین - اور اگر خشکی دہن وحلق سے غذا پہنستی ہو علاج بہیدانہ یا تخم السی عرق گلاب مین تر کرکے اوسکا لعاب پلایا کرین ایضاً بہیدانہ و اصل السوس نیکوفتہ کا خیسانیدہ پلایا کرین ایضاً نشاستہ گندم پانی مین ملاکر پلایا کرین - اگر حلق کے اندر آماس ہوجاوے ٹٹولنے اور وقت نگلنے غذا سے دریافت ہوتا ہے علاج دست تخم مرغ سفوف کرکے مویز منقی کے ساتھہ پانی مین پیسکر پلایا کرین ایضاً عرق گلاب وآب برگ کہوے ہموزن شیر گرم پلایا کرین ایضاً روغن گل حلق مین ٹپکایا کرین ایضاً املتاس و برگ کہوے وگیرو ہموزن پیسکر گلو پر لگاکر باندہ دیا کرین - اگر تنگی دم کی عارض ہو علاج گوند بیول وبہیدانہ وگل ارمنی ہموزن پانی مین تر کرکے ملکر چنانکہ دو تین قطرہ روغن کنجد منعید ملاکر پلایا کرین ایضاً کتیرا گدہی کے دودہ مین تر کرکے کہلایا کرین - اگر سر زیادہ ہلایا کرے اور منہ و ناک سے رطوبت نکلتی ہو علاج موش کی مینگنی عرق گلاب مین گھول کر پلایا کرین ایضاً قدرے ہینگ کہلایا کرین - اگر گہرائی صورت رہتی ہو اور ناک سے آواز آتی ہو اور استخوان سینہ مین حرکت معلوم ہو علاج عرق گلاب پلایا کرین ایضاً تخم ریحان کو عرق گلاب مین تر کرکے کہلایا کرین - اگر آواز کم یا بند ہوجاوے علاج تخم خطمی انجیر ولایتی جوش کرکے تھوڑا شہد ملاکر کہلایا کرین - اگر بار بار منہ کہولا کرے یا منہ سے رطوبت ڈالا کرے اور لوٹے اور بے چین رہے علاج زنجبیل و مصطگی و مرچ سیاہ و پیپل ہموزن پانی مین پیسکر پلاوین ایضاً لونگ و پودینہ تازہ پانی مین یا عرق بادیان مین پیسکر پلاوین - اگر منہ سے خواہ پنجال مین کیڑے نکلین علاج شفتالو کے پتے تازہ کچلکر پانی نچوڑین اوسمین شہد ملاکر پلایا کرین ایضاً کمیلہ پانی مین گھولکر پلایا کرین اگر پنجال خشک سمتی سے نکلتا ہو اور پیٹ کو بسبب درد کے رگڑتی و بے چین رہتی ہو علاج تخم منتہی و تخم سویا ہموزن

آقا کے مال مین غبن اور خیانت کرنے کی حاجت نہوے اور اگر اسپر بھی کرین تو قطعاً مستوجب بے رحمی واقعی وسزاوار بیوقوفی کے ہین کہ ترحم وعفو سے اونکی خوی بدترقی کرنے کا اندیشہ اور آقا کو زیادہ نقصان ومضرت پہونچنے کا خطرہ ہے اور جس کسی کا مشاہرہ برابر اوسکے خرچ واجبی کے ندے سکے اوسکو نوکر رکھنا مناسب نہین ہے کیونکہ وہ ہمیشہ اپنے مصارف لابدی مین متفکر رہیگا کام آقا کا بخوبی سرانجام نہ پاویگا اور جس ملازم مین خیرخواہی اور دیانت داری پائی نہ جاوے اوسکے نوکر رکھنے سے کنارہ کش رہین گو کام اپنے تعلق کا اچھا کرتا ہوے کیونکہ اچھے کام کرنے کا سلیقہ مطابق مرضی آقا کے نوہر ملازم بہم پہونچاتا ہے مگر طبیعت بددیانتی وخیانت سے کہ ظاہرا اوسمین نفع دیکھتا ہے بدون اپنے نقصان شدید کے نہین تبدیل کرتا اور ہر ملازم سے کارفرمائی بہ لینت کلام وفہمائش تمام کے کیا کرے جسمین حقیقت اوس کام کی اوسکی فہمید مین بخوبی آجاوے اور کام حسب مرضی آقا کے سرانجام پائے خشونت سے بول چال رکھنے مین اور ملازم کے پوچھنے پر غصہ وغضب کرنے سے وہ بخوبی حکم کو نہین سمجھ سکتا ہے اور بالآخر کام خراب ہوتا ہے اور ملازم کو نوکری چھوڑنا پڑتا ہے اور آقا منسوب بہ بدخوئی وترش گوئی ہوکر بدنام ہوجاتا ہے اور نوکرون کی حق الخدمت اور تنخواہ ہمیشہ جلدی جلدی دینا چاہیے کیونکہ وہ لوگ قلیل البضاعت ہوتے ہین اگر اونکو یافتنی اپنا بروقت ضرورت کے نہین ملتا تو پریشان خاطر رہتے ہین اور آقا کے کام مین جی نہین لگاتے ہین اور گاہ گاہ بالاے کفاف معمولی کے باظہار خوشنودی اپنے یا کسی اور نام سے مطابق اوسکی حیثیت کے سلوک کرنا چاہیے کہ اوسکی رفع حاجت یاسرمایۂ قناعت ودل بستگی اطاعت کے ہوتی رہے اور علاوہ اوسکے کارپردازان معاملات وپیشہ ور کو ملبوس ومرکوب اپنے پاس سے بازدید عزت دیا کرے کہ یہہ امر باعث مزید عزت آقا وترقی اعتبار ملازم کا ہوتا ہے اور ان دونون بات سے کارروائی خود آقا کی ہوتی ہے اور اونکو کل بدافعالی خصوص متعلقہ معاملات اونکے سے منع کرتا رہے کہ اس امر مین بدنامی اور برہمی کارہا اور معاملات خود آقا کی ہوجاتی ہے اور بروقت ضرورت وخواہش اونکے اونکی امداد مناسبہ کرتا چاہیے کہ دوسرے شخص سے تعلق پیدا نہوے ورنہ اگر وہ دوسرا کوئی نقصان اسکے کام مین ڈالنا چاہیگا تو پاس اوس دستگیری کے ہوسکیگا اور اگر کسی کام مین بہ مجبوری یا بعذر جائز غیرحاضر رہے تو مشاہرہ اوسکا منع نکرنا چاہیئے ورنہ بمنہائی علوفہ خویش پذیر غیرحاضری ہرج ڈالنے کا مون ہوجاتا ہے

متصور ہوگا اور کثیف اور نہایت کم قیمت ہی پہنکر سنجایا کرے کہ آقا کی نظر مین کریہ کم حیثیت قرار پاویگا ہمیشہ اپنی جائداد و تنخواہ وغیرہ کے لائق پوشاک پہنا کرے اور ہر حال مین لباس مضبوط اور سنگین اور سفت پہننا چاہیے کہ حفاظت بدن کی بخوبی کرے اور پائدار رہی اور جن اوقات مین گرمی یا سردی زیادہ ہو یا ضرور ایسی پوشاک چاہیے کہ ہوا کی مضرت سے بدن کو محفوظ رکھے اور دواوش اور محنت کے وقت ایسی پوشاک نہ پہنے کہ بدن کو زیادہ گرمی دیوے اور کام مین ہرج ڈالے اور جب کہ محنت کے سبب سے بدن مین گرمی آجاوے تو پوشاک کو بدن سے جلدی جدا نکرے کہ بسبب پہونچنے سردی کے مسامات بدن کے بند ہوجاتے ہین اور موجب درد اعضا و دیگر امراض کا ہوتا ہے اور اگر اتفاقاً ایسا ہوجاوے تو بدن کو گرم پانی سے ملنا نمک ڈالکر اور غسل کرنا مفید ہے اور مجمع ہمجنس و ہمجنسون مین پوشاک اونکے خلاف نہ پہنے کہ موجب انگشت نمائی و خندہ زنی کا ہوتا ہے اور زن اور شوہر کو پوشاک پسندیدہ و مطبوع یکدیگر پہنا چاہیے کہ موجب از دیاد محبت ہوتی ہے اور مخالفت طبیعت سے محفوظ رکھتی ہے اور لباس میلا و کثیف اور متعفن کبھی نہ رکھنا چاہیے کہ موجب پراگندگی حواس اپنے کا اور کدورت طبیعت دوسرون کا ہوتا ہے اور اگر لباس رنگین بدن سے ملا ہوا پہنے تو اوس رنگ سے منفعت و مضرت بدنکا بھی لحاظ رکھنا چاہیے

تہذیب پانزدہم بیان مراعات خوادم و ملازمین مین

چونکہ انسان کو جملہ کام اپنا اپنی ذات سے انجام دینا دشوار بلکہ ناممکن ہے لہذا ضرور کہ دوسرون کو اپنے کام کے لیے مقرر و مامور کرے وے لوگ دو قسم کے ہوتے ہین ایک ایسے کہ جن کی خدمتگذاری محدود نہین ہے جسقدر مشقت اونسے ہوسکتی ہے اوسقدر لوگون کی خدمت اختیار کرتے ہین مثل حجام دگاذر و خیاط وغیرہ کے انکا حق الخدمت اسقدر مقرر کرے کہ دلہی تمام سے اوسکا کام کیا کرین اگر خدمتگذاری ہونے مین نقصان ظاہر ہوے تو اونکی حق الخدمت اور اجرت کے ادا مین کمی کرنا چاہیے تاکہ آیندہ کو عبرت ہوے اور اچھی طرح خدمت کرنے کا حوصلہ بڑہا دین اور ناقص طور پر کام کرنے سے کنارہ کش رہین دوسرے ایسے پیشہ ور ہین کہ زمان و امد مین ایک ہی آقا کی نوکری کرسکتے ہین مثل خدمتگار و خانسامان و باورچی وغیرہ کے انکے ساتھ مراعات ایسی چاہیے کہ تنخواہ اونکی بقدر اونکے گذارہ کفاف کے مقرر کرنا مناسب ہے تاکہ اونکو ضرورتاً

قاعدہ اشخاص قوی کو ریاضتہاے قوی کرنا چاہیے امثال کشتی کرنے و گھوڑا دوڑانے و پیادہ چلنے و پانی مین طیرنے و گیند کھیلنے و نیزہ بازی کرنے کے اور ضعیفان و ناقہین کو ریاضات خفیف و قلیل المشقت چاہیے مثل سوار ہونے اسپ شالیسہ و سست رفتار و تسام گھی و بہل پر اور کشتی پر

قاعدہ حضور ماؤف سے محنت ریاضت کی لینا مضرت دیتا ہے مثلاً جسکے پانو مین کوئی نقصان ہو اوسکو پیادہ روی مضر

قاعدہ جو ریاضت کہ اختیار کیجاوے اوسکو بتدریج بڑھانا چاہیے یکایک بڑہانے سے قوت سلب ہوجاتی ہے اور انواع مضرت پہونچتے ہین اور عادت ریاضت کی نہین قائم ہوسکتی ہے

قاعدہ۔ فصل گرما مین ریاضت کمتر باوقات قلیل الحرارت و سرد کے کرنا چاہیے اور موسم سرما مین ریاضت کثیر باوقات مائل حرارت کے کرنا مناسب ہے *

قاعدہ اشخاص کم سن کو ریاضت معتدل و قلیل جوانون کو ریاضت قوی اور زیادہ اور بوڈہون کو ریاضت خفیف و طویل کرنا مناسب ہے *

قاعدہ بروقت ریاضت شاقہ کے و بدون دفع ہونے گرمی بدن کے پانی پینا ممنوع ہے اس وجہ سے کہ پانی خام رگون مین داخل و غذاے بدن ہوجاتا ہے اور اوس سے پیدا میش امراض خصوص مر اعضاے ظاہری و باطنی کی ہوتی ہے

قاعدہ بعد ریاضت کے بدن کی گرمی بتدریج دفع کرنی چاہیے اگر یکایک بدن کو سردی پہونچائی جاتی ہے تو مسامات بند ہوجاتے ہین اور حرارت ریاضت کی حبیب بدن مین بند ہوجاتی ہے تو موجب امراض باطن جسم کی ہوتی ہے اور بند ہوجانی مسامات سے اکثر امراض جلدیہ بہی پیدا ہوتے ہین اور اگر اتفاقاً کسیکو اس فعل سے جلد مضرت حادث نہوئی تو اوس پر مطمئن رہنا عقل کے خلاف ہے

تہذیب چہاردہم بیان ملبوسات مین

اصل مطلب پوشاک سے بدن کا چہپانا اور زیادہ سردی اور گرمی سے محفوظ رکہنا اوسکا ہے الا ہر آدمی کو لازم ہے کہ جو پوشاک مذہباً غیر جائز ہوے اوسکے استعمال سے کنارہ کش رہے اور جس قیمت و حیثیت کی پوشاک اوسکے ہمجنس اور برابر درجہ کے لوگ مستعمل رکہتے ہون ویسا ہی آپ بہی پہنا کرے اوس سے بیش قیمت کے پہننے مین فضول خرچ و بوالہوس کہلائیگا اور اوس سے کم قیمت کی پوشاک پہننے مین بخیل اور دنی الطبیعت کہا جاویگا اور ہمچشمون مین ذلیل و حقیر رہیگا اور اپنے آقا کے روبرو پوشاک مثل اوسکے یا گرانبہا پہنکر نجایا کرے کہ برابری کرنے والا خائن

منضجات سوا - سپستان دس دانہ - عناب دس دانہ - برگ گاؤزبان چار ماشہ بادرنجبویہ تین ماشہ اسطوخودوس تین ماشہ - شاہترہ تین ماشہ - نشکاعی تین ماشہ - باد آورد تین ماشہ - بادیان چار ماشہ - ترنجبین دو تولہ گلقند دو تولہ

اجزاے مسہلات اخلاط ثلثہ

مسہلات صفرا - تمرہندی چھ تولہ - آلو بخارا پندرہ دانہ - ترنجبین چار تولہ - شیرخشت چار تولہ برگ سنا ایک تولہ بوست ہلیلہ زرد چھ ماشہ - گل بنفشہ چھ ماشہ - گل سرخ نو ماشہ - مغز فلوس خیارشنبر چھ تولہ

مسہلات بلغم - شحم حنظل دو ماشہ - غاریقون دو ماشہ - تربد سفید پوست خراشیدہ وچوب اندرونی برآوردہ تین ماشہ - بسفایج فستقی تین ماشہ - حب النیل بوداوہ تین ماشہ - سورنجان شیرین تین ماشہ - ریوند چینی دو ماشہ - زنجبیل دو ماشہ - مقل تین ماشہ - مغز تخم سپیدانجیر ایک تولہ - اور روغن اوسکا دو تولہ اور مغز فلوس خیارشنبر سات تولہ - اور حب ایارج تین ماشہ *

مسہلات سودا ہلیلہ کابلی چھ ماشہ - ہلیلہ سیاہ چار ماشہ - حب النیل بوداوہ تین ماشہ - برگ سنا ایک تولہ - فتیمون تین ماشہ - تخم کشوث تین ماشہ - اسطوخودوس تین ماشہ - ایارج فیقرا پانچ ماشہ بسفایج چار ماشہ - ریوند خطائی تین ماشہ - لاجورد مغسول تین ماشہ *

تہذیب سیزدہم فوائد وقواعد ریاضات میں

فائدہ ریاضت ہاے عام کے بہترین فوائد یہ ہین کہ غذا بخوبی ہضم ہوتی ہے اور رطوبات زائدہ تحلیل ہوجایا کرتی ہین اور فضلات رقیق بطریق عرق کے دفع ہوا کرتے ہین اور ہر قسم کی قوت تمام بدن کی بڑھتی ہے اور جسم سبک اور پھرتیلا رہتا ہے اور فربہی بے موقع وغیر مفید نہین ہوتی ہے مثلاً ورزش کرنا

فائدہ ریاضات خاصہ سے تو تین اوس عضو کی ترقی کرتی ہے جس سے وہ ریاضت متعلق ہے مثلاً پنجہ کرنا یا کلائی کرنا

فائدہ ریاضت کرنی کسی قوت سے وہی قوت ترقی پاتی ہے مثلاً حفظ کرنے سے قوت حافظہ واذکار صائمہ سے قوت مفکرہ وآوازین سخت وتیز سے قوت سامعہ وکثرت گفتار سے قوت ناطقہ ودشیار باریک دیکھا کرنے سے قوت باصرہ

فائدہ سیری شکم مین ریاضت قوی کرنے سے نقصان ہوتا ہے کہ گرمی ریاضت سے غذاے خام خبر وبدن ہوکر مولد امراض ہوتی ہے وحالت گرسنگی وخلوی معدہ مین گرمی مزاج کی وکم زوری ہوتی ہے اور رطوبت موجودہ معدہ رگون مین پہونچکر موجب امراض ہوتی ہے

فائدہ کل ریاضت جو حد سے زیادہ بڑھ جاتے ہین سبب ضعف یا سقوط اوس قوت کے ہوتی ہین جس سے وہ متعلق ہین

اور حرکت نبض کی سست اور موٹی ہونا اور نرم ہونا مقام نبض کا

علامات غلبۂ سودا

لاغری اور سیاہی بدن کی اور سیاہی اور غلظت خون کی اور زیادتی فکر کی اور بدخوابی اور بیداری اور سیاہی یا کمودت زبان کی اور خشکی دہن کی بلا تشنگی کے اور مائل بہ تیرگی اور کم ہونا بول کا اور رقیق ہونا اول مین اور غلیظ ہونا آخر مین بعد نضج کے اور اشتہائے کاذبہ ہونا اور سست اور قصیر ہونا حرکت نبض کا

اجزائے معدلات اخلاط اربعہ

معدلات خون تخم کاسنی چھ ماشہ - تخم کاہو چھ ماشہ - کشنیز خشک چھ ماشہ - گل سرخ چار ماشہ - عناب دس دانہ - صندلین دو دو ماشہ - شاہترہ تین ماشہ - ٹنڈی چار ماشہ - آب لیمون کاغذی یک عدد متوسط - آلو بخارا سات دانہ - برم ڈنڈی چار ماشہ - چوب شیشم چار ماشہ - چوب آبنوس تین ماشہ - نیل کنٹھی تین ماشہ - برگ نسیب تین ماشہ - گل نسیب تین ماشہ - برگ گل بکائن باوزان مذکور - گل نیلوفر چار ماشہ - گل بنفشہ چار ماشہ - برگ بنفشہ چھ ماشہ - .....

معدلات صفرا تخم خربزہ چار ماشہ - تخم کاسنی چھ ماشہ - تخم خیارین نو ماشہ - کشنیز پانچ ماشہ - صندل سفید تین ماشہ - تخم کاہو چار ماشہ - بہیدانہ دو ماشہ - آلو بخارا دس دانہ - گل نیلوفر چھ ماشہ - آب لیمون کاغذی یک عدد - برگ گاؤزبان چھ ماشہ -

معدلات بلغم بادیان پانچ ماشہ - انیسون تین ماشہ - اصل السوس مقشر چھ ماشہ - بکوی چار ماشہ دارچینی دو ماشہ - مویز دس دانہ - سنبل الطیب ڈیڑھ ماشہ - تخم خطمی چار ماشہ - تخم خبازی چار ماشہ

معدلات سودا اسپستان پندرہ دانہ - برگ گاؤزبان چھ ماشہ - تخم خربزہ نو ماشہ - اصل السوس چھ ماشہ انجیر دو دانہ - مویز منقی دس دانہ - تخم خطمی چار ماشہ - تخم خبازی چار ماشہ - بہیدانہ دو ماشہ - تخم السپستہ چھ ماشہ

اجزائے منضجات اخلاط ثلثہ

منضجات صفرا عناب دس دانہ - گل سرخ چھ ماشہ - گل بنفشہ چھ ماشہ - گل نیلوفر چھ ماشہ - شاہترہ چار ماشہ - برگ بنفشہ چھ ماشہ - تخم کاسنی چھ ماشہ - بیج کاسنی سات ماشہ - عنب الثعلب چار ماشہ -

منضجات بلغم بیدمشک دس دانہ - تخم خطمی چار ماشہ - بادیان چار ماشہ - انیسون تین ماشہ - اصل السوس چھ ماشہ - پیر سیاوشان چار ماشہ - شکاعی تین ماشہ - انجیر زرد چار عدد - گل سرخ چھ ماشہ - گلقند دو تولہ - سکنجبین یک نیم تولہ -

منضجات سودا

بانچوین اگر استعمال مسہل کی ضرورت ہو تو تین روز یا پانچ سات روز تک منضج پینا چاہیے اور استعمال منضج کا بطور جوشاندہ کے اول و انسب ہے و بحالت اشد ضرورت مثل عارضۂ قولنج وغیرہ کے بلا استعمال منضج کے استعمال مسہل کا کرنا چاہیے اور استعمال اجزاے مسہلہ کا بطور جوشاندہ یا سفوف یا حبوب کے جیسا طبیعت گوارا کرے کرنا چاہیے۔ چھٹی جو اوزان ادویہ کے لکھے جاتے ہین وہ اشخاص متوسط و حالات اوسط کے مناسب ہین بنظر حالات کم و بیش کرنا ضرور ہے ساتوین اخراج خون کا بعد استعمال معدلات کے و بضرورت بلا استعمال اوسکے فصد سے جاہیے امراض سر و گردن کو قیفال یعنے سرارد کی و امراض تنورہ بدن و احشا کو باسلیق کی اور تمام جسم کے لیے ہفت اندام کی فصد مناسب ہے

علامات غلبۂ اخلاط اربعہ

علامات غلبۂ خون کی حرارت ملمس اور گرانی تمام بدن خواہ بعض اعضا کی اور کثرت انگڑائی و جمواہی اور اونگھہ اور نیند کی اور کند ہونا حواس کا اور سستی حرکات کی اور شیرینی دہن اور سرخی بدن اور زبان کی اور کثرت سرخی بول کی اور موجودگی رسوب و زبدگی اسمین اور حرکت نبض مین سرعت اور تواتر اور جودت ساتھہ گرانی کے اور کاہلی طبیعت مین اور زیادہ ہنسنا اور مسکرانا اور نکلنا پھوڑے پھنسی کا بدن پر اور نکلنا خون کا مسوڑہون سے اور نکسیر پھوٹنی .....

علامات غلبۂ صفرا

گرمی ملمس کی اور زردی بدن اور آنکھہ اور زبان کی اور تلخی اور خشکی دہن اور خشکی اور سوزش ناک کی اور ہوا گرم نکلنا نتھنون سے اور کثرت تشنگی کی اور قلت اشتہاے طعام کی اور متلی کا ہونا اور قے تلخ نکلنا اور سوزش اور زردی بول کی اور بیداری اور بدخوابی اور سوزش اور خارش بدن کی اور راحت و رغبت اشیاے سرد و ترش سے اور تیزی اور تواتر کا ہونا ساتھہ سبکی کے حرکت نبض مین اور سوزش نفوس کے مقامات

علامات غلبۂ بلغم

نرمی اور سفیدی اور سردی ظاہر بدن کی اور انتفاخ اور تبیض اور سفیدی آنکھہ اور زبان کی اور گرانی اعضا کی اور کثرت خواب کی اور ضعف ہضم اور دیر کار ترشح اور کندی حواس کی اور رطوبت بے سوزش ناک سے نکلنا اور کثرت لعاب دہن کی اور بول کا سفید اور زیادہ ہونا اور زبد اور رسوب کا ہونا اوسمین

تہذیب دوازدہم اصلاح جسم مین

واضح ہو کہ جب غذا معدہ مین جاتی ہے تو ہضم ہوکر خلاصہ اوسکا جگر مین پہونچکر پکتا ہے اور اوسکا خلاصہ رگونسے تمام بدن مین پہونچکر خلاصہ اوسکا جزو بدن ہوتا ہے و فضلۂ ہضم اول معدہ سے امعا مین گذر کر براہ مبرز و فضلۂ ہضم دوم جگر سے براہ گردہ ثانہ مین پہونچکر براہ حلیل دفع ہوتا ہے و فضلۂ ہضم سوم براہ مسام تمام بدن کے بطور عرق و بخ کے خارج ہوتا ہے و نیز موی و ناخن بھی اقسام فضلۂ ہضم سوم مین معدود ہین اگر کسی سبب سے فضلہ غذاے زمانہ معینہ سے زیادہ بدن مین قیام پاتا ہے تو موجب برہمی حالات بدن و تولید امراض کا ہوتا ہے لہذا ہر انسان کو لازم ہے کہ اوقات معین اپنے پر بول و غائط کو دفع کیا کرے و ظاہر جسم کو چرک و عرق سے ساتھ شست و شو و غسل کے صاف رکھے و موی زائد از مقدار و ناخن مردہ کو ایام مناسب پر دفع کرتا رہے کہ اس سے بدن کو آرام و راحت رہتی ہے اور ہوش و حواس کو قوت پہونچا کرتی ہے و احتباس غائط ہوگا موجب گرانی سر بلکہ تمام جسم کا و زیادہ انسداد باعث مغص و قولنج و دیگر امراض شدید کا ہوتا ہے و امساک بول سے درد سر و سنگ ثانہ پیدا ہوتا ہے اور کثافت ظاہر جسم سے تکدر حواس و گرانی طبیعت کی رہتی ہے اور اگر باوصف اندفاع فضلات غذائی کے غلبہ کسی خلط یا اخلاط سے کسل و گرانی جسم و دیگر تغیر حالات بدن کا دریافت ہو خواہ کسی قسم کی تپ پیدا ہو جاے تو امورات ذیل پر کاربند ہونا چاہیے ایک خیال کرنا چاہیے کہ علامات غلبہ ایک خلط کے موجود ہین یا کئی خلط کے اگر غلبہ ایک خلط کا ہے تو اوسی کے مناسب اجزا استعمال کرنا چاہیے ورنہ اوہ یہ ہر خلط متغیرہ کے مقابل مرکب کرکے مستعمل کیے جاوین دوسرے اگر علامات غلبہ کے قلیل ہون تو غلبہ ضعیف جاننا چاہیے صرف معدلات کا استعمال کافی ہے اور اگر غلبہ کی علامتین زیادہ موجود ہون تو دلیل غلبہ قوی کی ہے بانضاج و اسہال کے اوس خلط کو یا خلطون کو دفع کرنا چاہیے تیسرے ضرور نہین ہے کہ سب دوائین بیک دفعہ مستعمل ہو جائین بلکہ مناسب ہے کہ چند اجزا مناسب جو بآسانی ہضم پہونچین استعمال کیے جاوین جب دو چار روز کے استعمال مین اونسے فائدہ ظاہر ہووے تب دوسری اجزا مناسب استعمال کیے جاوین چوتھے استعمال معدلات خون و صفرا کا بطور شیرہ خواہ خیساندہ و معدلات بلغم و سودا کا بطور شیرہ مگر نیگرم خواہ جوشاندہ کے کرنا چاہیے

وپختہ آلو بخارا پیالہ توت ترش ہر قسم کی ریوڑی لسوڑا پختہ بہیڑی کندر و ترئی ہر قسم کی چچیڈا گول کدو لانبا کدو کھٹا شیرین کھٹا سفید کھیرا ککڑی ہر قسم کی تربذہ پختہ وخام ڈہنڈس سیم بیج بند آلو بیج رتالو گوبھی ساگ پالک وپوی وتمہوا وخرفہ وشیرگاو وشیرینز وشیر گو سفند وشیر شتر و دہی و مٹھی

اجزاے بارد و یابس یعنے سرد خشک

برنج شالی ہر قسم کا باقلا ساتوان خریف کا انار دانہ بیج کسیر و سنگھاڑا وبیج شیلو فر تاڑ کے پھل کی گری جامن ہر قسم کی کیتھا پختہ وخام کرونداگلاب جامن فالسہ تمر ہندی آب انار ترش اروی ہر قسم کی اگست کے پھول کچنار کی کلی وپھول املی کے پھول اور ساگ چوکا انجیر خام گوشت ہر قسم کے مچھلی کلان

یا خورد جو غذا کہا جاتا ہے

اجزاے قریب اعتدال

غلہ مونگ سابو دانہ آب انار شیرین پختہ ناشپاتی خوبانی شکر قند سوہنجنی گاجر کرم کلا پلوں پنیر

واضح ہو کہ مابین غذا کے تھوڑا پانی پینا چاہیئے جس سے غذا ڈہلے و معدہ مین منتشر ہو جاوے اور معدہ اوسپر بجمیع اجزا متسلط ہو کر اپنا کام شروع کرے اور بعد اتمام غذا کے ایک ساعت بعد پانی پینا چاہیے جب کہ حرارت معدہ کی اوسمین اثر کر چکے اس طریق سے غذا جلد ہضم ہوتی ہے اور حتی الامکان پانی بکثرت نہ پینا چاہیئے کہ اولاً ہضم غذا مین باعث توقف کا ہوتا ہے ثانیاً رطوبت زائد جسم مین پیدا ہوتی ہے اور آب بستہ سے آب روان بہتر ہے جو زیادہ سنگ باریک یا کنکر پر جاری ہوا اور خوش مزہ ہو اور اوس مین کسی چیز کے سڑنے یا گلنے کا اثر نہ پایا جاوے اور آب شیرین بہتر ہے دوسرون سے واگرچہ آب شور کم تر پینا معین ہضم ہے مگر بہ کثرت پینا مرخی معدہ ومضعف ہضم وموجب سستی اعصاب ولاغری بدن کا ہے اور پانی پینا نہار منہ مضر ہے مگر جب کہ غذاء شبینہ ہضم نہوئی ہو اور سو کر جاگنے کے بعد اور نہانے کے بعد اور قبل دفع ہونے گرمی ریاضت کے اور بعد حمام اور بعد مباشرت کے اور بعد کھانے میوہ ہاے مرطوب مثل کیولا وسنترہ وخربزہ وغیرہ کے ممنوع ومضر ہے مگر میوہ ہاے خار رطب مثل حرما وانبہ وغیرہ کے بعد جائز ومفید ہے

اجزاے حار رطب یعنے گرم تر

گیہون ہر قسم کا نخود ہر قسم کا کنجد ہر قسم کا سوائے سفید کے تیمن کا پھل وتخم اوسکا مغز پستہ دانہ مغز تخم کدو
سلسون ہر قسم کی انبہ پختہ وشیرین گٹھل پختہ کھجور پختہ کھرنی پختہ توت شیرین کیلا پختہ ہر قسم کا
تاڑ کا پھل پختہ رینڈ خربزہ پختہ ترگد کا پھل پختہ پیپل کا پھل پختہ مہوہ کا پھل پختہ یا پھول ترہون یا خشک خربزہ
شیرین پختہ انگور پختہ ہر قسم کے انجیر پختہ خرما پختہ مویز ہر قسم کا مغز تخم اخروٹ مغز تخم بادام شیرین
مغز تخم فندق گری ناریل کی مغز تخم چرونجی عرق ہر قسم شیکر دیوبندا کا شیرا نبی خالص عرق شیکر کی
بیج شلجم وبرگ اوسکے بیج چقندر وبیج وبرگ مولی کے گوشت بکرا بکری وبھیڑا بھیڑی ودنبہ وبیل گاؤ
وخرگوش ومرغابی وسارس ومرغ ومرغی وہنس وچکوا چکوی وکبوا کا وچرلی
سب جانورون کی وشیر جاموش کا وگہی وکہن وبالائی سب دودہون کی

اجزاے حار یابس یعنے گرم خشک

مٹر سب قسم کے مسور لوبیا موٹھ یہ چار ونفاخ بھی ہین ارہر سب قسم کی چنوان سانوان
ربیع کا کاکن کودون ہنڈوا باجرا مولسری کا پھل پختہ بیل کا پھل مغز تخم پستہ مغز تخم چلغوزا
تخم بن شہد ہر قسم کا زمین قند بیج آلو بادنجان ہر قسم کا سجن کی پھل ترکاری کچری کریلا کنکوڑا
بن کریلے کھکسا کے ساگ پیتی وسوا وکرنیوا وچولائی ہر قسم کی ولونیا ولال ساگ وگندنا وپودینہ
وپیاز ولہسن وہلدی ولال مرچ ہر قسم زیرہ سفید سیاہ ودار چینی لونگ مرچ سیاہ والائچی چھوٹی
وبڑی پان ہر قسم کے تمباکو سب قسم کی وچکنی ڈلی ونمک ہر قسم کا گوشت آہو گوشت گاؤ
وجاموش وبارہ سنگھا وچیتل وتیتر وبیٹر ولوا وکبوتر اہلی وصحرائی وکبشک خانگی وصحرائی
وبط اہلی وصحرائی اقسام خرد وکلان وفاختہ ہر قسم کا وبینا وبنی وقمری وکنڈیچہ وطوطا ہر قسم کا
وکلنگ ولک لک وکوکلا وطاؤس ومہوک ودہنس وغوغائی ونیل کنٹھہ ہدہد واڑاس چڑون کا

اجزاے بارد رطب یعنے سرد تر

جو سب قسم کا جوار سب قسم کی ماش ہر قسم کے السی تخم خشخاش کنجد سفید انبہ ترش گٹھل خام
بڑہل پختہ وخام گوندی کا پھل پختہ گولر کا پھل پختہ وخام کمرک شریفہ امرود ہر قسم کا کیولا سنترا
نارنگی چکوترا آب لیمون کاغذی کیلا کی پھلی خام مہوہ کے پھل خام سیب شیرین وپختہ بہی شیرین

کہ غذاے فاسد بالکل خارج ہوجاوے و اوزان اجزا کی مقدار مناسب مزاج متوسط و حالت اوسط کے لکھے جاتے ہین کم و بیش کرنا بر عایت حالات کے ضرور ہے علاج برگ پودینہ تازہ چھ ماشہ یا خشک تین ماشہ بادیان چار ماشہ انیسون تین ماشہ پیپر امور یک نیم ماشہ سداب تر تین ماشہ یا خشک ایک ماشہ مرچ سیاہ ایک ماشہ پیپل ایک ماشہ زنجبیل میدہ دو ماشہ ادرک چھ ماشہ ترجبل دریائی ایک ماشہ دانہ پیتپا ایک ماشہ چوب حیات یک نیم ماشہ فاذہر تربی یا گاوی ایک ماشہ ایضاً گلقند افتابی تین تولہ بادیان پانچ ماشہ تھوڑے پانی مین جوش کرکے مل کر چھان کر صاف کرکے نیم گرم پینا ایضاً آلو بخارا دس دانہ تمر ہندی تین تولہ زلال نکال کر باضافہ شکر سفید دو تولہ کے پینا ایضاً سکنجبیر دو تولہ عرق بادیان چھ تولہ مین حلکر کے پینا ایضاً عرق گلاب بدفعات پینا دوسرے یہ کہ کبھی یہ دونو حالت کسی ایک چیز کے زیادہ کہا جانے سے بھی عارض ہوتی ہین تو وہ اکثر ایک ہی چیز کے کھانے سے دفع ہوجاتی ہین اس تفصیل سے آنب کی سفوف زنجبیل سے گنہل کے کوے کی گیلے کی پہلی سے گری ناریل و گری تاڑ کی آب شستہ برنج شالی سے خرما و کھجور و مہوہ کی پھولون کی مرچ سیاہ سے کیتھا و بیل کی نمک سیاہ سے پہل پنجہ ٹبرہل و پاکر و گولر کی آب شورہ یا آب سرکہ یا عرق لیمون کاغذی سے سنگھاڑا و کسیرو و جامن کی قند سیاہ سے عرق جملہ نیشکر کی ادرک یا زنجبیل سے جملہ گوشتون کی قند سیاہ یا سرکہ یا کچری یا دھان کی بھوسی کی خیساندہ سے جملہ ساگ و ترکاری کی سرسون کے تیل یا مرچ سیاہ سے جوار کا کن و کودون و سانوان و پسئی و ساٹھی و موٹھہ کی دہی کے پانی یا مہی سے لوبیا و ماش کی قند سیاہ سے ارہر و سیور کی سرکہ سے دودہ کی قند سیاہ یا جوشاندہ پودینہ و لونگ سے دہی کی زیرہ سیاہ یا رائی سے پوری و کچوری و پرانگ و گلگلہ سلسلہ سیموسہ و پھلوری و بڑا و مگورا کی پیپر امور یا پیپر یا لونگ پانی مین پیسکر شیر گرم پینے سے بندر ہون جن چیزون کہ کثرت سے بطور غذا کے کھائی جاتی ہین یا بطور تفکہ یا توابل کے مستعمل ہوتی ہین اون کی کیفیتون سے واقف رہنا مناسب و ضرور ہے تاکہ اشیاء نافع کو استعمال و مضر کو متروک رکھے مگر اون کی کیفیتون مین اختلاف درجات کا چندان ضرور نہین ہوتا لہذا مختصر آنکہ تشریح مدارج کے کیفیات لکھی جاتی ہے اور اگر کسی دوسری تحریر سے کوئی کیفیت یا کیفیات مختلف پائی جاوین سبب اوسکا یہی ہے کہ اس امر مین اقوال اساتذہ کے مختلف ہین لاجرم کسی قول کے مطابق لکھنا چاہیے

ڈال دیے جاوین تو کچوڑی کیسی ناقص و خراب و بدمزہ پکتی ہے چھٹے غذاے حار بالفعل کھانے
کی عادت کرنے سے معدہ کو مضرت پہونچتی ہے و اس مضرت سے ضعف معدہ بھی
عارض ہو جاتا ہے ششاتوین ایام زمستان مین اغذیہ گرم تر خواہ گرم خشک و موسم گرما مین
اغذیہ سرد تر خواہ سرد خشک استعمال کرنا چاہیے آٹھوین صفراوی مزاجون کو اغذیہ سرد تر
دموی مزاجون کو اغذیہ سرد خشک و بلغمی مزاجون کو اغذیہ گرم خشک و سوداوی مزاجون کو
اغذیہ گرم تر استعمال مین رکھنا چاہیے اور جسم انسان مین چارون خلطین ہر دم موجود ہوتی ہین
ممکن نہین ہے کہ کوئی خلط کسی وقت کلیتہً بدن انسان سے معدوم ہو مگر اس مقام پر جو نسبت
مزاج کی کسی ایک خلط کے ساتھہ کی گئی وہ بلحاظ غلبہ خلط کے منسوب کیا گیا ہے نوین اگرچہ اشیاء
ترش کھانے سے خواہش غذا کی پیدا ہوتی ہے مگر بہ کثرت یا دواما کھانا اوسکا موجب ضعف معدہ
و دیگر اعصاب کا ہے و اصلاح اوسکی اشیاء شیرین و چرب سے ہوتی ہے دسوین مداومت کرنا
غذاے پھیکی و بے مزہ کا موجب کسالت بدن و سقوط اشتہا کا ہے و مصلح اوسکی اشیاء مالح و حریف ہین
گیارہوین اغذیہ زیادہ چرب و شیرین مبطل اشتہا و مسخن بدن ہین و مصلح اون کی اشیاء ترش ہین
بارہوین مداومت زیادہ نمکین کی موجب لاغری و پیوست بدن و مضر بصارت ہے و مصلح اوسکے
اشیاء تفہ یا شیرین یا چرب ہین تیرہوین دودہ کو ترشی کے ساتھہ و مچھلی کو دودہ کے ساتھہ و خشکہ کو
سرکہ کے ساتھہ اور دودہ کو شراب کے ساتھہ اور تخم مرغ کو دہی و مہی کے ساتھہ
کھانا ممنوع ہے اس لیئے کہ ان اجتماع سے امراض شدید اکثر پیدا ہوتے ہین چودھوین اگر عارضہ
بدہضمی حادث ہوے یا گرانی معدہ کی معلوم ہوے تو جاننا چاہیے کہ یہہ دو نوحالت دو طرح سے
اکثر پیدا ہوتی ہین ایک یہہ کہ غذاے معمولی یعنے جیسا دستور ہے کہ چند قسم کا کھانا بہ یک جلسہ
شبانہ روز مین ایک وقت یا دو وقت کھایا جاتا ہے اوسکو معمول سے زیادہ کھانے سے یا بدون
خلوی معدہ و اشتہاے صادق کے کھانے سے پیدا ہوتی ہی اونکا اندفاع اس طور سے کرنا چاہیے
کہ ایک وقت یا دو وقت غذا نہ کھانا چاہیے وان اجزار مفصلۂ ذیل سے جو بہم پہونچین دو تین
چیز پانی مین پیسکر قدرے شکر یا نمک ملاکر سرد یا گرم جیسا مناسب ہو چھان کر پینا چاہیے و اگر قے
یا اسہال آوین تو اون کو روکنا نہین چاہیے اونکی مدد مقیات یا مسہلات سے کرنا چاہیے

تہذیب یازدہم بیان ماکول و مشروب مین

جو چیزین کہ کہانا و پینا اونکا از روے اپنے مذہب کے حرام یا ممنوع یا مکروہ ہوے اون کو قطعا کہانا پینا نہین چاہیے اگرچہ اون مین منفعت کثیر یا مزہ لطف ہوے یا کوئی تحریر بہ کار بتلاوے کیونکر ذائقہ آنی و نفع فانی کے واسطے نقصان مذہبی جسکے نتایج ہمیشہ متعلق رہینگے اختیار کرنا عقل سلیم کے خلاف ہے بہ بقیت ایک ۱۲ باقی غذا و اشربہ سے جو اپنے طبیعت کے موافقت کرے یا کوئی ذی علم یا تجربہ کار ہدایت کرے اوسکو بلا وسواس کہانا پینا چاہیے اور طبیعت کو غذا کے ساتھہ ایسا تعلق ہے کہ اغذیہ مرغوب و خوش گوار زیادہ ہضم ہوتی ہین اور اور اون سے کمتر مضرت ہوتی ہے اور کہانا ایسے مقام پر کہانا چاہیئے کہ نظر بیگانہ کی کمتر پڑے تاکہ شخص بیگانہ اپنی حیثیت خورش سے واقف نہو اور اس طرز پر نشست و یہہ تصور چاہیئے کہ مالک ہمارا ہمکو کہلاتا ہے اوسکے روبرو سو ادبی نہونی پاوے اور اطبا نے بہتر غذا اچھے گیہون کی روٹی و گوشت بکرا ایک سالہ کا لکہا ہے مگر اس امر مین چند باتون پر لحاظ رکہنا پر ضرور ہے ایک جسکو بعد غذا کے گرمی معلوم ہوتی ہو اوسکو غذا بدفعات تہوڑی تہوڑی کہانی چاہیئے دوسرے جب تک کہ غذا اول کا ہضم تمام نہو جاے دوسری غذا نہین کہانا چاہیئے اسواسطے کہ جب خلاصہ اغذیہ پختہ و نیم پختہ کا جزو بدن ہوتا ہے اوس سے امراض پیدا ہوتے ہین اور کبھی علاوہ اس نقصان کے سوء ہضمی بھی نمایان ہوتی ہی جیسا کہ ایک دیگچی مین دال نیم پخت ہوگئی ہو اوسمین اور دال ڈال دیجاوے تو کیسی خراب پکتی ہے نہ صورت اچھی ہوتی ہے نہ مزہ اچھا ہوتا ہے تیسرے بحالت کم ہونے یا نہونے اشتہار کے کوئی غذا نکہانا چاہیئے اسواسطے کہ بسبب کم رغبت کے معدہ اوسکے ہضم مین قوت نہین کرتا و خلاصہ خام رگون مین پہونچکر موجب امراض کا ہوتا ہے چوتھے شدت اشتہا مین کوئی غذا ضرور کہالینا چاہیئے کیونکہ ایسی حالت مین اگر غذا معدہ مین نہین پہونچتی تو اشتہا ساقط ہوجاتی ہے اور رطوبت فضلی موجودہ معدہ ہضم ہوکر عروق مین پہونچتی ہے و باعث حدوث امراض کی ہوتی ہے پانچوین اغذیہ ثقیل و دیر ہضم کو ساتھہ اغذیہ سبک و زود ہضم کے نہ کہانا چاہیئے کیونکہ دونون برابر نہین ہضم ہوسکتی ہین لاجرم خلاصہ ناپختہ و ناپختہ رگون سے جسم مین پہونچکر مولد امراض ہوتا ہے جیسا کہ اگر دال ارہر اور چانول ایک ساتھہ دیگچی مین

اون مین سے ایک وہ ہین جنکی عقل ناقص وانتظام اونکا خراب ہے اگلی پچھلی معاش کھو دیتے ہین و اپنے وارثون کو بھی پریشانی مین ڈال جاتے ہین وے لوگ وہ ہین کہ اندازہ اپنی آمدنی کا خیال مین نہین رکھتے اور خوش پوشی و خوش خوراکی پر کاربند رہتے ہین قرض دام سے ہم چشمون مین صورت امتیاز و افتخار کی بنائے پھرتے ہین فسق و فجور مین اپنا مال برباد کیا کرتے ہین دوسرے وہ ہین جنکی عقل و تدبیر اوسط ہوتی ہے جس قدر اپنی آمدنی دریافت کرتے ہین اوسی کے موافق خرچ رکھتے ہین چاہے عسرت ہو چاہے عشرت قرض کو دشمن جانتے ہین اپنی تکلیف کو راحت سمجھتے ہین مواخذہ دین داری اپنے ساتھ نہین لے جاتے ورثا کو بھی سرمایۂ طمانیت یا وسوسہ مصیبت نہین چھوڑ جاتی ورثا اپنی فکر آپ کر لیتے ہین تیسرے وہ ہین جنکو عقل کامل نصیب ہوئی فکر معقول نے رہبری کی انتظام تمامی امور لاحقہ و متعلقہ اپنے کا درست رکھا اونہون نے اپنی عمر بہ آسایش و آرام گذرانی واہل عیال کو خوشحال و فارغ البال دیکھہ کر شادکام رہے و تقاضاے دادنی سے کبھی متالم و ملول نہوے و داد دہش طریقہ جائزہ ندہبی و اجراے خیرات جاریات سے توشہ آخرت لے گئے و ذخیرہ مناسب پس ماندون کے واسطے چھوڑ گئے زندگی و مردگی دونو مین اچھے رہے الحاصل طریقہ حصول معاش کے بے شمار ہین صراحت انواع و اقسام اون کی دشوار ہے فی الجملہ بعض طریق از بس خراب موجب ذلت دنیا و آخرت کے ہین مثل چوری و رہزنی و خیانت و دغابازی و حصول مال دیگر بطور ناجائز و قمار بازی وغیرہ کی و بعض طریق کو بسبب قلت منفعت و کراہیت واقعیت کے اشخاص شریف الطبع و عالی ہمت نے قطعاً متروک کیا و مردان دنی الطبع و پست ہمت نے ایسا لزوماً اختیار کیا کہ قومیت ہوگئی مثل چرم دوزی و بوریا بافی و خاکروبی و پارچہ شوئی و حجامی وغیرہ کے و بعض طریق کو ارباب خرد و عالی ہمم نے ممدوح و مطبوع کیا ہے مثل زمیداری و کھیتی و تجارت و نوکری کے پس انسان کو لازم ہے جس طریق مین بدنامی و رسوائی نہوے اوسکو اختیار کرے و خوبی کے ساتھہ اوسکا سرانجام دیوے و اوسکے محاصل سے بطرز اوسط گذارہ اوقات و معیشت رکھے کہ اہل زمانہ کے نزدیک باوقار و ذی اعتبار رہے فضول خرچی یا خست کے ساتھہ منسوب نہو

اور اوسکو کسی کی بندگی کرنے سے کچھہ فائدہ نہین پہونچتا مگر بندہ کی تمام خوبیان و بھلائیان بندگی کرنے مین ہین وعبادت بھی دو قسم کی ہین ایک یہہ کہ معبود حقیقی نے اوس بندگی کے کرنے کا حکم بندون کو بذریعہ اشخاص مخصوص کے پہونچایا ہے اوسکے نکرنے سے آدمی اپنے خالق سے منحرف و اوسکا نافرمان و سخت قصوروار و لائق سزا کے قرار پاتا ہے اور یہہ نہایت بری بات ہے کہ آدمی اپنے ایسے مالک کے بجا آوری احکام مین قصور کرے جسکو ہر طرح کی سزا سخت دینے کی قدرت کامل ہے دوسرے یہہ کہ آفریدگار تعالے کے مخصوص بندون نے اوسکی مرضی و خوشی کی باتین بندون کو سنایا و بتلایا ہے اور وہ باتین ایک زبان سے دوسری زبان پر خواہ لکھی پڑہی چلی آتی ہین اوسکے نکرنے سے آدمی قصوروار نہین ہوتا مگر کرنے سے بہت بھلائی و بہتری پاتا ہے کیونکہ مالک کے راضی رکھنے مین اور اوسکی خوشنودی کے کام کرنے مین تابعدار کی نہایت بہتری ہے اور ایسی عبادت کی کوئی تعداد نہین ہے جہان تک زیادہ ہو سکے زیادہ فائدہ ہے مگر کوئی عبادت بدون خلوص نیت و توجہ دلی کے پوری نہین ہوتی خواہ وہ زبان سے پڑہنے کی ہو خواہ ہاتھہ یا پانون سے کرنی کی خواہ نقد یا حبس دینے کی پس ہر آدمی کو لازم ہے کہ جب رات کے خواب سے بوقت صبح بیدار ہوے بول و براز سے فراغت کرکے طہارت ضروری کرے و بدل متوجہ ہوکر عبادت حکمی اپنے مذہب کے موافق ادا کرے اور اوسی پر مطمین نہو کر کچھہ عبادت دوسری قسم کی بھی کرکے اپنے متعلق کامون مین مصروف ہوے پھر شبانہ روز مین جس قدر عبادات حکمی از روی مذہب کے مقرر ہون باوقات معینہ کرتا رہے جسیا دیکھا جاتا ہے کہ اگر نوکر اپنے آقا کے حکم کے موافق مقرر ہی کام کرتا رہتا ہے تو نوکری پاتا جاتا ہے و اگر اور کام بھی اوسکے پسند و خواہش کے موافق زیادہ کرتا ہے تو روز بروز ترقی مرتبہ و عزت کی پاتا جاتا ہے وہر طرح کی خوبیان حاصل کرتا رہتا ہے

تہذیب دہم تدابیر معاش مین

واضح ہے کہ جنہون نے ترک دنیاداری اختیار کیا و خواہش لذات نفسانی سے کنارہ کش ہوے و اپنی طبیعت کو اپنے اختیار مین رکھتے ہین بالیقین اس فکر و تردد سے مبرا و بے پروا ہین مگر اور اہل دنیا کو تدبیر بہم رسانی مصارف لابدی اپنے و متعلقین و متوسلین اپنے کی ہر وقت دامنگیر رہتی ہے

حاضری سے گستاخ و بے باک نہو جاوین و مکانات مختلط ہونے سے انواع تکلیف و جدا جدا ہونے مین ہرگونہ راحت و آرام ہوتا ہے و ہر مکان مقید چاہیے کہ کوئی شخص بلا اطلاع آمد رفت نکرسکے کہ اس سے اپنے معمولی کامون مین حرج ہوا کرتا ہے و بلندی دیوارون کی ایسی چاہیے کہ مرد ہوا کا نہ روکے و سارق و بدمعاش بھی نہ آسکین و در و دارنے مکانون مین اس قدر ضرور ہین کہ آمد ہوائے مناسب کے لیئے کھولنا و انسداد ہوائے ناپسند کے لیئے بند کرنا ہوسکے و کل مکانات مناسب اشیائے منکرہ مثل نیستان و صبروز قوم سے و آبہائے بستہ سے جس مین درختون کی پتیان سڑتی ہون و رہنا چاہیے ولہسن و پیاز و گندنا وغیرہ جس سے ہوا ناقص ہوجاتی ہے مکانات مین بوئی نجایا کرے

تہذیب نہم حسن معاد مین

معاد امور دینی کو کہتے ہین و مردمان عاقل امور دینی کو امور دنیاوی پر مقدم جانتے ہین اس وجہ سے کہ دین پائدار و باثبات ہے و دنیا بے قرار و بر آفات مگر اکثر امور دینی و دنیاوی باہم مخلوط و مختلط ہین مثلاً طہارت کہ اگرچہ امور دینی سے ہے مگر فوائد دنیاوی سے ہی خالی نہین سے الاہم مقدم الامور دینی دو ہین ایک طہارت دوم عبادت طہارت دو قسم کی ہے ایک ظاہری دوسری باطنی ظاہری یہہ ہے کہ تمام بدن اور کپڑون کو موافق احکام مذہبی کے نجاست سے علیحدہ رکھنا و اگر عارض ہوجاوے تو آب طاہر سے مطابق مسئلہ مذہبی کے ظاہر کرڈالنا و مقام نجس و ناپاک مین نشست و برخاست و قیام نرکھنا باطنی یہہ ہے کہ اپنے دلکو شرک و نفاق و حسد و بغض و کبر و نخوت و ارادۂ افعال ذمیمہ سے صاف رکھنا شرک خالق کے اقتدار و اوصاف مین دوسرے کو شریک جاننا نفاق زبان سے قدرت و قوت خالق کا بیان کرنا و دل سے اوسکو سچ نہ جاننا خواہ لوگون سے ظاہری محبت و موافقت اور دل سے عداوت و مخالفت رکھنا حسد دوسرے شخص کی نعمت حاصلہ کا زوال چاہنا بغض کسی آدمی کے ساتھہ عداوت دل مین مخفی رکھنا کبر اپنے تئین سبسے بہتر و اعلی تصور کرنا نخوت دوسرون کو اپنے سے حقیر و کمتر جاننا ایسی ایسی بری باتین بہت ہین جنکی صراحت کتب مذہبی مین موجود ہین اس مختصر مین گنجایش کہان اوس سے اپنے تئین بچانا دل کی طہارت ہے **عبادت** یعنے اپنے خالق کی بندگی کرنا اب جاننا چاہیے کہ وہ پیدا کرنے والا کسی بندگی کا محتاج نہین ہے

مشغلہ لازمی ہین ہر آیینہ فتور و نقصان ہوتا ہے و نیز گذر جانوران مردم ازار سے (امن کیا گیا ہو) محفوظ ہو اس لیئے کہ خطرہ جان ہر آن جامعیت حواس و راستی و درستی فکر مین خلل انداز ہوتا ہے اور یہہ بھی ضرور ہے کہ کوئی چشمہ آب خوش گذار و اشجار میوہ دار قریب ہون کہ بدون اکل و شرب کے قوت عبادت و طاقت فکر ذکر کی غیر ممکن و عبادت کے لیئے طہارت ظاہری بھی پر ضرور اور وہ بدون موجودگی پانی کے نہین ہو سکتی و فصل بعید ایسے اشیاء سے موجب ہرج اوقات ہوتا ہے و اگر باوجود تجرد کے ہدایت خلق کی کہ نتیج (پہنچ دینے والے ۱۲) حسنات و بہترین عبادات سے بھی منظور ہو تو ایسے مواقع پر بود و باش اختیار کرے کہ حاجت مند و نگاہ گذر بھی ہو سکے و اوقات معینہ پر اون سے مصاحبت و اون کی تعلیم ہوا کرے مگر اس قدر عموماً موانست اختیار نکرے کہ اشغال حق پرستی مین خلل انداز ہو اور مردم دنیا دار کو شہر نامدار و مسافر گذار مین استقامت اختیار کرنا چاہیے کہ اپنے حاجت مین سوا کین و مسافرین سے کامیاب ہوتا رہے و اپنے حاجتمند و نکی کاربراری کرتا رہے تاکہ خوبی آخرت و ناموری دنیا کی حاصل ہو اور چونکہ تغیر مزاج انسان کا اکثر ہوا سے حادث ہوتا ہے لہذا اگر ان مراتب پر نظر رہے تو مناسب ہے کہ شہر نہایت بلند زمین کی ہوا سرد نہایت نشیب زمین کی گرم ہوتی ہے و قرب بہار کا موجب گرمی ہوا کا و بعد موجب سردی ہوا کا ہے و جس جانب کو پہاڑ بلند متصل ہوتا ہے اوس طرف کی ہوا شہر مین کمتر پہونچتی ہے بلکہ بالا بالا جاتی ہے و دریا جانب اوتر شہر کا موجب تر طب و برید ہوا کا ہے و جانب جنوب کا مرطب و مسخن ہوا و جانب پورب کا محض مرطب و جانب پچھم کا محض مغلظ ہوتا ہے و مکان استقامت کا مستحکم و وسیع و ہوادار و خس و خاشاک سے پاک چاہیے کہ آنے جانے والونکی نظر مین ذلیل و خوار نہو و اون کی راحت و فرحت کا موجب ہو و محل سر یعنے مکان سکونت مستورات و خادمات کے نشست گاہ سے علیحدہ ہو کہ وہان کی آواز بدون زیادہ بلند بولنے کی نہ پہونچے و کیفیت خانہ داری سے ہر شخص کو واقفیت نہو جایا کرے و مکان دواب و طیور کی اس قدر فاصلہ سے ہون کہ عفونت و گندیدگی کا اثر نشست گاہ تک نہ پہونچے و سکونت خوادم کی علحدہ اس فاصلہ سے ہو کہ آواز طلب کی اون تلک پہونچے تاکہ ہر وقت طلب کے حاضر ہو سکین و بلا ضرورت حاضر باشی کی تکلیف نہ اوٹھاوین و ہر وقت کی

تقریر ایسی بہتر معقول کیا کرے کہ مخاطب کی دل چسپی ہوے حکایات و روایات صحیح بیان کرے کہ سننے والون کو اوسکی صداقت کا یقین ہوے قصص و نقلیات مخش و کریہہ بیان نکرے کہ سامعین کو خوش نہ آوین جب اپنے سے اعلی کا ذکر کرے تو اون کی نسبت کلمات تعظیمی زبان سے نکالے و ادنی کے ذکر مین بھی لحاظ اوسکے درجہ کا رکھے ہر شخص سے گفتگو بملایمت و آشتی کیا کرے کلمات سخت و درشت سے محترز رہا کرے کوئی بات منہ سے ایسی نہ نکالے کہ مخاطب کو غصہ و رنج آجاوے نسبت مکابرہ و مجادلہ کی پہونچے کس واسطے کہ خالق تعالے نے کلام کو اثر قوی دیا ہے جسکی صفت و مدحت کیجاتی ہے بدون ظہور کسی فائدے اپنے کے خوش ہو جاتا ہے جسکی مذمت ہوتی ہے ناخوش ہو جاتا ہے والدین و معلم و مرشد و اپنے بزرگون و خاندان شریف کے زیادہ عمر والون سے باتین باادب کرنا چاہیے و اونکی باتون کا جواب تعظیم کے ساتھہ دینا چاہیے اپنے چھوٹون کے ساتھہ بات چیت کرنے مین اپنی شفقت و محبت ظاہر کیا کرے جب حاکم کے روبرو جاوے دست بستہ اپنا مطلب عرض کرے و اوسکی بات کا جواب صحیح دیوے و اوسکے حکم کو تسلیم کرے و اہل کاران محکمہ سے جب گفتگو کرے اون کی تعظیم و توقیر و اپنی تحقیر ظاہر کیا کرے و اپنے خادم و اہل حرفہ سے بجز کچھہ پوچھنے یا حکم دینے کی گفتگو زائد نکیا کرے و نگاہ بشاشت امیز سے اون کی طرف نہ دیکھے و تقریر فضول و طول اون سے نکیا کرے و کسی حال مین اون کی گفتگو مین تبسم نکرے کہ موجب اپنی بدرعبی کا ہوتا ہے اور وہ شوخ چشم ہو جاتا ہے اور جب کوئی کام کہا جاوے باستمالت و نرمی و فہمایش کے کیا جاے کہ وہ کام گھبراہٹ سے نہ بگاڑے بہ دلجمعی سرانجام دیوے و کام بگڑنے کی حالت مین صرف کلمات تخویف بغرض اصلاح آیندہ کے زبان پر لاوے زیادہ غصہ نہ بڑہاوے

تہذیب ہشتم بیان تمدن و تمکن مین

چونکہ انسان کے لیئے تمدن و تمکن پر ضرور ہے لہذا جو شخص بقطع تعلق انسانون کے حیات مستعار کو بہ محبت و عبادت آفریدگار کے بسر کرنا چاہئے اوسکو لحاظ خوبی و برائی مدینہ و مکان کی ضرور نہین ہے اسیقدر اوسکو لازم ہے کہ ایسے مقام پر قیام اختیار کرے کہ گذر آدمیون سے دور ہوے کیونکہ آمد رفت و نشست و برخاست و گفت شنود آدمیون سے

کہ اگر احسانمند سے اوسکے اجر نہو سکے تو خداوند حقیقی سے امید اجر پانے کی ہے سبحان اللہ کیسی خداوندی بندون پر ہے کہ ایک دوسرے پر احسان کرے اوسکے اجر ضایع نہونے کا خود مالک اطمینان کرے واحسان اسکو کہتے ہین کہ حاجت مند کی حاجت براری بدون کسی منفعت اپنے یا امید معاوضہ کے کردے اور کبھی اوس احسان کرنے کا اظہار نکیا جاوے واپنے دل مین بھی خیال نہ لایا جاوے کیونکہ اوسکے اظہار مین احسان مند کی توہین واوسکی شکستگی خاطر ہوتی ہے و یہ امر ازبس ناقص ہے کہ اپنے سبب سے کسی کی اہانت و دل شکستگی ہوے واپنے دل مین خیال کرنے سے اپنے نسبت مضمون خود بینی و تکبر کا پیدا ہوتا ہے و یہہ بات زیادہ تر ناصواب ہے کہ اپنے تئین بجاے استحقاق اجر احسان کے بلاے تکبر مین ڈالا جاے بقول واعظ ؎

یکے آنکہ بر خویش خود بین مباش ٭ دوم آنکہ بر غیر بدبین مباش ٭ الا جس شخص پر کہ احسان ہوا ہوے اوسکو لازم ہے کہ اپنے محسن کے احسان کو یاد رکھے و موقع پر خود بھی اوسکے ساتھہ احسان کرے اور کبھی اپنی طرف سے اوسکے ساتھہ بدسلوکی و برائی نکرے ہمیشہ نیکی کرنے کا خیال رکھے واخلاص یہہ ہے کہ جملہ افعال نیک بہ نیت خالص کیے جاوین اوس مین کسی طرح کا مکر و زور و خود نمائی خواہ امید اسنے فائدہ کی برنہان حال آئندہ ملحوظ نرہے اس سے باہم اخلاص بڑہتا ہے بنیاد نفاق کی نہین پڑتی و نتایج نیک حاصل ہوتے ہین ٭

تہذیب ہفتم تحسین اقوال مین

یہہ امر بخوبی ظاہر ہے کہ آدمی کی فضیلت عمدہ و اعلی دوسرے حیوانات پر اوسکی صفت گویائی سے ہے لہذا خوبی گفتگو کی موجب عزت و بڑائی بات چیت کے باعث مذلت ہوجاتی ہے پس لازم ہے کہ خوبی گفتگو مین کوشش کرتا رہے و ناخوبی کو متروک کرے طریقہ پسندیدہ و عمدہ اوسکے یہہ ہین کہ بات کہنے مین اپنے منہ کی وضع نہ بگاڑے و آواز ہنسنے کی نہ نکالے کسی عضو کو جنبش نہ دیوے ہاتھہ اوٹھا اوٹھا کر باتین نکرے اور ایسا آہستہ یا جلد نہ بولے کہ سننے والون کو اوسکے سمجھنے مین تکلیف ہوے نہ ایسا ٹھہر ٹھہر کر بولے کہ سننے والے کو انتظار پڑے نہ ایسا چلا کر بولے کہ سننے والے کو تکلیف سماعت مین ہوے آفریدگار تعالے نے بھی چلا کر بولنے کو ناپسند فرمایا ہے آواز اوسطے سے تقریر مسلسل کیا کرے و کلمات قبیل و درشت مخاطب حاضر یا غایب کی نسبت زبان سے نہ نکالے

محدود ہے مگر رتبہ عالیہ تعلیم کا ایسا نہین ہے کہ معاوضہ اوسکے احسان تعلیم کا کسی طرح مودی ہوسکے یہہ کہا جاسکتا ہے کہ جب تک اونہونے تعلیم کیا ادائے حقوق اونکا ہوتا رہا مگر مقام انصاف ہے کہ اوستاد سے شاگرد کو ایسی نعمت بیش قیمت ملتی ہی کہ تمام عمر اُسکا بیل ہوتا ہے پس تلامذہ کو بھی تمام عمر لازم ہے کہ ادائے حقوق اونکا مہیا کرنے ما یحتاج سے بقدر استعداد اپنے کیا کرین اور ہمیشہ اپنے اوستاد کو اپنے سے افضل و اعلی جانا کرین و مراتب اون کے خدمتگذاری و پاسداری کو ہمیشہ ملحوظ رکھا کرین ویسا ہی نسبت مرشد کے بھی جاننا چاہیئے کہ آدمی کی خوبی اعلی مرتبہ کی یہی ہے بلکہ نتیجہ پیدائش کا یہی ہے کہ طریق دینی و مذہبی سیکھے اور اونپر عمل کرتا رہے و عبادت معینہ و نیز غیر محصورہ اپنے آفریدگار اصلی و پروردگار حقیقی کی کرتا رہے بدون تعمیل و تکمیل امور دینے کے موجودگی جملہ اسباب و نعماے دنیاوی لاحاصل و بیکار ہین پس جس کسی سے ایسی ہدایات فضیلت آیات حاصل ہوئی ہون اونکی تکریم و تعظیم بجان و دل واجب و لازم ہے اور جہان تک اون کی راحت رسانی کسی قسم کی خدمت جانی و مالی سے ہوسکے بخوشی خاطر و رضامندی کرتا رہے اپنی فروتنی و عجز و انکسار کو بمقابلہ مرشد و اوستاد کے کبھی موجب توہین و تذلیل اپنا نجانے عین فخر اپنا سمجھے الا تعظیم مرشد مین اس قدر مبالغہ و تجاوز بھی نکرے کہ خدا تعالے و اشخاص طبقہ اعلی سے بڑھا دیوے یا برابر جانے اسیقدر بس ہے کہ افضل ترین موجودین کا سمجھا کرے مگر قبل انعقاد سلسلہ ہدایت و ارشاد کی چند روز حاضر باشی و ملاقات رکھہ کر تفتیش واقعی اوسکے حالات دینیات و کوالف و اوقات دریافت کرلیوے بلا ایقان صحیح احسان کے اس سلسلہ کو اختیار نہ کرے بقول جناب واقف الحقائق کے

اے بسا ابلیس مردم روئے ہست ∴ پس بہر دستی نباید داد دست ∴ و اگر بعد وقوع سلسلۂ عقیدت و ارادت کے کچھہ برائیان مرشد کی اپنے خاطر نشین ہوئین تو علاوہ بربادی عقبی یہ خرابی دنیا کی بھی لاحق ہوئی کہ بجاے موافقت و مخالطت کے مخالفت و منافقت منسوب ہوئی

تہذیب ششم ذکر محسنین و مخلصین

جاننا چاہیے کہ اوس آفریدگار عالمین کو احسان کرنا نہایت پسند ہے دیکھو کہ مخلوقات پر ہزارہا طرح کے احسان کیا کرتا ہے و بندون کو باہم احسان کرنے کی ہدایت بدفعات فرمایا اور یہہ بھی ارشاد کیا کہ احسان کرنیوالون کا اجر ضائع نہوگا پس دیکھنا چاہیے کہ احسان ایسا عمدہ فعل ہے

کھانے و پینے و کھیلنے و پہننے کی اپنی استعداد تک بلکہ اوس سے زیادہ مہیا کیا کرتے ہین کسی طرح ناخوشی اولاد کی گوارا نہین کرتے اور تا بقاے حیات صحت و خوشنودی کے لیئے دعائین و تدبیرین کیا کرتے ہین اولاد کے تھوڑے حزن و ملال مین خود مغموم رہا کرتے ہین اگر کہا جاوے کہ اولاد سے منتفع ہونے کا دستور ہے اسی امید سے یہ سب کچھ کرتے ہین تب بھی یہی مناسب ہے کہ جس دستور کی امید پر وہ ایسا کرتے ہین اونکے ساتھ موافق دستور کے وسیا ہی کیا جاوے اوسکے خلاف کرنا کس قدر جفاکاری ہے پس انسان کو لازم ہے کہ ابتداے عقل و شعور سے اونکی فضیلت و محبت اپنے دل مین قائم کرے و سر صباح اونکی خدمت مین سلام باداب مطابق مذہب کے کیا کرے اور جو حکم اونکا جس وقت ہوے فورا بجا لاوے اور جو کچھ متاع دنیوی حاصل کیا کرے اونکے خدمت مین گذرانے بدون اونکی اجازت و مرضی کے اصلا اپنے تصرف مین نہ لاوے کسی چیز کو اپنا مال و متاع نہ سمجھے پہنے تئین معہ اوس مال و منال کے ہمیشہ اونہین کی متاع جانا کرے اور اگر اونکو طریقہ بندگی مین نادرست دیکھے تو بانتہی درجہ تمام شیرین کلامی کے ساتھہ اونکو راہ راست بتلایا کرے اصلا اونکی ناخوشی کو گوارا نکرے اونہن کے مرضی پر چھوڑے کیونکہ مالک حقیقی بڑا منصف و نہایت عادل ہے جسکی کسی سرے کے جرم مین خود مورد سزا نکرے گا صرف سمجھانے بوجھانے پر مامور فرمایا ہے اگر اوسکی تعمیل بدل کردیا گر تو بری الذمہ ہوجاتا ہے اور سواے امور دینی و مذہبی کے باقی جملہ امور مین اونہین کی اطاعت و فرمان برداری کو مقدم جانے اونکو ہر طرح پر راضی و خوشنود رکھے اس لیئے کہ حق تعالے نے حقوق مادر و پدر اولاد کے ذمہ از بس عظیم و مستقیم فرمایا ہی پس اونکو راضی و خوشنود رکھنے مین عین ضامندی آفریدگار کی سمجھے بقول شاعر

	جنت کہ رضای مادر آنست		در بدل رضای مادر آنست

تہذیب پنجم اداب اوستاد و مرشد کے بیان مین

ظاہر ہے کہ جو لوگ پڑھے لکھے ہوتے ہین اونکی عزت و آبرو مردم برادری و ہم جنسون اور ہم چشمون مین زیادہ ہوتی ہے و حکام کے دربار مین بھی بقدر علم کے عزت اور وقعت اونکی ہوتی ہے و فکر معاش کرنے سے روز بروز ترقی اونکی معاش کی ہوتی جاتی ہے و اونکی امور دینی و مذہبی جنکی پابندی انسانون پر ضرور ہے بطرز مناسب سرانجام پاتے ہین و ناخواندہ لوگون کی حالات خلاف اوسکے وقوع پذیر ہوا کرتے ہین و بادی النظر مین بھی شخص ناخواندہ بمقابلہ شخص خواندہ کے فروتر و غیر مغز معلوم ہوتا ہے اگرچہ حصول علوم کا جسکے فیضان سے یہ خوبیان حاصل ہوتی ہین اوستاد ملازم سے یا اوستاد محسن سے یا معلم مامور حاکم سے ہوا کرتا ہے و تعلق اوس کا کسی زمانہ تک

مظلوم کا حق کسی ظالم سے دلا دیتا پس جب کوئی حکم خاص اپنے نسبت بذریعہ کسی اہلکار کے پہونچے فوراً اوسکی تعمیل کرنا چاہیے واگر اوسکی تعمیل مین کسیطرح کا عذر ہوے تو اوسکو ظاہر کرکے دوسری طرح کا حکم اپنے مطلب کے موافق حاصل کرنا چاہیے الا عدول حکمی نکرنا چاہیئے کہ حاکم کو سب امور سے زیادہ تراجراے اپنے حکم کا مرغوب رہتا ہے لہذا عدول حکمی کی پاداش مین انواع مذلت وخواری نصیب ہوتے ہے اور یہ جرم عدول حکمی کا جرم اول پر مستزاد ہوجاتا ہے اور حاکم کے ساتھہ کوئی امر فریب ودغابازی کا نکرے کیونکہ مساوی درجہ کا آدمی بمقابلہ فریب ودغا کے صرف اپنا بچاؤ چاہتا ہے مگر حاکم بغرض حفاظت اورون کے فریب ودغا کی سزا بھی دیتا ہے وحاکم سے عرض معروض بہ نسبت کرے کہ محمول بہ سرکشی وسرتابی نہوے واوسکی بات کا جواب سمجھہ کر بتامل دیوے کہ محتمل بے پروائی پر نہوے واپنے اعضا سے جنبش وحرکت بیہودہ ظاہر نکرے کہ شوخ چشمی وگستاخی کا ملزم نہو وسر باب مین اطاعت وفرمان برداری ظاہر کرتا رہے وحکم اخیر پر قناعت کرے اور سلطان کو بھی لازم ہے کہ مابین رعایا کے انصاف کرتا رہے وظالم کو سزا دیتا رہے مظلوم کو ظلم ظالم سے بچاتا رہے اور رعایا کے ساتھہ اپنی منفعت کے لیے ایسی سنگدلی نرکھے کہ وے غریب بیچارہ بددل رہین بلکہ ایسا سلوک جاری رکھے کہ اپنا جان ومال بخوشی خاطر بقاے سلطنت پر نثار کرین ورعایا کے چال چلن کی خوبی واونکے ہنر پیشہ کی ترقی پر ہمیشہ اعانت وامداد رکھے کہ جہان کی رعایا نیک اقعال وخوش چال واپنے سلطان کی خیرخواہ ہوتی ہین اوس سلطنت کو کمتر گزند پہونچتا ہے واگر کوئی رعایا کفران نعمت سلطانی کرے تو اوسی کی تہدید وتہذیب چاہیے تاکہ دوسرون کو خود بخود ہدایت ہوجاوے

تہذیب چہارم ماں باپ کی خدمات مین

یہ امر نہایت معقول وہر مذہب مین مقبول ہے کہ جو شخص اپنے ساتھہ کسیطرح کا احسان کرے اوسکے ساتھہ دوچند سہ چند نہین تو برابر احسان کرنا ضرور چاہیے اب یہہ امر قابل لحاظ کے ہے کہ کس قدر احسانات ماں باپ کرتے ہین بچپن مین کہ لڑکے کو طاقت گویائی نہین ہوتی نہ اپنی بیماری بیان کرسکتا ہے نہ اپنی خواہش کسی چیز کی نسبت ظاہر کرسکتا ہے حالت بیماری مین کیسی محنت ومشقت شبانہ روز کرتے ہین دوا ودعا مین اپنے مقدور سے زائد اصراف کرتے ہین تاحصول صحت ہرگز چین وآرام نہین لیتے ہین وزمان صحت مین سمجھہ سمجھہ کر ہر طرح کی چیزین مرغوب ومناسب

اگر یہ سمجھے کہ ہمنے تو بادشاہ کو نہین دیکھا ہمارا یہی بادشاہ ہے جو ہمکو حکم دتا ہے خواہ یہ سمجھے کہ عزت گرمی مین ہم اور حکم رسان دونو برابر ہین ہم اسکی زبانی حکم کو کیون مانین تو ان باتو نسے بادشاہ سخت رنجیدہ ہوتا ہے و سمجھنے والا ان باتون کا غضب سلطانی مین و آفت خافانی مین پڑتا ہے پس چاہیئے کہ خدا کے پیغام لانے والے کو خدا یا خدا کے برابر نجانے مگر یہ بالیقین سمجھے کہ تمام خلقت ہر قسم کی جو قبل اون کے تھی یا اون کے روبرو موجود تھی یا اون کے پیچھے پیدا ہوی اون سب سے وہ افضل و اکرم و اعلی و اولے ہین کیون کہ جو تقرب و اختصاص پیدا کرنے والے کے حضور مین اون کو ملا دوسرونکو نہین ملتا پھر کون اون کے برابر ہوسکتا ہے اور اون کی توقیر و اپنی تحقیر کو ہمیشہ ہر قول فعل مین ملحوظ رکھا کرے ٭

تہذیب سوم آداب سلاطین و حکام مین

جاننا چاہیے کہ آفریدگار عالم جسکو مملکت و حکومت عطا فرمائے و اپنے بندون کو مطیع و فرمان بردار اوسکا کرے انسان کو لازم ہے کہ اوسی کی اطاعت و تبعیت کرتا رہے کیونکہ انتظام و انجام امور دینوی ہر شخص کا وابستہ رضامندی سلطان وقت کا ہے و تقدیم امور دینی کا بلا اطمینان امور دینوی کے باحسن طریق نہین ہوسکتا پس لازم ہے کہ جو احکام امور مذہبی کے خلاف نہون اون کی تعمیل مین بجان و دل کوشش کیا کرے و احکام حکام دو قسم پر ہین ایک حکم عام کہ اونکی اجازت یا ممانعت صرف واسطے رفاہ عام و رونق آبادی مملکت کے ہوتی ہے اونکا اجرا و امتثال مرغوب و مطبوع حاکم کے رہتا ہے مثلاً جن اشیا سے تکلیف مسافرون اور راہ کے چلنے والون کو ہوتی ہو اونکا دفع کرنا و راہون کو صاف و ہموار رکھنا اور مردم اشرار و بدکار کو مقامات متعلقہ اپنے مین جمع نکرنا و اون کو پناہ نہ دینا و اون کی کسی طرح پر مدد نکرنا اور امکنہ اختیاری مین اشیاے متعفن و خراب کو جس سے ایذا و تکلیف عامۂ خلائق کو ہوتی ہو نہ رکھنا اور کسی کی کوئی چیز بدون اوسکی اجازت کے اپنے تصرف مین نہ لانا اور جن امور نافع عام کا اجرا اپنے سے ممکن نہو یا اندفاع امور مضر عام کا نکرسکتا ہو اوسکی اطلاع اہلکاران حاکم یا حاکم کو کرنا و مثل ان کے اور کامون پر کاربند رہنا و ایسے کامون مین صدور اجازت کا انتظار نکرنا دوسرے احکام خاص وہ ہین کہ صدور و اجرا اونکا کسی خاص سبب سے کسی خاص آدمی کی نسبت ہوتا ہے مثلاً ارتکاب کسی فعل نامحمود سے کسی کو منع کرنا یا کسی حرکت جبریہ و ظلمیہ سے جو کسی دوسرے کی نسبت کرتا ہوے باز رکھنا یا کسی

ناراض ہوجاتے ہین اور عزت و مال صحت و حیات مین نقصان ہوجاتا ہے اور غیبت[۱۲] نکرنا یعنے کسی کی
خیر حاضری مین اوسکی غیبت یا عیبون کا ذکر کرنا کہ اس سے باہم عداوت و عناد پیدا ہوجاتی ہین
وبالاخر نتیجہ اوسکا مذلت و خواری ہے اور[۱۳] بیگناہ آدمی کو قتل نکرنا کہ اوسکی پاداش مین اپنی بہی
جان جاتی ہے دتباہی خانمان کی ہوتی ہے اور[۱۴] حسد نکرنا یعنے کسی کا زوال نعمت نچاہنا اور مساکین[۱۵] و
محتاجون کو باوجود اپنی تنگی معاش کے بہی کچہ دینا اور اونپر رحم کرنا اور مصیبتون[۱۶] مین صبر کرنا و
طبیعت کو قایم و برقرار رکہکر اوسکی دفع کی تدابیر کرنا اور مذہب[۱۷] کے عالمون کی قدر و منزلت کرنا
واون کی بتلائی ہوئی مذہبی باتون پر عمل کرنا اور دشمن[۱۸] پر قابو پاکر عفو کرنا اوسکی عداوت سے
باز رہنا کہ علاوہ ثواب آخرت کے دوبہی نادم و مجوب ہوکر اکثر ترک دشمنی کردیتا ہے اور دوستون کی[۱۹]
خاطرداری و رضامندی کرنے سے یگانگی و دوستی ترقی پاتی ہے اور دوست زیادہ ہوتے جاتے ہین
اور[۲۰] نخالت درجہ بلند ہونے اپنے کے خلایق سے تواضع و فروتنی کرنا بقول سعدی علیہ الرحمہ
ے تواضع زگردن فرازان نکوست ٭ گدا گر تواضع کند خوے اوست ٭ پس جن اشخاص سے کہ ابتدا سے
سماعت ایسے اقوال مبارک فال کی ہوئی اون کو مقرب و پیغام رسان خالق بے نیاز کا جانتے و اونکی
بزرگی و بڑائی دل سے مانتے و اونکی کہی ہوئی باتون کو بصدق دل و یقین کامل تعمیل کرتا رہے
مگر اوس خالق رازدان نے کسی مصلحت سے جیسا اپنے افضلین بندون کو طاقت و کرامات حقیقی
عطا فرمائی مشابہ اوسکی اشخاص بیدین و مضلین سے بہی دکہلائی اس مقام پر اپنی عقل رسا
وعنایت کردگار توانا درکار ہے کہ مغالطہ سے بچاوے حق و باطل کا امتیاز بتلاوے الحاصل
حضرات مخبر صادق و محقق کا بڑا احسان ہے کہ اون کی بدولت راہ راست ملی خوبی دارین کی
حاصل ہوئی اون کے ساتہہ محبت دلی رکہنا و اون کے احکام کے موافق ہر چیز کو صرف کرنا و اونکی
ثنا و صفت بہ تعظیم تمام زبان پر رکہنا خصایل حمیدہ و فضایل محمودہ سے ہے جیسا امور دنیاوی مین
مرعی و ملحوظ رہتا ہے کہ ہر آدمی اپنے بادشاہ اور اوسکے وزیر و اعلی اہلکاران تک نہین پہونچتا
بلکہ اون کو کبہی نہین دیکہتا الا استماع کیفیات و معائنہ حالات سے اون کی حکومت و اختیار پر
یقین واثق رکہتا ہے جو کوئی اونکا حکم اسکے پاس لاتا ہے اوسکی عزت و توقیر کرتا ہے اور دل سے
یہ سمجہتا ہے کہ اسکی اطاعت و منزلت کرنے سے بادشاہ و اوسکے نزدیکی لوگ ہمسے راضی و خوشنود ہونگے

خواہ اپنے دلی طریقون سے اچھا معلوم ہوے وعذہبًا ممنوع نہوے تا سعًا برے کامون کو
اوسکی طرف کبھی کسی طرح نسبت نکرنا اوسکو بھی سمجھنا کہ یہ اپنے افعال بد کا نتیجہ ہے ۔

تہذیب دوم ذکر مقربان آفریدگار واون کے آداب مین

جب یقین ہے کہ ہمارا پیدا کرنے والا ایسا عظیم المرتبہ وعالی شان ہے کہ ہم اوسس تک نہین پہونچے
واوسکو نہین دیکھہ سکتے صرف اوسکی صفات سے واقف ہوکر اوسکی ذات کو جانا اور یقین کیا ہے
اور اوسکے احکام اجازت وممانعت کے بلا واسطہ کسی دوسرے کے ہمکو نہین پہونچے واوسکی رضامندی
وناپسندی کی باتین بلا وسیلہ دوسرے کے ہمنے نہین جانا تو ضرور ہوا کہ جن لوگون کو اوسنے اپنا مقرب
ومخصوص بناکر ساتھہ علامات علیہ وکرامات عظمے کے مبعوث کیا واون کی زبانون سے ایسی ایسی عمدہ
باتین جن سے آدمیون کے فوائد دینی ودنیاوی ہین سنائین وسکھلائین اون کو سوائے خدا کے
باقی سب سے اچھا وبہتر جانین مثلاً اپنے پیدا کرنیوالے کو پہچاننا واوسکی بندگی کرنا واوسکے احکام
اجازت وممانعت پر کاربند رہنا کہ یہی امور سب خوبیون سے درجہ اعلی رکھتے ہین دوسرے
جو نعمتین کہ اوسس آفریدگار تقدس وتعالے نے دیا ہے یا دیوے اوسکا شکر کرنا کہ شکر کرنے سے
نعمت کا دینے والا خوش ہوکر زیادہ نعمتین دیتا ہے اور نیک وبد کو جاننا وپہچاننا اور نیک کو
دوست رکھنا وبد سے کنارہ کش رہنا کہ نیکی کرنے سے نتیجہ نیک وبدی کرنے سے نتیجہ بد ملتا ہے
اور ماں باپ کے حقوق پہچاننا اور صلہ رحم کرنا یعنے اپنایت کے لوگون سے محبت رکھنا وانکے ساتھہ
ہر طرح کے سلوک ومروت کرنا کہ خاندان کے لوگون کے باہم متفق وموافق رہنے مین عمدہ خوبی
یہ ہے کہ دوستون مین عزت ودشمنون پر عبرت رہتی ہے اور بادشاہ کی اطاعت امور دینوی مین
کرنا اور غصہ نہ بر مانا اوسپر تحمل کرنا کہ غصہ بڑہنے سے وہ حرکتین ہوجاتی ہین جن سے سراسر خرابی
وبربادی ظہور پاتی ہین اور جہوٹھہ نہ بولنا کہ اس سے آدمی خفیف وبے قدر ہوجاتا ہے اوسکی سچ
بات کو بھی لوگ جہوٹھہ جانتے ہین وکبھی سزا بھی ہوجاتی ہے اور چوری نکرنا کہ اس کا مرتکب ذلیل
ورسوا ومضروب ومجروح وخراب وسزایاب ہوتا ہے اور فریب ودغابازی نکرنا کہ اس سے آدمی کی
قول وفعل کا اعتبار نہین رہتا ودوست بھی اعتماد نہین کرتا دشمن کو کون کہی واوس سے ہر طرح پر
سب لوگ کنارہ کشی رکھتے ہین اور زنا واغلام نکرنا کہ سوائے خالق تعالے کے اشخاص یگانہ وبیگانہ بجا

و توانائی و عقل و دانائی دیا ہاتھہ بنایا جس سے سب طرح کے کام کرتے ہین پانون بنایا جس سے
چلتے پہرتے ہین آنکھہ بنائی اوسمین باصرہ دیا جس سے سب کچھہ دیکھتے ہین اچھی اچھی چیزین دیکھنے سے
کیسا حظ قلبی ہوتا ہے بُری دیکھنے سے کنارہ کرتے ہین کان بنایا اوسمین سامعہ دیا جس سے
سب آوازین سنتے ہین الحان خوش سن نے سے کیسی فرحت و قوت روحانی ہوتی ہے ناک بنایا
اوس مین قوت شامہ دیا جس سے ہر طرح کی بوے سونگھتے ہین دبوے مناسب سونگھنے سے امراض
دماغی دفع ہوتے ہین و روح حیوانی کو قوت آتی ہے اعضاے صوت مین قوت ناطقہ دیا کہ اپنے مطالب
و مقاصد اوس سے سرانجام پاتے ہین زبان کو قوت ذائقہ دیا جس سے کیسی لذتین پاتے ہین اشیاے
مرغوب سے مسرت و منفعت فراوان ہوتی ہے و اشیاے مضر سے تحفظ ہوتا ہے جلد مین قوت حساسہ دیا
کہ جس مس سے کیسے کیسے عمدہ لطف دلپذیر اوٹھاتے ہین اور مثل انکے بیشمار تعمتین بیشمار فائدین جن سے
انواع فوائد ملتے ہین اور جملہ مخلوقات مین بہت چیزین انسان کی مطلب و فائدی کی بنائین کہ اون سے
ہر وقت آدمیون کے بڑے بڑے کام نکلتے ہین و طرح طرح کا آرام ہوتا ہے اب دیکھنا چاہیے کہ دستور
زمانہ کا یہی ہے کہ اگر کوئی شخص کسی پر کچھہ احسان کرتا ہے تو وہ احسان کرنے والی کو اپنا بڑا پیارا
و دوست جانتا ہے اور ہمیشہ اوسکی تعریف کیا کرتا ہے و اوسکی رضامندی مین کوشش کرتا رہتا ہے
پس جس مالک نے پیدا کرکے ہزارون طرح کا احسان کیا ہے اوسکے عبادت اور ذکر منت اچھی طرح سے
کرنا چاہیے اولاً اوسکے احسانات و عنایات کو یاد کرکے اوسکا شکرگذار رہا کرنا و اوسکے اسماء و ذاتی
و صفاتی کو ساتھہ طہارت کے بکثرت کہا کرنا ثانیاً جن قواعد سے اوسنے عبادت کرنے کا حکم دیا ہے
اوسی طریق سے عبادت اوسکی کرنا ثالثاً اوسکے حکم کے سواے اوسی طریق کی عبادت جیساکہ
پیشوایان دین سے اجازت و ہدایت ہوتی چلی آئی ہے کیا کرنا رابعاً جو چیز نظر آوی سب کو
اوسی کی پیدا کی ہوی سمجھنا خامساً جو صنعت کسی آدمی کے ہاتھہ کی نظر آوے اوسکو سمجھنا
کہ اوسی نے اسکے ہاتھہ سے بنوا دیا ہے سادساً جو بات اپنی مرضی کے موافق ہو جاوے اوسکا
شکر کرنا سابعاً جو کام اپنے ہاتھہ سے بُرا ہو جاوے اوسپر شرمندہ و پشیمان ہونا اور اوسکی
جناب مین معذرت کرنا و عفو تقصیر چاہنا ثامناً جو کچھہ اہمّا مطلب دینی یا دنیاوی طلب کرنا ہو
اوسی مالک سے طلب کیا کرنا اون قاعدون سے جو اچھے لوگون کی تحریر یا تقریر سے دریافت ہوے

لا انتہا ہین ظہور صفات کثیرہ خود ہی اوسکی ذات پر دلیل ہین وہی قدیم ہے اوس سے مقدم
کچھہ نہین تہا و نہ ہے اوسی نے سب کو معدوم سے موجود کیا و موجود سے معدوم کرتا ہے جسکو چاہیگا
پہر موجود کریگا وہی خالق ہے اور سب مخلوق ہین وہ تنہا و اکیلا ہے اوسکا کوئی سنگھی و سنگھاتی
نہین ہے اوسکی ذات و سب صفات بے نقص و بے زوال ہین زندہ ہے و ہمیشہ زندہ رہیگا بے نظیر
و بے مثال ہے اوسکو سب طرح کی قدرت کامل حاصل ہے اوسکے کام مین کوئی اوس کا شریک و یار و
مددگار نہین ہے اور وہ نہایت قوی تر دانا و بینا و شنوا ہے کوئی شے کسی زمانہ ماضی و حال و مستقبل کی
ایسی نہین ہے جسکو وہ نہ جانتا ہووے اور کوئی چیز آسمان و زمین و مابین مین ظاہر یا پوشیدہ
ایسی نہین ہے کہ جسکو وہ نہ دیکھتا ہووے کوئی آواز کسی کی کسی طرح کی کہین پر ہو سب کو وہ سنتا ہے اوسی کے حکم سے
سب کچھہ ظاہر ہوا و ہوتا ہے جس کو جس صورت و شکل سے چاہا پیدا کیا اور جو قوت و طاقت و کرامت چاہا عطا
کیا دیکھو کتب جغرافیہ و عجائب المخلوقات و عجائب البلدان کو ہوا حکم سے اوسکے سب کچھہ نمود

کسی کا نہ تہا پیشتر کچھہ وجود — کیا اوسنے پیدا زمین و زمان — کیا اوسنے معدوم سے سب عیان
منور کیا دن سے سارا جہان — اندہیری کیا رات کو بیگمان — دیا دن کو جب مشعل آفتاب
تو ہر ذرہ مین آئی کیا آب و تاب — منور کیا شب کو مہتاب سے — زمین تر کیا چشمۂ آب سے
جواہر جلا دار ہر رنگ کے — نکالے جگر سے انہین سنگ کے — وہ قطرات نسیان کو موتی بنا
نکالی ہے حیوان سے باصد صفا — وہ انواع حیوان بے انتہا — ہزارون طریقے سے پیدا کیا
نہین انتہا قسم نوع نبات — جو پیدا کیا اوسنے باصد صفات — کرو غور بیشک تعجب ہے سخت
کہ حیوان کہاتے ہین ثمر درخت — اونہین کی پشک او پنجال سے — اوگا تا شجر ہے عجب حال ہے
اسی طرح ہے سب کی خلقت ہین را — مگر جانتا ہے وہی بے نیاز — یہان کوشش عقل کوتاہ ہے
سمجھنے مین او سکے نہین راہ ہے — غرض کام مخلوق کا ہے نہین — کہ خالق کی قدرت کو سمجھے کہین

اور اوس خالق بے نیاز نے اس سب خلقت کو بدون کسی اپنے غرض و مطلب کے پیدا کیا
کسی چیز کا محتاج نہین ہے کہ بدون اوسکے پیدا کرنے کے اوسکی وہ حاجت نہ نکلتی اور نہ کسی کی عبادت
و بندگی سے اوسکا کچھہ فائدہ ہے فائدہ اوسی عبادت کرنے والے کا ہے دیکھنا چاہیئے کہ انسان کی صورت
و شکل بنانے مین کیا کیا عنایت و رحمت اپنی ظاہر کیا یعنے کیسی حسین و جمیل صورت بنائی و کیسی قوت

اور بعضون کو سلطان و خاقان بنا کر قواعد حکومت و ریاست و انصاف کے ہدایت فرمایا
جس سے انتظام دنیا اچھی طرح سے سرانجام پانے لگا مگر موجودگی کسی ایسی فرخاص کی ہر لحظہ و ہر آن
کل افراد بشر کے پاس یا حاضری کل افراد عام کی اوس فرد خاص کے پاس بغرض تعلیم و تعلم کے
غیر ممکن ہے لہذا اشاعت اس طریقہ عمدہ کی بوساطت کتابت کے ظہور پذیر فرمایا و اصحاب
ذوی العلوم رحمہم اللہ تعالے نے اس فن مین بہت کتابین بہ مضامین دقیق و عبارات
رشیق ہر زمانہ مین تحریر کیا کہ اونکی برکات سے خلائق کثیر کامیاب ہوتے چلے آئے فی الحال انحطاط
زمانہ سے فہم و فراست عامہ خلائق کی اونکی فہمید مین قاصر و عاجز لہذا اس فن تہذیب و تادیب مین پسندیدہ
خاق و خلائق سے بغرض نفع عام تحریر جدید بعبارات سلیس و رمز و فہم زبان مروجہ ملک مین نا رسیا نہین بلکہ طریق صواب موجب ثواب ہے

تہذیب اول ذکر آفریدگار حقیقی و اوسکے آداب مین

ہر انسان کو لازم ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو جانے و پہچانے کیونکہ اپنے پیدا کرنیوالی کو نہ جاننا
کمال غفلت و نادانی ہے و یہ امر تو ظاہر ہے کہ کوئی انسان اپنے قوت و قدرت سے پیدا نہین ہوتا
بالتحقیق مرد و عورت کی منی کہ رطوبت بخش ہین رحم عورت مین باہم مجتمع و مختلط و مقیم ہونے سے
نمو پاکر مخرج پلیدہ بول سے خروج پاتا ہے اگر یہہ سمجھا جاوے کہ مرد و عورت کے مقاربت سے اسی طرح
لڑکا پیدا ہونے کا دستور ہے اوسکا کوئی پیدا کرنے والا نہین ہے معاذ اللہ یہہ سخت غلط فہمی
و کوتہ چشمی ہے صریح دیکھا جاتا ہے کہ بعض مرد و عورت اسی تمنا مین مقاربتین کرتے ہین و انواع
دعا و دوا مین اصراف کثیر کیا کرتے ہین مگر کبھی مولود متولد نہین ہوتا و بعض مرد و عورت بغرض
اخفاء اپنے فعل بیجا کے ہرگز تولد اولاد نہین چاہتے الا مولود وجود پذیر ہو جاتا ہے ایسا ہی
اور سب چیزون کا بھی موجود کرنا باختیار آدمیون کے نہین ہے دیکھنا چاہیے کہ آدمی بڑی بڑی
ہوشیاری و احتیاط سے انواع و اقسام کے بیج بوتے ہین مگر بعض نہین جمتے اور جو جمتے بھی ہین
اون مین کوئی مراد تک پہونچتا ہے کوئی باوصف خبرگیری و نگرانی کے نارسیدہ ضایع ہو جاتا ہے
یا اور کوئی صناعت کرتے ہین کبھی درست بنتی ہے کبھی بگڑ جاتی ہے اسیطرح اور سب کامون کا حال
ہے پس بدل یقین کرنا چاہیئے کہ سب کا پیدا کرنیوالا صرف اللہ تعالے جل شانہ ہے جسکے اسماء
ذاتی و صفاتی ہر زبان و ہر محاورہ مین بکثرت ہین اوسکی ذات مین جو ہر و عرض نہین ہے صفات اوسکی

میتوانند شد میسر آمی نتواند خرشدن ۔ مگر اوسکو محتاج تعلیم و تہذیب کا رکھا کہ بدون سکھلانے
و بتلانے کے بھلی و بری چیزون مین فرق نہین جانتا و اچھے کامون کو اختیار و بُری باتون کو
ترک نہین کر سکتا و بلا تعلیم و تلقین کے صفات عالیات انسانی سے اصلا بہرہ ور نہین ہوتا
دیکھنا چاہیے کہ جن آدمیون کی بود باش محض جنگلون مین یا پہاڑون پر رہتے ہی یا بڑے بڑے
شہرون سے بہت دور چھوٹی چھوٹی آبادی مین توطن رکھتے ہین اگرچہ صورت و شکل و چال
ڈھال و شب کار و بار اونکا مثل اور آدمیون کے ہوتا ہے مگر عدم تعلیم و تہذیب و بعد
صحبت اشخاص تعلیم یافتہ و مہذب سے ہرگز عقل سلیم و فکر صحیح و چال چلن درست نہین رکھتے
اسی سبب سے انواع رنج و تکالیف سردی و گرمی و بارش باران کی اوٹھاتے ہین بلکہ بعض
آدمیون کے ہاتھہ سے لوٹے و مارے و گرفتار کیے جاتے ہین و ہمیشہ ماکول و ملبوس بُرا و خراب
مستعمل رکھتے ہین و طریق گفتگو و نشست و برخاست کا بیہودہ و پراگندہ رکھتے ہین کوئی طریق
معاش و معاد اونکا بطور معقول و مقبول نہین رہتا اگرچہ اوس خالق بے نیاز و لاشریک کو
یہ قدرت ہے کہ سب کو انکیسان مہذب و آراستہ پیدا کرتا الا اس امر کی مصلحت وہی جانتا ہے
کہ کسی کو استعداد تعلیم کی و کسی کو قوت تعلم کی عطا فرمایا و پر ظاہر کہ یہ سلسلہ تعلیم و تعلم کا بذریعہ
انہین افراد بشر کے جاری رکھا کیونکہ نوع واحد باسم مربوط و مانوس ہوتے ہین اون کے اقوال
و افعال باہمی بآسانی اثر پذیر ہوتے ہین بخلاف انواع مخالف کے کہ اون کی مصاحبت و قیل و قال
خالی تکلف نہوتی چنانچہ کسی کسی زمانہ مین کسی کسی آدمی کو صفات خاص کے ساتھہ پیدا کیا
و کسی کسی درجہ تک خلعت تقرب و اختصاص اپنا دی کر اپنا پیغام پہونچانے والا طرف عامہ
خلائق کے مقرر فرمایا و اونکی زبانون سے ایسی ایسی باتین کہلائین و سنائین کہ جن سے فائدہ دینی
و دنیاوی کا ذہن انام کو ہونا متصور رہا ایسا ہی بعض بعض زمانہ مین کسی فرد بشر کو ایسی عقل
عمدہ و بہتر دیا کہ خواص و افعال اشیاے موجودہ کے بیان کر کے لوگونکو تدابیر حفاظت صحت
و ازالۂ امراض کے تعلیم کیا و بعضون کو تاثیرات گردش و روش افلاک و ستارونکے سکھلائی
کہ اون سے حصول نفع و دفع ضرر ہونے لگا و بعضون کو قوت شدید و عقل حرب و ضرب کی
عطا فرما کر اونسے قواعد جنگ و جدال کی ترویج دیا کہ جن سے آدمی اپنے مخالفون کو مغلوب کرنے لگے

وقرار تعلیم و تلقین سے کیسے کیسے تماشائے شکار دکھلاتے ہین کہ دیکھنے والون کا دل شکار
ہو جاتا ہے مرغان صحرائی کہ ہر پر و بال وحشت سے مالا مال رکھتے ہین تعظیم و تالیف سے ماہرون
بزخوش الحانی و ہزار داستانی سناتے ہین یا خوبی اپنی لڑائی کے مثل بہادران جنگ آزما کے
دیکھلاتے ہین درختان باغات کے کاٹ چھانٹ سے کس قدر خوش نما و دلربا ہو جاتے ہین
کہ دیکھنے والون کو باغ باغ کر دیتے ہین وغنچہ و گلون کو کھلا دیتے ہین اور اکمنہ داشیا جو پاکیزہ و
مصفی موقع خوش اسلوب پر نظر آتے ہین مالک و غیر مالک کے دلون کو کیسی راحت و فرحت
پہونچاتے ہین پس یہ نوع بشر کہ اکثر خلائق سے بہتر و ہوشیار و خود اختیار ہے اگر اسکے
اطوار پسندیدہ و کردار خجستہ ہون کیونکر مقبول خالق و محمود خلائق نہو مقام شکر ہے کہ حضرت
رب العزت نے طبائع انسان کو مستعد تعلیم و تعلم کے مخلوق فرمایا و ہمیشہ اس سلسلہ کو
جاری رکھا اور اوس خالق بے نیاز کا شکر زیادہ سے زیادہ کرنا چاہیے کہ زمانہ حال مین
اراکین باتمکین سلطنت عالیۂ انگلشیہ کو بھی کیسی توجہ بلیغ اس طرف عنایت کیا جو کوائف
حمیدہ و قواعد پسندیدہ سررشتۂ تعلیم و دیگر انتظام نوش انجام سے ظاہر ہے حتی کہ جو ملزمان
محبوس کئے جاتے ہین اونمین سے بھی اکثر علوم و فنون کی تعلیم پاکر نکلتے ہین نظر برین یہ رسالہ مختصر و
مختصر مشعر تہذیب امور ضروری دینی و دنیوی کہ مطالب اسکے تخالف مذہب سے معرا و مضامین
تعنت و تعصب سے مبرا ہین موسوم بہ تہذیب احسانی لکھا جاتا ہے اگرچہ صحائف اسلف
اساتذہ کے ساتھہ اس تحریر کو ایسی مناسبت بھی نہین ہے جیسا ایک قطرۂ پانی کو ساتھہ اس سمندر کے
و ایک دانہ ریگ کو ساتھہ پہاڑ کلان کے ہے الا چاہے اگر خدا تو ہر ایک عیب کو ہنر ہ موسے کو
دیدیا ید بیضا جلا کے ساتھہ ؛ چوانے وزن زر و جواہر کے واسطے ؛ تولواتا ہے خرف و جواہر کو ساتھہ
ساتھہ ؛ مقدمہ تمہید تحریر مین کتب معتبرہ سے ثابت ہے کہ جس پیدا کرنے والے نے سب کو پیدا کیا ہے
اوسنے نوع انسان کو اکثر مخلوقات سے اشرف و اکرم پیدا کیا و اگرچہ بہت سے شرافتین اور فضیلتین
اسکی صورت و سیرت سے نمودار کین الا اسکو عقل ایسی عنایت فرمائی کہ اوسکے ذریعہ سے
بھلائیان و برائیان حیات و ممات مین اسکو حاصل ہوتی ہین و اوسی کی جہت سے سزاوار
ثواب و عقاب کا قرار پایا بقول معروف ؎ حضرت انسان کہ ہد مشترک را جامع است ؛

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خالق کون و مکان رازق کل ذی جاہی و نعت حضرت ذوالرحمت والفیضان و ثنا ر
مقلدین باایمان کے واضح ہو کہ آفریدگار عالم نے اپنی قدرت کو ایسا بھی نمایان فرمایا ہے
کہ اکثر ونکو انکی آراستگی و درستی سے قدر و رتبت دیتا ہے و قیمت و وقعت بڑھاتا ہے دیکھو
جواہر ات گران بہا کو کہ رولنے و صلا دینے سے کیسے برّاق و شعاعی ہو جاتے ہین کہ مالداردن کا
دل اونپر لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے نگینون کے پتھر سان گھرسان پر چڑھانے سے کیسے محلی و مرغوب
ہو جاتے ہین کہ لوگ ماتھون ماتھہ لیتے ہین فیلان عظیم الجثہ شدید القوی صحرا نژاد وحشت بنیاد جنکی
عادت اصلی آدمیون سے بھاگنا یا اونکو مار ڈالنا ہے تعلیم سے ایسے رام و اشارہ فہم و تابع
حکم ہو جاتے ہین کہ اہل دول اونکا رکھنا پالنا اپنی عزت سمجھتے ہین گھوڑے سرکش تمرد منش
کہ زور آوری و خودسری سے دیو زاد کہے جاتے ہین بنانے سے ایسے آراستہ و شایستہ بنتے ہین
کہ تیز گامی و خوش خرامی سے دلون کو مسرور آنکھون کو پرنور کر دیتے ہین و شجاعان غازیان کو
اعانت حربہ رانی سے معاندان جنگ جو پر مظفر و منصور کر دیتے ہین ترکاوان بلادت سرشت
زور آور و تنادر تعلیم و تلقین سے کیسے بار بردار قلیہ دار آرایش ہو جاتے ہین کہ مالکون کو راحت و
آرام پہونچاتے ہین یا وسیلۂ رزق ہو جاتے ہین جانوران و رندہ و خونخوار طائران وحشی

فہرست مطالب تہذیب احسانی

مقدمہ تمہید تحریر مین	۴
تہذیب اوّل - ذکر آفریدگار حقیقی و ادسکے آداب مین	۶
تہذیب دوم - ذکر مقربان آفریدگار و اونکے آداب مین	۹
تہذیب سوم - آداب سلاطین و حکام مین...	۱۱
تہذیب چہارم - ماں باپ کی خدمات مین	۱۲
تہذیب پنجم - آداب استاد و مرشد کے بیان مین	۱۳
تہذیب ششم - ذکر محسنین و فضلین مین	۱۴
تہذیب ہفتم - تحسین اقوال مین.....	۱۵
تہذیب ہشتم - بیان تمدن و تمکن مین	۱۶
تہذیب نہم - حسن معاد مین	۱۸
تہذیب دہم - تدابیر معاش مین....	۱۹
تہذیب یازدہم - بیان ماکول و مشروب مین	۲۱
تہذیب دوازدہم - اصلاح جسم مین.....	۲۶
تہذیب سیزدہم - بیان ریاضات مین ..	۲۹
تہذیب چہاردہم - بیان ملبوسات مین -	۳۰
تہذیب پانزدہم بیان اعاقات خوادم و ملازمین	۳۱
تہذیب شانزدہم - بیماری جانوران پروردہ مین	۳۳
تہذیب ہفدہم - مصاحبت و ملاطفت نسوانمین	۳۸
تہذیب ہیژدہم - تدبیر حاملہ و حمل و مولود مین	۴۳
تہذیب نوزدہم - قواعد و فوائد سیر و شکار مین	۴۸
تہذیب بستم - آداب ملاقات مین	۴۹
تہذیب بست و یکم - آداب امر اسم سانہ ہمسایگان و ہم محلہ کے	۵۰
تہذیب بست و دوم - حفاظت و تقویت اعضاء رئیسہ مین	۵۱
تہذیب بست و سوم - تدابیر حفاظت و تکثیر منفعت عقار مین	۵۲
تہذیب بست و چہارم - طریقہ تجارت مین.....	۵۴
تہذیب بست و پنجم - مدایح و ذمایم نوکری مین	۵۵
تہذیب بست و ششم - معاملات مین...	۵۶
تہذیب بست و ہفتم - پرورش و تربیت اولاد مین	ایضاً
تہذیب بست و ہشتم - بیان تدابیر سفر مین -	۵۸
تہذیب بست و نہم امور متفرقہ مین جو انسانون	۶۰
کو اتفاقاً پیش آجاتے ہین....	
تہذیب سی ام - امور متعلقہ بعد موت مین	۶۲

به عون صناع مکین و مکافضل خلاق زمین و زمان

کتاب بمثل ولاثانی ذخیرهٔ اکتساب هر قسم تهذیب و آداب مفید تربیت انسانی موسوم به

تهذیب احسانی

مؤلفه جالینوس زمان ماهر علوم خفی و جلی جناب حکیم احسانعلی مرحوم

مطبع منشی نول کشور مین طبع مزین مطبوع شد

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شائقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے اور معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم معروف کتب طب اردو و کتب طب فارسی و مجموعات علم کتب نایاب زمانہ اردو کی جو چھ کتابین ذیل مین درج کرتے ہین

کتب طب اردو

تشریح الاسباب معروف بمنظر العلوم اردو از حکیم قاضی الٰہی بخش صاحب علم طب مین عمدہ کتاب ہے

رسالہ زبدۃ المفردات و نظم بارق اردو از حکیم سید علی حسین صاحب تخلص بسمل نظم مفید الطالب زبدۃ الحکمت — فصول اربعہ کے روزمرہ چیزون کے گھانے کا بیان

مفید الاجناس مع فوائد عجیبہ — ہر قسم کی امراض کے نسخے —

علاج الغربا — اسکی کوڑیون کی دو اقیمتی کام کرتی ہے —

مخزن الادویہ اردو — دو جلد ترجمہ مولوی محمد نور کریم مرحوم —

زینت الخیل منظوم — فن معالجہ گھوڑون مین مع مصاویر —

ایضاً — مع رنگ —

ترجمہ طب اکبر اردو — یہ ترجمہ تمام خوبی سے ہوا ہے ہر ایک مطالب دقیق کو ساتھ محاورہ زبان کے تحریر کیا ہے —

تابوت تحفت — مصنفہ حکیم عترت حسین صاحب سب مفید و مجرب ہین —

تحفۃ الاطبا — تصنیف حکیم مشرف حسین صاحب حیدرآبادی نہایت عمدہ ہے —

قرابادین شفائی — فن حکمت مین نہایت عمدہ اور بیمثل ترجمہ ہوا ہے —

قرابادین زبانی — فارسی سے اردو مین نہایت عمدہ ترجمہ ہوا ہے —

انیس الاطباء — اس کتاب مین علم طب کی تشریح ہے از حکیم مغلوی سید محمد صادق علی خانصاحب

مجربات اکبری اردو — یہ کتاب طب مین بہت عمدہ ہے —

طب نبوی — جسکا ہر نسخہ مریضون کے لیے نوشدارو ہے

رموز الحکمت — تصنیف حکیم رجب علی صاحب نہایت عمدہ ہے —

معالجات احسانی — یہ کتاب عجیب فن طب کی کتاب ہے —

ترجمہ اردو علاج الامراض مشہور و معروف کتاب ہے

رسالہ قارورہ — شناخت رنگ و قوام بول مین نادر کتاب —

سرکبات احسانی — یہ کتاب مثل قرابادین احسانی کے نافع و جامع ہے از تصنیفات جناب حکیم احسان علی مرحوم —

علاج احسانی — اسمین علاج بہائم و طیور کے عمدہ نسخے مجرب لکھے ہین اور شناخت امراض بہائم کا بیان —

مجموعہ میزان الادویہ و الفاظ الادویہ و فرہنگ فضیر یہ و مخزن الادویہ — یہ ایک مجموعہ نادر طب کا ہے —

میزان الطب اردو — مع رسائل نبض و قارورہ و دلائل بول —

اکسیر القلوب — ترجمہ مفرح القلوب مولوی محمد نور کریم مغفورہ حسب ایماء مالک مطبع ترجمہ فرمایا —

معالجہ مسیحی — معالجہ امراض ربانی و سوزاک مین ضروری المطب اردو — اسمین تاثیر و خواص ادویہ مفردہ جدول مین لکھے ہین موافق احکیم مہتاب رائے صاحب پنشن شدہ —

فرہنگ نسخہ جات — گھوڑون کے علاج مین یعنی اے عناصری — ترجمہ قرابادین قادری ترجمہ مولوی حکیم نور کریم مغفور قرابادین قادری کا اردو مین ترجمہ —

تشریح الاجسام — یہ ایک مجموعہ اقسام علاج امراض جلدیہ چھوٹی پھنسی مین مرتبہ ڈاکٹر نصیر فضل علی صاحب مطبع علوی —

مجمع البحرین — یہ کتاب لاجواب تصنیف حکیم محمد حمید رضا خانصاحب

به عون صناع مکین و مکان فضل و خلاق زمین و زمان

کتاب بیمثل و لاثانی ذخیرهٔ اکتساب هر قسم تهذیب و آداب مفید تربیت انسانی موسوم به

تهذیب احسانی

مؤلفه جالینوس زمان ماهر علوم خفی و جلی جناب حکیم احسان علی مرحوم

مطبع منشی نول کشور لکھنؤ مزین مطبوعه ہوئی

Tahzīb-ē-Ihsānī.
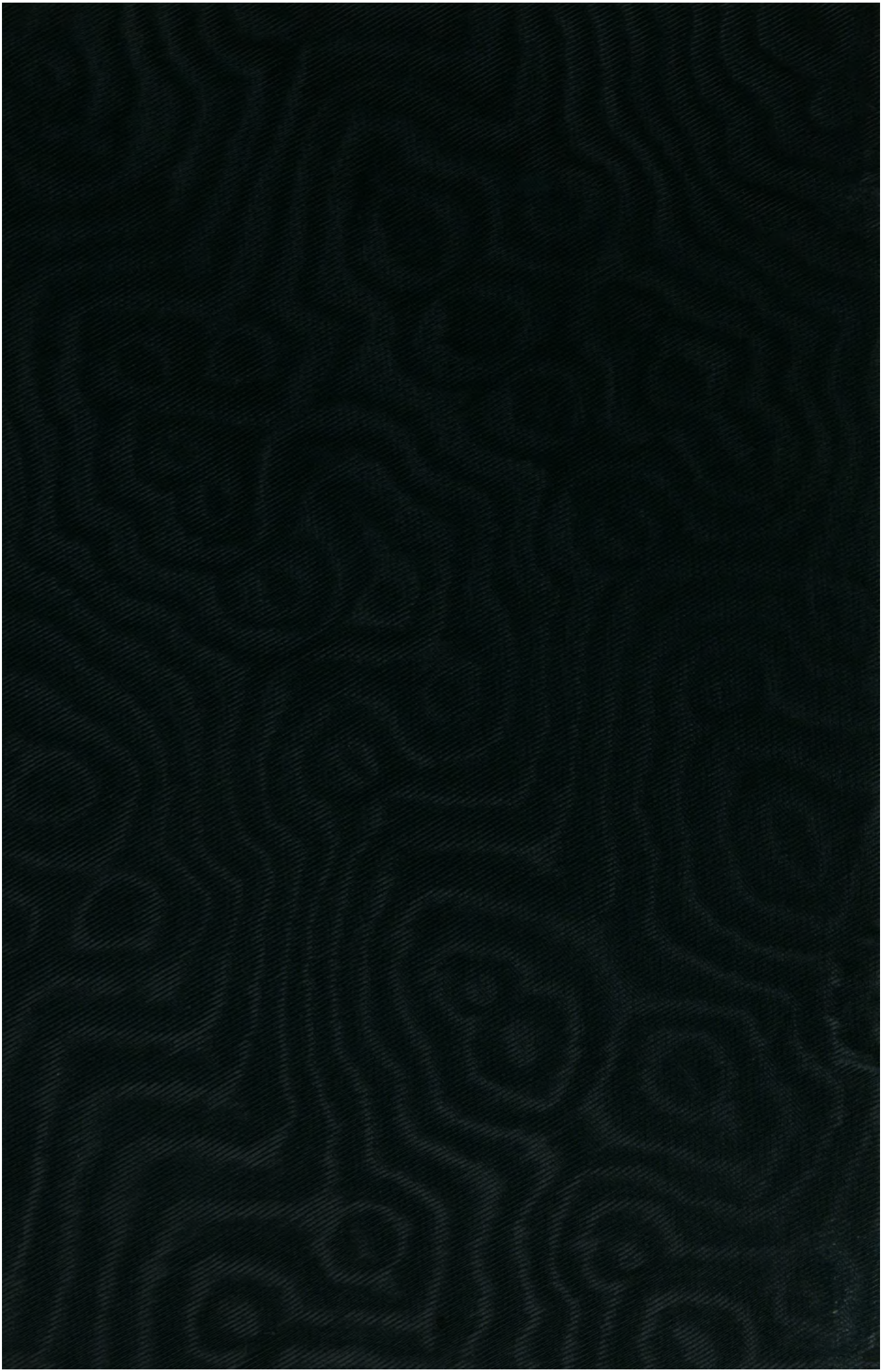
Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.